The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR پिन्दार

PINDAR
Web:
www.pindar.in

PATNA, TUESDAY 16.06.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.53 No.162 پٹنہ، منگل ۱۶/جون ۲۰۲۶ء، ۲۹/ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

برطانیہ کا سوشل میڈیا پر پابندی عائد

لندن، 15 جون (یو این آئی): برطانوی حکومت نے نئی نسل کے تحفظ کے لیے ایک انتہائی بڑا اور تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے 16 سال سے کم عمر بچوں کے لیے سوشل میڈیا کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کردی ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے اس سخت قانون کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ہم اس موجودہ سسٹم کو مزید چلنے نہیں دیں گے جو ہمارے بچوں کے مستقبل کو تباہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ کا یہ نیا اقدام آسٹریلیا کے قانون سے بھی زیادہ سخت اور وسیع ہوگا۔

یوکرین کے شہروں پر ڈرون حملے، 9 ہلاک

کیف، 15 جون (یو این آئی): روس کے یوکرین کے مختلف شہروں میں ڈرون حملوں کے نتیجے میں 9 افراد ہلاک ہوگئے۔ یوکرینی حکام کے مطابق دارالحکومت کیف پر روسی حملے میں 4 افراد ہلاک اور 23 زخمی ہوئے، جب کہ شمال مشرقی یوکرین کے شہر خارکیف میں آگ بجھانے کی کارروائیوں کے دوران ریاستی ایمرجنسی سروس کے 5 ریسکیو ورکرز ہلاک ہوگئے۔ روسی ڈرونز اور میزائلوں نے کئی بلند و بالا عمارتوں کو نشانہ بنایا اور بجلی کی لائنز کو نقصان پہنچایا، یوکرینی فوج کا کہنا ہے کہ روس نے گزشتہ رات یوکرین پر 70 میزائل اور 611 ڈرونز داغے، جن میں سے 50 میزائل اور 582 ڈرونز کو مار گرایا گیا۔

خضر سرائے میں بین الاقوامی معیار کا اسٹیڈیم بنایا جائے گا

جرائم، بدعنوانی اور فرقہ واریت کے معاملے میں کوئی سمجھوتہ نہیں: سمراٹ چودھری

گیا، 15 جون (پی این ایس)

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج اعلان کیا کہ ضلع گیا جی کے خضر سرائے میں بین الاقوامی معیار کا ایک اسٹیڈیم تعمیر کیا جائے گا، جس کے لیے ریاستی حکومت 140 ایکڑ زمین فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور مرکزی وزیر برائے مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) جیتن رام مانجھی نے آج گیا ضلع کے خضر سرائے میں 170 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے ٹیکنالوجی سنٹر کا مشترکہ طور پر سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر گیا۔ اسلام پور۔خضر سرائے روڈ کے 20 ویں کلومیٹر سے دیوگاؤں میں واقع ٹیکنالوجی سینٹر تک سڑک کو چوڑا اور مضبوط بنانے کے منصوبے کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ مسٹر چودھری نے کہا کہ بہار میں ایم

ایس ایم ای شعبے میں تیزی سے ترقی ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2022 میں جہاں ریاست میں ایسے اداروں کی تعداد تقریباً 6 لاکھ تھی، وہ اب بڑھ کر 48 لاکھ سے زائد ہوگئی ہے، جس سے ایک کروڑ 87 لاکھ افراد کو براہِ راست روزگار ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں بجلی، سڑک، ہر گھر نل کا جل اور خواتین کو بااختیار بنانے کے میدان میں وسیع کام ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار ملک کی ایسی ریاست ہے جہاں سب سے سستی اور بلاتعطل بجلی فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی حکومت صارفین کو 23 ہزار کروڑ روپے کی بجلی سبسڈی دے رہی ہے اور 125 یونٹ تک مفت بجلی فراہم کی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے غریب خاندانوں کو فائدہ ہوگا اور شمسی توانائی کو فروغ ملے گا۔ جن گھروں میں شمسی توانائی پیدا ہوگی، انہیں اضافی بجلی پیدا کرنے پر ادائیگی بھی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جرائم، بدعنوانی اور فرقہ واریت کے معاملے میں کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

(باقی صفحہ 11 پر)

211 ڈگری کالجوں میں اردو اور میتھلی کی پڑھائی شروع کی جائے

محکمہ اعلیٰ تعلیم اور یونیورسٹیوں کو چانسلر اور گورنر سید عطا حسنین کی سخت ہدایت

پٹنہ، 15 جون (عتیق الرحمٰن شعبان)

گورنر لیفٹیننٹ جنرل سید عطا حسنین نے بہار کے مختلف بلاکوں میں قائم کئے جا رہے 211 نئے سرکاری ڈگری کالجوں میں آئندہ تعلیمی سیشن سے اردو اور میتھلی مضامین کی پڑھائی شروع کئے جانے کی سخت ہدایت دی ہے۔ ریاست کی ڈھائی کروڑ اردو آبادی میں گزشتہ دو ماہ سے جاری سخت اضطراب کی کیفیت کو چانسلر و گورنر نے شدت سے محسوس کرتے ہوئے ان کے مطالبے کو سنجیدگی سے لیا ہے اور اس سلسلے میں محکمہ اعلیٰ تعلیم حکومت بہار اور تمام متعلقہ یونیورسٹیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ آئندہ تعلیمی سیشن سے دیگر مضامین کے ساتھ ساتھ اردو اور میتھلی مضامین کی پڑھائی کا بھی پختہ نظم کریں۔ واضح ہو کہ 211 نئے ڈگری کالجوں میں یکم جولائی سے درس و تدریس کا آغاز ہونا ہے اور اس تعلیمی سیشن سے فی الحال صرف 6 مضامین کی پڑھائی

شروع کئے جانے کی تیاری محکمہ اعلیٰ تعلیم کی ہے جس کیلئے اسسٹنٹ پروفیسر کو عارضی طور پر تقرر کئے جانے کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ ان 6 مضامین میں غیر ملکی زبان 'انگریزی' بھی شامل ہے لیکن بہار کی 2.5 کروڑ اردو آبادی کی مادری زبان اور ریاست کی دوسری سرکاری زبان 'اردو' کو شامل نہیں کیا گیا بلکہ اسے فراموش اور نظر انداز کر دیا گیا جس سے اردو آبادی میں شدید غم و غصے کی لہر جاری ہے اور سب سے پہلے روزنامہ 'پندار' نے محکمہ تعلیم حکومت بہار کے اس غلط اور متعصبانہ فیصلہ سے ریاست کی اردو آبادی کو فوری طور پر باخبر کرتے ہوئے اس سے متعلق خبر کو خصوصی ترجیح دی اور صفحہ اول پر دو مرتبہ جب کہ صفحہ نمبر 12 پر مسلسل دو ماہ سے درجنوں مرتبہ فوقیت کے ساتھ رپورٹیں شائع کر کے اردو کے حق میں مضبوطی سے آواز بلند کی جسے حکومت اور اب چانسلر و گورنر نے بھی سنجیدگی سے لیتے ہوئے مثبت کارروائی شروع کر دی ہے جو خوش آئند ہے اور بہتر نتائج کی امید ہے۔ روزنامہ پندار نے اس معاملے کو اپنا ایک بڑا و اہم ایجنڈا بنایا ہے جس کی وجہ سے ریاست کی اردو آبادی میں غیر معمولی بیداری پیدا ہوئی اور مختلف تنظیمیں، ادارے اور سیاسی پارٹیاں بھی حرکت میں آئیں اور چہار جانب سے اردو کے ساتھ حق تلفی و ناانصافی کے خلاف آواز بلندی جانے لگی۔

ایران-امریکہ میں امن معاہدے پر اتفاق

دستخط کی باضابطہ تقریب 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں

واشنگٹن، 15 جون (یو این آئی)

امریکہ اور ایران مغربی ایشیا میں امن بحال کرنے کے معاملے پر متفق ہو گئے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان اتوار کو جنگ ختم کرنے کے لیے امن معاہدے پر اتفاق ہو گیا ہے اور اب دستخط کی باضابطہ تقریب جمعہ 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں منعقد ہوگی۔ اس بات کی اطلاع امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر دی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا،" اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ معاہدہ اب مکمل ہو چکا ہے۔ تمام لوگوں کو مبارک ہو! میں اس کے ذریعے آبنائے ہرمز کو بغیر کسی فیس کے کھولنے اور ساتھ ہی امریکی بحری ناکہ بندی کو فوری طور پر ہٹانے کی منظوری دیتا ہوں۔ دنیا بھر کے جہاز اپنے انجن چالو کریں۔ تیل کی ترسیل شروع ہونے دو!" دریں اثنا، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے سوشل میڈیا ایکس پر لکھا، "ہمیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان امن معاہدہ ہو گیا ہے۔ دونوں فریقوں نے لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائی کو فوری طور پر اور ہمیشہ کے لیے روکنے کا اعلان کیا ہے۔ اس معاہدے پر دستخط کی باضابطہ تقریب جمعہ 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں ہوگی۔" انہوں نے مزید کہا،" ہم اس تنازع کا سفارتی حل تلاش کرنے کے اپنے عزم کے لیے امریکہ اور ایران کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اس معاہدے تک پہنچنے میں مدد کے لیے ثالثی کی کوششوں میں شامل اپنے بھائیوں قطر کی عظیم قیادت کا بھی دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ میں سعودی عرب اور ترکی کی دور اندیش قیادت کا بھی خاص طور پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں، جنہوں نے اس سمت میں بہت بڑا تعاون کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اب جبکہ معاہدہ طے پا گیا ہے،

(باقی صفحہ 11 پر)

امریکہ-ایران معاہدہ امن کے لیے سنگ میل

اس سے توانائی کی قیمتوں میں کمی آئے گی۔ عالمی رہنماؤں کا ردعمل

تہران، 15 جون (یو این آئی): امریکی اور ایرانی حکام نے اتوار کے روز کہا کہ وہ جنگ کے خاتمے، ایران پر امریکی ناکہ بندی ختم کرنے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے ایک معاہدے پر متفق ہو گئے ہیں، جس کے نتیجے میں اس اہم آبی گزرگاہ کے ذریعے تیل کی ترسیل دوبارہ شروع ہونے پر توانائی کی قیمتوں میں کمی آسکتی ہے۔ عالمی رہنماؤں نے اس مفاہمتی یادداشت کا خیر مقدم کرتے ہوئے امن کے لئے ایک سنگ میل قرار دیا۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کے ترجمان نے کہا سکریٹری جنرل اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں کہ امریکہ اور ایران ایک ایسے امن معاہدے پر متفق ہو گئے ہیں جس میں فوری اور مستقل جنگ بندی، آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنا، اور مزید مذاکرات کے لیے ایک فریم ورک شامل ہے۔ یہ تنازع کے پرامن حل کی جانب ایک نہایت اہم قدم ہے۔ برطانیہ، فرانس، جرمنی اور اٹلی (E4) کے رہنماؤں کا مشترکہ بیان: ایران کو کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے چاہئیں۔ اس مقصد کے لیے ہم امریکا، ایران اور بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (IAEA) کے ساتھ کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز نے کہا کہ آسٹریلوی حکومت امریکا اور ایران کے درمیان ہونے والے معاہدے کا خیر مقدم کرتی ہے۔ آسٹریلیا طویل عرصے سے کشیدگی میں کمی اور لبنان سمیت تنازع کے

(باقی صفحہ 11 پر)

معاہدے سے مغربی ایشیا میں امن اور استحکام کی امید

میں ایران-امریکہ کے درمیان مفاہمت کا خیر مقدم کرتا ہوں: مودی

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی): وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی ایشیا میں ایک اہم پیش رفت میں امریکہ اور ایران کے درمیان باہمی رضامندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ اس سے خطے میں امن اور استحکام قائم ہوگا۔ مسٹر مودی نے پیر کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "میں مغربی ایشیا میں تنازعہ ختم کرنے کے سلسلے میں امریکہ اور ایران کے درمیان ہوئی مفاہمت کا خیر مقدم کرتا ہوں، جس نے دنیا بھر میں سنگین اقتصادی خلل پیدا کیا ہے اور کئی ممالک میں جانی نقصان کا سبب بنا ہے۔" انہوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں فریقین کے درمیان باہمی رضامندی سے خطے میں امن قائم ہوگا اور جہاز رانی اور تجارت کی آزادی یقینی ہوگی۔ وزیر اعظم نے کہا،" ہندوستان کو امید ہے کہ اس مفاہمت پر عمل درآمد سے خطے میں امن اور استحکام کی بحالی میں مدد ملے گی اور جہاز رانی اور تجارت کی آزادی یقینی ہوگی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ بقیہ مسائل پر بات چیت ایک پائیدار حتمی معاہدے تک پہنچے گی۔" واضح رہے کہ امریکہ اور ایران نے مغربی ایشیا میں گزشتہ 107 دنوں سے چلے آ رہے تنازعہ کو ختم کرنے کے لیے ایک معاہدے پر اتفاق کیا ہے۔ امریکہ نے آبنائے ہرمز سے بحری ناکہ بندی ہٹانے کی بات کہی ہے۔ دونوں فریقین نے لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائی فوری اور مستقل طور پر روکنے کا اعلان کیا ہے۔

وجے اور سنگیتا کے طلاق کے مقدمے کی سماعت ملتوی

چنئی، 15 جون (یو این آئی)

تمل ناڈو کے چینگل پٹو کی ایک خاندانی عدالت نے پیر کے روز وزیر اعلیٰ اور تملگا ویٹری کژگم (ٹی وی کے) کے بانی وجے کی اہلیہ سنگیتا کی جانب سے دائر طلاق کی درخواست پر آئندہ سماعت 7 اگست تک ملتوی کر دی۔ سنگیتا نے اپنی درخواست میں الزام عائد کیا ہے کہ وجے کا ایک اداکارہ کے ساتھ ازدواجی تعلقات سے باہر تعلق (غیر ازدواجی تعلق) ہے۔ جب چینگل پٹو فیملی کورٹ کی جج سجاتا نے اس مقدمے کی سماعت کی تو وجے اور سنگیتا دونوں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالت کے سامنے پیش نہیں ہوئے۔ اپنے موجودہ عہدے پر تبادلے کے بعد پہلی مرتبہ اس مقدمے کی سماعت کرنے والی جج نے دونوں فریقوں کے

(باقی صفحہ 11 پر)

منجمد اثاثوں کی بحالی کا ایرانی دعویٰ مسترد

واشنگٹن، 15 جون (یو این آئی)

سینئر امریکی عہدیدار نے تہران کی جانب سے منجمد فنڈز کی ریلیز سے متعلق کیے جانے والے دعوے کو سراسر گمراہ کن قرار دے دیا ہے۔ ایرانی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے اپنی سیکیورٹی کمیٹی کے حوالے سے دعویٰ کیا تھا کہ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط ہوتے ہی ایران کے 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثے بحال کر دیے جائیں گے۔ ایران کا موقف ہے کہ اس کے یہ منجمد اثاثے کسی بھی قسم کے مذاکرات سے پہلے اور بالکل غیر مشروط طور پر بحال کیے جانے چاہئیں۔ تاہم امریکی انتظامیہ نے ایرانی دعووں کی تردید کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ فنڈز کی فوری اور غیر مشروط بحالی کی خبروں میں کوئی صداقت نہیں ہے۔

مدھوبنی میں مدرسہ ٹیچر اظہار الحق گرفتار

12 اسمارٹ فون ضبط، بند کمرے میں پوچھ گچھ

مدھوبنی، 15 جون (پی این ایس): ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے الزام میں بہار اور مدھیہ پردیش اے ٹی ایس (دہشت گرد مخالف دستہ) کی ٹیم نے مدھوبنی ضلع سے 56 سال کی عمر کے مدرسہ ٹیچر اظہار الحق کو گرفتار کر لیا۔ وہ مدھوبنی کے نگر تھانہ کے تحت اردو محلہ راگھونگر کے مدرسہ نورِ محمدیہ میں رہتے تھے۔ اظہار الحق پر پاکستانی ہینڈلر کے رابطے میں رہنے اور ان کو بھارت سے متعلق خفیہ معلومات اور اطلاعات دستیاب کرانے کا سنگین الزام ہے۔ مدھوبنی کے پنڈول تھانہ کے نوتول سرسیو پاہی گاؤں کے رہنے والے اظہار الحق طویل عرصے سے مدرسے میں رہ کر بچوں کو تعلیم دے رہے تھے۔ بہار اے ٹی ایس کے ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل پولس پنکج کمار درا نے بتایا کہ ملزم کو مدھیہ پردیش ایس ٹی ایف تھانے میں 12 جون کو درج مقدمے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس مقدمے میں ملزم پر بی این ایس کے ساتھ ہی غیر قانونی سرگرمیاں قانون (یو اے پی اے) کی کئی دفعات لگائی گئی ہیں۔ مدھوبنی پولس سپرنٹنڈنٹ یوگندر کمار نے بتایا کہ ابتدائی جانچ اور تکنیکی شواہد سے واضح ہوا ہے کہ اظہار الحق براہ راست ایک پاکستانی ہینڈلر کے رابطے میں تھے اور مشتبہ سرگرمیاں انجام دے رہے تھے۔ گرفتاری کے بعد اے ٹی ایس کی ٹیم انہیں لے کر ان کے آبائی گھر سرسیو پاہی پہنچی اور تلاشی کے دوران ان کے پاس سے 12 اسمارٹ فون ضبط کیے گئے جن کے ڈاٹا کی جانچ کی جا رہی ہے۔ مدرسے اور گھر پر چھاپے کے بعد اے ٹی ایس کی ٹیم ملزم اظہار الحق کو ٹاؤن تھانہ لے کر آئی، وہاں اعلیٰ افسروں نے بند کمرے میں ان سے پوچھ گچھ کی۔

آر ایس ایس رجسٹریشن کرائے، قانونی حیثیت بتائے

کرناٹک کے وزیر داخلہ پریانک کھڑگے کا مطالبہ

بنگلورو، 15 جون (ایجنسی): کرناٹک کے وزیر داخلہ پریانک کھڑگے نے آر ایس ایس کے تعلق سے کئی سوالات پوچھے ہیں۔ انہوں نے ایک خط لکھ کر آر ایس ایس سے جواب دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جس ادارے نے 100 سال مکمل کر لیے ہوں اور جو 60 ہزار سے زیادہ شاخاؤں کا انعقاد کرتا ہے اس کا رجسٹریشن کہیں نہیں ہے۔ آر ایس ایس نے ان کی درخواست ٹھکرا دی ہے۔ کھڑگے نے آر ایس ایس سے کہا کہ وہ اپنا رجسٹریشن کرائے، اپنی قانونی پوزیشن واضح کرے اور فنڈ کے ذرائع، آمدنی، خرچ اور املاک کی تفصیلات بتائے۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس کو شفافیت اور آئینی جوابدہی بنائی رکھنی چاہیے۔ پریانک کھڑگے نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ سب سے پہلے آر ایس ایس کو 100 سال پورے ہونے پر مبارک باد۔ جو تنظیم 60 ہزار سے زیادہ شاکھاؤں اور کروڑوں سویم سیوکوں کا دعویٰ کرتی ہے اسے شفافیت اور آئینی جوابدہی کی بھی فکر کرنی چاہیے۔ آر ایس ایس کے تعلق سے سب سے بڑا اور اہم فیصلہ کرنے والا ادارہ اکھل بھارتیہ پرتینیدھی سبھا کی کرناٹک کے لیے 2025-26 کی رپورٹ کے مطابق ریاست میں آر ایس ایس کی 4127 روزانہ شاکھائیں، 1389 ہفتہ وار ملن، 60 ماہانہ منڈلیاں اور 2194 سماجتسو ہیں۔ ساتھ ہی 562 روٹ مارچ بھی منعقد کیے گئے جن میں 2.21 لاکھ وردی میں ملبوس لوگ شامل ہوئے۔ اتنے بڑے پیمانے اور اثر و رسوخ کے ساتھ آر ایس ایس کو اپنی قانونی پوزیشن، رجسٹریشن، فنڈنگ خرچ اور ٹیکس کے بارے میں بھی صاف صاف بتانا چاہیے۔

معاہدے کا کا مطلب جرائم کو معاف کرنا نہیں: اسماعیل بقائی

تہران، 15 جون (یو این آئی)

ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ گذشتہ 24 گھنٹوں میں اہم پیشرفت ہوئی ہے، معاہدے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم جرائم کو معاف کر دیں گے یا بھول جائیں گے۔ تہران میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے اسماعیل بقائی نے کہا کہ ہم ایرانی عوام پر اسرائیلی اور امریکی مظالم کو نہیں بھولیں گے، ہم نہیں بھولیں گے کہ ہم نے بڑی تعداد میں اپنی قیادت کھوئی، ایرانی عوام اپنی قیادت کے ساتھ کھڑے رہے۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران اور امریکہ کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر جمعے کو جنیوا میں دستخط کیے جائیں گے۔ جنیوا میں دستخط کی تقریب سے پہلے ایرانی حکام پڑوسی ممالک کے دورے کریں گے۔

جنوبی لبنان پر اسرائیل کی وحشیانہ بمباری جاری

بیروت، 15 جون (یو این آئی)

امریکہ ایران معاہدے کے باوجود جنوبی لبنان پر اسرائیل کے خوفناک حملے جاری ہیں، جس سے 3 افراد موقع پر ہی شہید اور 15 شدید زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق عالمی سطح پر ہونے والے جنگ بندی کے تمام تر دعووں اور معاہدوں کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے اسرائیلی فوج کی غزہ اور لبنان میں کارروائیاں جاری ہے۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران بیروت اور شمالی غزہ میں نئی بمباری کے نتیجے میں متعدد ہلاکتیں رپورٹ ہوئی ہیں، جبکہ مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں نے اشتعال انگیزی کی تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ لبنان کے دارالحکومت بیروت میں اسرائیلی جنگی طیاروں نے بین الاقوامی قوانین کی

(باقی صفحہ 11 پر)

سیٹلائٹ لانچنگ کا سلسلہ دوبارہ شروع کرنے کی تیاری

پی ایس ایل وی مشنوں میں خرابی کی جانچ مکمل: ڈاکٹر جتیندر

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی)

ہندوستان پولر سیٹلائٹ لانچ وہیکل (پی ایس ایل وی) کی گزشتہ برس ایک کے بعد ایک لگاتار دو بار لانچنگ کے دوران ناکامی کے بعد خلائی سرگرمیوں میں آئی رکاوٹ کے بعد اب اس ماہ کے آخر یا اگلے مہینے سے لانچنگ کا سلسلہ دوبارہ شروع کرنے جا رہا ہے۔ یہ معلومات مرکزی وزیر برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے خلائی پروگرام میں ناکامی کی شرح مغربی ممالک کے مقابلے کافی کم ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ پی ایس ایل وی کی گزشتہ دو لانچنگ میں اس طرح کی کامیابی نہیں ملی جس کی توقع تھی، لیکن ان میں آنے والی رکاوٹوں اور خامیوں کا جائزہ لے لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں کمی دیکھی گئی اس کی اصلاح کر دی گئی ہے اور اب جون کے آخر یا اگلے ماہ کے شروع میں لانچنگ دوبارہ شروع کرنے کی تیاری ہے۔ ڈاکٹر سنگھ وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کے 12 سالوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں ملک کی ترقی کی معلومات دینے کے لیے منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ "ہندوستان کی خدمت میں سائنس کے 12 سال" کے موضوع پر اس خصوصی پریس کانفرنس کا اہتمام کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) نے کیا تھا۔ پریس کانفرنس میں سی ایس آئی آر کی ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر این کلائسیلوی اور وزارت سائنس اور ٹیکنالوجی میں بائیوٹیکنالوجی ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری راجیش سدھیر گوکھلے نے گزشتہ 12 برسوں میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے مختلف شعبوں میں

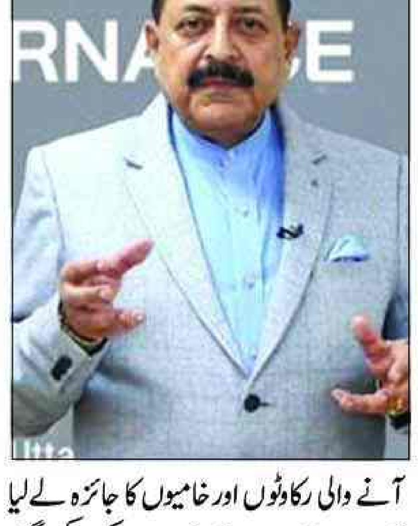

(باقی صفحہ 11 پر)

ہندستان کو متحد کرنے والے حقیقی لوگ سادھو اور رشی تھے: رادھا کرشنن

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) ہندستان کے ثقافتی اتحاد کی بنیاد کوئی جدید نظریہ نہیں ہے، بلکہ یہ ایک قدیم تہذیبی حقیقت ہے، نائب صدر سی۔ پی۔ رادھا کرشنن نے آج نئی دہلی کے اُپ راشٹرپتی بھون میں کتاب اگستھیار-دی یونیفائر کی رونمائی کے موقع پر کہا۔ یہ کتاب بابا اگستھیار کی لازوال میراث کو نمایاں کرتی ہے۔ ہندستان کے تہذیبی اتحاد کے بارے میں بات کرتے ہوئے، نائب صدر نے مشاہدہ کیا کہ جہاں قومی یکجہتی کی بات آتی ہے تو اکثر بادشاہوں اور سیاسی اداروں کو یاد کیا جاتا ہے، لیکن ہندستان کے اتحاد کے حقیقی معمار اس کے سادھو اور رشی تھے۔ انھوں نے کہا کہ ان میں، **اگستھیار** ہندستان کے ثقافتی اور روحانی اتحاد کی سب سے بڑی علامتوں میں سے ایک کے طور پر نمایاں ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اگستھیار، جنھیں شمالی اور جنوبی ہندستان کی دونوں روایات میں یکساں احترام حاصل ہے، ہمالیہ سے لے کر بحرِ ہند تک پھیلے ہوئے ہندستان کے اتحاد کی علامت ہیں۔ تمل ناڈو کی پوتھیگئی پہاڑیوں اور دریائے کاویری کا حوالہ دیتے ہوئے، انھوں نے کہا کہ وہ آج بھی اگستھیار کی یاد دلاتے ہیں۔ انھوں نے تمل گرامر کی ترقی اور تمل سنگم روایت میں اگستھیار کی نمایاں شراکت

(باقی صفحہ 11 پر)

آج غروب آفتاب: 6.42 کل طلوع آفتاب: 4.58

دفاعی شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے ہند-سلوواکیہ معاہدہ

دونوں ممالک نے دوطرفہ تعلقات کو جامع شراکت داری کا درجہ دیا: مودی

نئی دہلی/براتیسلاوا، 15 جون (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان نے مسلسل بدلتی ہوئی جیو پولیٹیکل صورتحال میں وسطی یورپی ممالک کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کی سمت میں قدم اٹھاتے ہوئے سلوواکیہ کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو جامع شراکت داری کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں ممالک نے دفاعی شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے ایک لیٹر آف انٹینٹ (اظہارِ دلچسپی) پر بھی دستخط کیے۔ سلوواکیہ کے دورے پر گئے مسٹر مودی نے پیر کو یہاں سلوواکیہ کے وزیر اعظم رابرٹ فیکو کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کے بعد مشترکہ پریس بیان میں یہ اعلان کیا۔ وزیر اعظم نے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو جامع شراکت داری کا درجہ دینے کے اعلان کا ذکر کرتے ہوئے اسے ایک تاریخی موقع قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "میرا یہ دورہ کسی بھی ہندوستانی وزیر اعظم کا سلوواکیہ کا پہلا دورہ ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ اس تاریخی موقع پر ہم نے اپنے تعلقات کو جامع شراکت داری کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

(باقی صفحہ 11 پر)

بہار پارا اسپورٹس ایسوسی ایشن کے داناپور اسپورٹس ٹریننگ سینٹر کا افتتاح

پٹنہ سیٹی 15 جون (ذوالقرنین) بہار پارا اسپورٹس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام دانا پور کے گولا روڈ، مونا بیلی روڈ دانا پور کے پاس کے علاقے کے معذور اور خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کے لیے سمر کیمپ اور پیرا اسپورٹس ٹریننگ سینٹر کا افتتاح کیا گیا۔ آج کرائے وادی ایس اکیڈمی آر پی ایس میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا اور دانا پور پٹنہ کے اس پروگرام میں معذور آٹزم دماغی فالج (سی پی) ذہنی معذوری ڈاؤن سنڈروم اور دیگر خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کی ایک بڑی تعداد نے اپنے والدین کے ساتھ پروگرام میں شرکت کی اور ڈاکٹر شیوانی کمار نے رجسٹریشن کرایا اور انہیں کھیلوں کی تربیت، تفریحی مقابلوں اور مستقبل کی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ پروگرام میں اسپیشل اولمپکس، آٹزم، دماغی فالج، ذہنی معذوری ڈاؤن سنڈروم اور دیگر خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کو تربیت دی گئی۔ بہار پیرا اسپورٹس ایسوسی ایشن کے ڈاکٹر شیوانی کمار تھے۔ تمام مہمانوں نے بچوں کو کھیلوں میں شامل کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور ان کے اعتماد اور ہنر مندی کو فروغ دینے اور قومی اور بین الاقوامی سطح پر ان کی کامیابیوں کو آسان بنانے کے لیے تنظیم کے عزم کا اظہار کیا۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر شیوانی کمار نے کہا کہ بہار پیرا اسپورٹس ایسوسی ایشن پورے بہار میں اسپیشل اولمپکس، آٹزم، دماغی فالج، ذہنی معذوری اور دیگر خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کو کھیلوں کے ذریعے تربیت اور ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ پروگرام منعقد کرتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ریاست بھر میں 101 کھیلوں کے تربیتی مراکز قائم کیے جارہے ہیں تاکہ ہر بچے کو ان کے گھر کے قریب کھیلوں کی معیاری تربیت فراہم کی جاسکے۔ بہت سے بچے اور ان کے والدین جن میں سنجے کمار، رینا کماری، آنند سہا، وجیندر موہن، نیہا کماری، گیتا، میٹ ساگر، انشو کمار، آرادھیا سنگھ، روپ پرتاپ سنگھ، شیوانش آنند، انکت، ابھیما، سومیا جیت، چیترودی دامنی، کماری جیوتی، کماری سوتی، کماری سوامی، ہیمنت کمار، ایاش کمار، مینک، آیوش راج اور سندھیا سنگھ نے آج منعقد ہونے والے انرولمنٹ پروگرام میں اندراج کرایا۔ ان تمام اندراج شدہ بچوں کو اب بہار پارا اسپورٹس ایسوسی ایشن کے تربیت یافتہ اور ہنر مند اساتذہ کے ذریعہ صبح اور شام کھیلوں کی باقاعدہ تربیت دی جائے گی۔ آخر میں پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء اور بچوں کی حوصلہ افزائی کی گئی۔

شمائل احمد نے محمد اظہرالدین سے کی ملاقات

پٹنہ سیٹی 15 جون (ذوالقرنین) پرائیویٹ اسکول اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوسی ایشن کے قومی صدر سید شمائل احمد نے حیدرآباد میں محمد اظہرالدین، ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور مرکزی وزیر شری کشن ریڈی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اور انہیں PSACWA کی 15 ویں قومی کانفرنس کے افتتاح 19 جون کو حیدرآباد میں شرکت کی دعوت دی جسے انہوں نے خوشی سے قبول کیا۔ ایسوسی ایشن کے بیان کے مطابق منعقد ہونے والی 15 ویں قومی کانفرنس جو کہ حیدرآباد میں 19 سے 21 جون تک منعقد ہوگی، اس کی معلومات فراہم کرتے ہوئے قومی صدر سید شمائل احمد نے بتایا کہ اس کانفرنس میں ملک بھر سے ایسوسی ایشن کے عہدیدار تقریباً 300 ماہرین تعلیم شرکت کریں گے۔ اس عظیم الشان قومی کانفرنس کا مقصد ہندوستانی تعلیمی نظام کو بہتر بنانا، طلبا میں اچھے اخلاق کی تعلیم دینا اور انہیں روشن مستقبل کے لیے بہترین رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ اس کا مقصد پورے ہندوستان میں نجی تعلیمی اداروں کے لیے ایک سازگار فریم ورک فراہم کرنا ہے، ہندوستانی تعلیم کو دنیا کے نقشے میں سرفہرست دیکھنا ہے۔

مخدوم منہاج الدین راستی کا 660 واں عرس اختتام

پھلواری شریف 15 جون (اجیت کمار) پھلواری شریف کی سرزمین پر مقام رکھنے والے پہلے صوفی بزرگ حضرت مخدوم منہاج الدین راستی رحمۃ اللہ علیہ کا 660 واں سالانہ عرس مبارک مکمل پاکیزگی اور عقیدت و احترام کے ساتھ منعقد ہوا۔ دور دراز علاقوں سے ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مند مزار پر حاضری دینے کے لیے پہنچے۔ مزار احاطہ اور اطراف کا علاقہ شب بھر زائرین سے کھچا کھچ بھرا رہا۔ عرس کے دوران لوگوں نے ایک بڑی تعداد میں مزار پر چادر چڑھائی اور ملک، ریاست اور معاشرے میں امن، بھائی چارے اور ترقی کے لیے دعائیں کیں۔ عرس کا آغاز مزار شریف کو غسل دینے کی رسم سے ہوا۔ اس کے بعد قرآن خوانی، محفل سماع اور قل شریف کے بعد سجادہ نشین نے مخصوص انداز میں فاتحہ خوانی کی اور ملک و ریاست میں امن و خوشحالی کے لیے دعائیں کیں۔ قل شریف اور فاتحہ کی رسم ادا کی گئی جس میں عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ انہوں نے پھلواری شریف، بہار اور پورے ملک کی خوشحالی کے لیے دعائیں کیں۔ صوفیا کرام کی تعلیمات محبت، بھائی چارے اور انسانیت کا درس دیتی ہیں۔ معاشرے کو تقسیم کرنے والی قوتوں کے بجائے اتحاد اور ہم آہنگی کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ پھلواری شریف کے سابق چیئرمین محمد آفتاب عالم سمیت سیاسی، سماجی اور مذہبی شعبوں سے تعلق رکھنے والی کئی سرکردہ شخصیات نے شرکت کی۔ انہوں نے مزار پر چادر چڑھا کر ملک، بہار اور علاقے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے دعائیں کیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت منہاج الدین راستی فردوسی جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار روحانی سکون کا مرکز ہے۔ عرس کے موقع پر مٹھائیاں، کھلونے اور دیگر اشیا فروخت کرنے والی دکانیں لگائی گئیں۔ بچوں کے لیے جھولے اور مختلف تفریحی سہولیات کی موجودگی سے میلہ منور ہوگیا۔ انتظامیہ کی جانب سے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے اور پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا گیا تھا۔ سلطان راستی کی نگرانی میں تمام مذہبی تقریبات پرامن اور ہم آہنگی کے ماحول میں منعقد ہوئیں۔

اسلحہ نمائش معاملہ میں اننت سنگھ سمیت سات ملزمین کو ملی ضمانت

پٹنہ 15 جون (پی این ایس) بہار کے بدنام زمانہ فحش رقص اور ہتھیاروں کی نمائش کیس میں موکامہ کے ایم ایل اے اننت سنگھ سمیت سات ملزمین کو عدالت سے راحت ملی ہے۔ کیس کی سماعت کے بعد سول کورٹ کے ADJ-3، اور خصوصی ایم پی-ایم ایل اے کورٹ نے سات ملزمین کو ضمانت دے دی۔ دو دیگر ملزمین کا کیس، جو نابالغ پائے گئے، الگ الگ سماعت کے لیے زیر التواء ہے۔ خصوصی ایم پی ایم ایل اے کورٹ نے سی آئی ڈی کی تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد پر یہ فیصلہ سنایا۔ عدالت نے سماعت کے دوران تفتیشی ایجنسی کی رپورٹ اور دستیاب شواہد کو مدنظر رکھتے ہوئے ساتوں ملزمین کی ضمانت منظور کرلی۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوئی۔ وائرل ویڈیو میں مبینہ طور پر ایک تقریب کے دوران فحش رقص اور اسلحے کی نمائش کو دکھایا گیا تھا۔ ویڈیو کے بعد پولیس انتظامیہ نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے تحقیقات کا آغاز کر دیا۔ بعد ازاں تفتیش سی آئی ڈی کو منتقل کر دی گئی۔ یہ معاملہ میر گنج تھانہ علاقہ کے تحت سیرا گاؤں میں 2 مئی کو منعقدہ تقریب سے متعلق ہے۔ والی اپنائن تقریب سے متعلق ہے۔ تقریب کے دوران مبینہ طور پر ہتھیاروں کی نمائش اور فحش گانے بجانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔ ویڈیو کی بنیاد پر میر گنج پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی۔ ایڈوکیٹ کمار ہرش وردھن پاٹھک نے دفاع کی نمائندگی کرتے ہوئے عدالت میں دلیل دی کہ وائرل ویڈیو مشکوک اور ایڈٹ کی گئی ہے۔ کیس کی ایف ایس ایل رپورٹ تاحال موصول نہیں ہوئی اور نہ ہی کوئی اسلحہ برآمد ہوا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس نے بغیر کسی ثبوت کے مقدمہ درج کیا۔ عدالت نے فریقین کے طویل دلائل سننے کے بعد تمام ملزمان کی عبوری ضمانت کی درخواستیں منظور کر لیں۔ تحقیقات کے دوران موکامہ کے ایم ایل اے اننت سنگھ سمیت نو لوگوں کو ملزم نامزد کیا گیا تھا۔ الزام لگایا گیا کہ تقریب میں امن و امان اور ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی سرگرمیاں ہوئیں۔ ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد اس کیس نے کافی سیاسی توجہ حاصل کی۔ تحقیقات کے دوران سی آئی ڈی نے ویڈیو کی صداقت، اس میں نظر آنے والے لوگوں کی شناخت اور واقعہ کے حالات کی جانچ کی۔ تفتیشی رپورٹ عدالت میں جمع ہونے کے بعد ملزمان کی جانب سے ضمانت کی درخواستیں دائر کی گئیں۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد سات ملزمان کی ضمانت منظور کرلی۔ عدالت کے فیصلے سے اننت سنگھ اور دیگر ملزمان کو قانونی راحت ملی ہے۔ تاہم، کیس میں عدالتی عمل جاری رہے گا، اور عدالت تحقیقات سے متعلق مزید معاملات کی سماعت جاری رکھے گی۔

سماجی کارکن پورن کمار نے پیاؤں کا انتظام کیا

پٹنہ سیٹی، 15 جون (آرہ فاطمہ) اس شدید گرمی میں راہگیروں کی پیاس بجھانے کے لیے پینے کے پانی کا مرکز کھول دیا گیا۔ پیر کو سماجی کارکن پون کمار ڈبو نے گائے گھاٹ، اشوک راج پتھ پر درگا دیوی استھان کے قریب پینے کے پانی کا مرکز قائم کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کی دیکھ بھال اور لوگوں کی خدمت کے لیے ایک شخص کو بھی خصوصی طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ موقع پر موجود مسٹر ڈبو نے کہا کہ پینے کے پانی کے مرکز کے کھلنے سے راہگیروں کو اس شدید گرمی میں کافی راحت ملے گی۔ اس دوران ابھدیش کمار، وجے، منوج شرما، منجیت شرما، راجیش کمار، محمد کالو، دلو شرما اور دیگر موجود تھے۔

جان لیوا حملہ معاملہ میں 4 دن بعد بھی ایف آئی آر درج نہیں

پٹنہ 15 جون (پی این ایس) دارالحکومت پٹنہ میں امن و امان کی صورتحال اور پولیس کی کارکردگی کو چیلنج کرنے والا ایک سنگین واقعہ سامنے آیا ہے۔ سری کرشنا پوری تھانہ علاقہ میں سرعام ایک نوجوان پر جان لیوا حملہ کیا گیا اور پیٹ میں چھرا گھونپا گیا۔ اس کے باوجود، مقامی پولیس نے چار دن تک ایف آئی آر درج نہیں کی۔ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج سوشل میڈیا پر مسلسل وائرل ہو رہی ہے۔ یہ واقعہ 11 جون 2026 کی رات 8 بجے کے قریب پیش آیا۔ شری کرشنا پوری تھانہ علاقے میں مجرموں نے گوتم راج سنگھ نامی نوجوان پر پیٹ میں چھرا گھونپ کر جان لیوا حملہ کیا۔ یہ سارا واقعہ سی سی ٹی وی میں قید ہوگیا۔ زخمی شخص کو فوری طور پر رویسٹ بورنگ کینال روڈ پر واقع ادین اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ اتنے سنگین واقعے کے باوجود اسپتال انتظامیہ نے مقامی پولیس کو اس کی اطلاع نہیں دی۔ اس نازک حالت کو دیکھتے ہوئے متاثرہ کی ماں مادھوری دیوی نے اسے پٹنہ ایمس میں داخل کرایا۔ متاثرہ کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ اس واقعے کے بعد انہوں نے انصاف کے حصول کے لیے سری کرشنا پوری پولیس اسٹیشن سے رجوع کیا اور ایف آئی آر کے لیے درخواست دی۔ تاہم واقعہ کے چار دن گزرنے کے بعد بھی پولیس خاموش رہی اور مقدمہ درج نہیں کیا۔ مایوس ہو کر خاندان نے پٹنہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کو ان کے موبائل فون پر واقعہ کی اطلاع دی۔ ایس ایس پی کو مطلع کرنے کے بعد، جب اہل خانہ نے دوبارہ سری کرشنا پوری پولیس اسٹیشن سے ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست کی تو ایف آئی آر درج کرنے کی بجائے اسے 'معمول' ہونے کا دعویٰ کیا اور کال منقطع کر دی۔ سماجی کارکن سبھاش چندر شرما نے پولیس کے اس غیر حساس رویے کے خلاف احتجاج شروع کیا ہے۔ انسپکٹر جنرل کو لکھے گئے خط میں انہوں نے کہا کہ قتل کی کوشش جیسے سنگین اور قابل سماعت جرم میں بھی پولیس کا یہ رویہ شرمناک ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سری کرشنا پوری تھانہ کے ایڈیشنل تھانہ انچارج کو، جنہوں نے اپنی ڈیوٹی میں غفلت کا مظاہرہ کیا اور اس سنگین جرم کی ایف آئی آر درج کرنے میں ناکام رہے، کو فوری طور پر ملازمت سے برطرف کیا جائے۔ اس واقعہ نے ایک بار پھر پٹنہ پولس کے 'فوری کارروائی' کے دعووں کی قلعی کھول دی ہے۔

نہا حسن چاند نے امریکہ سے ماسٹر آف فنانس کی ڈگری حاصل کی

پھلواری شریف، 15 جون (اجیت کمار) پھلواری شریف کے رہائشی نہا حسن چاند نے امریکہ کے شہر شکاگو کی ڈی پال یونیورسٹی سے ماسٹر آف فنانس کی ڈگری حاصل کر کے علاقے کا نام روشن کیا ہے۔ یہ ڈگری انہیں ڈاکٹر ڈری ہاس کالج آف بزنس کے ڈین جیمز الواریز منیز نے پیش کی۔ نہا حسن چاند بہار کے معروف طبیب مرحوم ڈاکٹر علی حسن چاند کی پوتی اور شعیب حسن چاند کی بیٹی ہیں۔ اس کے اہل خانہ، رشتہ دار اور خیر خواہ اس کی کامیابی پر بہت خوش ہیں۔ مختلف سماجی اور تعلیمی شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نہا کو اس کی کامیابی پر مبارکباد دی ہے اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی ہے۔ ان کی کامیابی کو نوجوانوں کے لیے ایک تحریک کے طور پر سراہا جا رہا ہے۔

مغوی نوجوان سوربھ کمار بازیاب، تین اغوا کار گرفتار

پھلواری شریف، 15 جون (اجیت کمار) پھلواری شریف کے گوپال پور تھانہ علاقے سے اغوا کیے گئے نوجوان سوربھ سمن کو گیا ضلع کی پولیس نے بحفاظت بازیاب کرالیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے تین ملزمان کو بھی گرفتار کرلیا ہے۔ خیال کیا جارہا ہے کہ اغوا کا تعلق گاڑی اور مالیاتی لین دین کے تنازع سے ہے۔ پولس کے مطابق، سوربھ سمن، اصل میں نالندہ ضلع کے اونگاری گاؤں کا رہنے والا ہے، اس وقت گوپال پور تھانہ علاقے کے چین پور میں گایتری انکلیو اپارٹمنٹس میں رہتا تھا، اور گاڑی کرایہ پر لینے کا کاروبار کرتا تھا۔ 13 جون کو، اسے گیا ضلع کے کچھ لوگوں نے گاڑی اور مالی لین دین کے تنازعہ پر اغوا کیا تھا۔ واقعے کے بعد، مغوی کے والد اودھیش کمار کی تحریری درخواست کی بنیاد پر، گوپال پور پولیس اسٹیشن نے مقدمہ نمبر 281/26 درج کیا اور تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔ کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (سٹی ایسٹ) کی ہدایات پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر، صدر-2 کی قیادت میں ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (SIT) تشکیل دی گئی۔ تکنیکی ثبوتوں اور انسانی معلومات پر عمل کرتے ہوئے، ایس آئی ٹی نے کامیابی کے ساتھ کیس کو حل کیا۔ پولیس ٹیم نے گیا ضلع میں چھاپہ مارا، سوربھ سمن کو بحفاظت بچالیا، اور تین ملزمین کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمین میں گیا ضلع کے مگدھ میڈیکل تھانہ علاقہ کے کازیچک کے رہنے والے راجیش کمار عرف لنکیش کمار، مفصل تھانہ علاقہ کے بارگاندھر کے رہنے والے سونو کمار عرف راکیش کمار اور کائیہ کے رہنے والے سدھیر کمار شامل ہیں۔ چھاپہ مار ٹیم میں گوپال پور پولیس اسٹیشن کے سربراہ امت کمار سنگھ، سب انسپکٹر سوربھ کمار، ایڈیشنل پولیس سب انسپکٹر انیل کمار اور ہوم گارڈ کے اہلکار شامل تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مقدمے میں مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے اور دیگر ملزمان کے کردار کی بھی تفتیش کی جا رہی ہے۔

کوڈ ورڈ اور واٹس ایپ گروپ کے ذریعے چل رہا ہے کروڑوں کا وصولی سنڈیکیٹ

پٹنہ، 15 جون (پی این ایس) پٹنہ کے دیہی علاقوں بالخصوص بکرم اور رانی تالاب میں ایک انتہائی خطرناک اور منظم "انٹری مافیا" سنڈیکیٹ سرگرم ہے۔ یہ مافیا نیٹ ورک ریت کی غیر قانونی کانکنی، شراب کی اسمگلنگ اور سون ندی سے آنے والے اوورلوڈ ٹرکوں کے بغیر رکاوٹ کے گزرنے کے لیے بدنام ہے۔ چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ یہ پورا سنڈیکیٹ مختلف سرکاری محکموں کے اہلکاروں اور مقامی پولیس اہلکاروں کے نام پر "انٹری فیس" (ماہانہ یا فی سفر جمع) کی شکل میں غیر قانونی طور پر کروڑوں روپے بٹور رہا ہے۔ اس غیر قانونی ٹیکس کی ادائیگی کے بغیر کسی بھی کمرشل گاڑی کا علاقے سے گزرنا ناممکن ہوگیا ہے۔ یہ سنڈیکیٹ کسی عام گینگ کی طرح نہیں بلکہ انتہائی کارپوریٹ اور ہائی ٹیک انداز میں کام کرتا ہے۔ گاڑیوں کی درست شناخت کو یقینی بنانے کے لیے مافیا ایک خاص "کوڈ" جاری کرتا ہے۔ مزید برآں، نیشنل ہائی وے (NH) پر رات بھر پولیس گشت اور مقامات کی نگرانی کے لیے خصوصی واٹس ایپ گروپ بنائے گئے ہیں، جو غیر قانونی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو منٹ بہ منٹ اپ ڈیٹ فراہم کرتے ہیں۔ اس غیر قانونی بھتہ سے جمع ہونے والی بھاری رقم کا ایک بڑا حصہ مقامی پولیس چوکیوں، پولیس اسٹیشنوں اور محکمہ ٹرانسپورٹ کے بدعنوان اہلکاروں کو باقاعدگی سے بھجوایا جاتا ہے، جس سے اس نیٹ ورک کو غیر محسوس طریقے سے پنپنے کا موقع ملتا ہے۔ بکرم اور رانیتل کے سون ندی کے علاقوں میں، اوورلوڈ ڈ اور بغیر اجازت ریت لے جانے والی گاڑیوں کو شہر میں جانے کی اجازت دینے کے لیے ایک مقررہ رقم وصول کی جاتی ہے۔ اس سنڈیکیٹ کا خوف اس قدر قوی ہے کہ اگر کوئی ٹرک ڈرائیور یا گاڑی کا مالک انٹری فیس ادا کیے بغیر نکلنے کی جرأت کرتا ہے تو مافیا کے کارندے سڑکوں پر تشدد کرتے ہیں۔ بغیر معاوضے کے نکلنے والی گاڑیوں کی توڑ پھوڑ، ڈرائیوروں پر وحشیانہ حملہ کرنا اور مزاحمت کرنے والوں پر فائرنگ کرنا ان مجرموں کے لیے معمول بن گیا ہے۔ اس پورے معاملے کا سب سے تشویشناک پہلو مقامی پولیس اور انتظامیہ کے کردار پر اٹھنے والے سوالات ہیں کیونکہ ان مافیا اور مقامی پولیس افسران کے درمیان گہری ملی بھگت کے الزامات اکثر سامنے آتے رہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں، پولیس افسران اور غیر قانونی مافیاز کے درمیان "سیٹنگز" کو ظاہر کرنے والی متعدد چیٹس اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہیں۔ مایوسی کی بات ہے کہ جب بھی ایماندار افسران ان کے خلاف کارروائی کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو یہ نڈر مجرم پولیس ٹیموں پر پتھراؤ اور فائرنگ کرتے ہیں۔ اس طرح کے پرتشدد واقعات نے اب علاقے میں امن و امان کی صورتحال کو مکمل طور پر جانچ پڑتال میں ڈال دیا ہے۔

آر جے ڈی لیڈر رام لال سے مارپیٹ، معاملہ درج

پھلواری شریف، 15 جون (اجیت کمار) پھلواری شریف بلاک کے کوریاما گاؤں میں آر جے ڈی کے ایک بزرگ رہنما کے ساتھ حملہ کیا گیا اور پیسے لوٹ لیے گئے۔ متاثرہ، آر جے ڈی لیڈر رام لال رائے نے جانی پور پولیس اسٹیشن میں ایک تحریری شکایت درج کرائی، جس میں اسی گاؤں کے ایک نوجوان راجو یادو پر حملہ، ڈکیتی اور جان سے مارنے کی دھمکی دینے کا الزام لگایا۔ پولیس کو دی گئی اپنی درخواست میں رام لال رائے نے کہا کہ پیر کو چک موسی گاؤں کے کچھ لوگ بھینسیں خریدنے کے لیے کوریاما آئے تھے۔ اس دوران گاؤں کے رہنے والے راجو یادو نے بغیر کسی وجہ کے ان کے ساتھ بدسلوکی شروع کر دی اور پھر ان کے ساتھ مارپیٹ شروع کر دی۔ اس نے الزام لگایا کہ جب اس نے مزاحمت کی تو ملزمان نے اسے شدید مارا پیٹا جس سے اندرونی چوٹیں آئیں۔ متاثرہ کا کہنا ہے کہ حملہ کے دوران ملزمان نے اس کی جیب سے پانچ ہزار روپے چھین لیے اور فرار ہو گئے۔ یہ واقعہ کئی گاؤں والوں کے سامنے پیش آیا لیکن ملزم کے تکبر کی وجہ سے کسی نے مداخلت کرنے کی ہمت نہیں کی۔ رام لال رائے نے بتایا کہ چک موسی کے رہنے والے دیپو بابو سمیت کئی لوگ اس واقعہ کے عینی شاہد ہیں اور اگر ضرورت پڑی تو وہ پولیس کو بیان دینے کے لیے تیار ہیں۔ اس نے الزام لگایا کہ حملہ کے دوران ملزم نے اعلان کیا کہ پولیس اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور شکایت کرنے پر اس کے پورے خاندان کو قتل کرنے کی دھمکی دی۔ اس واقعہ کے بعد رام لال رائے نے جانی پور پولیس اسٹیشن جا کر تحریری شکایت درج کرائی۔ پولیس نے اسے طبی معائنے کے لیے پھلواری شریف کمیونٹی ہیلتھ سینٹر بھیج دیا، جہاں اس کا علاج کیا گیا۔ متاثرہ نے ملزمین کی فوری گرفتاری، حفاظتی انتظامات اور مسروقہ رقم کی واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا خاندان خوف میں جی رہا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق ملزم پر پہلے بھی گاؤں کے لوگوں کو مارنے اور غنڈہ گردی کرنے کا الزام ہے۔ تاہم خوف و ہراس کی وجہ سے اکثر لوگوں نے شکایات درج کرانے سے گریز کیا ہے۔ جانی پور پولیس اسٹیشن کے سربراہ ساگر کمار نے بتایا کہ درخواست موصول ہوئی ہے۔ معاملے کی چھان بین کی جا رہی ہے اور الزامات کی سچائی کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

مولانا زکی باقری کی آمد کو لیکر علمائے کرام سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری

پٹنہ سیٹی 15 جون (ذوالقرنین) انجمن پیغام حسین علیہ السلام کے نشر و اشاعت سکریٹری سید یعقوب جعفری نے اطلاع دی ہے کہ نقیب اتحاد بین المسلمین داعی پیغام انسانیت اور مبلغ و مروج پیغام حسینیت حضرت مولانا سید محمد زکی باقری دامت برکاتہ کی پٹنہ آمد پر علمائے کرام مختلف مکتب فکر کے علمائے کرام اور ملی و ثقافتی تنظیم کے سربراہان سے ملاقات کر کے سب کو مل جل کر پیغام کربلا عام کرنے کی دعوت دے رہے ہیں اس سلسلے میں گزشتہ دنوں مولانا امانت حسین مولانا سید مراد رضا رضوی اور مولانا نذر علی نے مختلف مقامات پر علمائے کرام اور ملی و ثقافتی اداروں کے ذمہ داروں سے ملاقات فرمائی اس سلسلے میں جماعت اسلامی حلقہ بہار کے مسئول حضرت مولانا رضوان احمد اصلاحی نے مولانا امانت حسین اور مولانا مراد رضا کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے کہا کہ یہ کام وقت کی اہم ضرورت ہے اور کسی ایک دن مجلس میں شرکت کی یقین دہانی کراتے ہوئے یہ بھی اظہار فرمایا کہ ایک دن مولانا جماعت کے دفتر میں ضرور تشریف لائیں گے کاروان عشق و آگہی نے اپنی دوسری منزل اس خانقاہ کو قرار دیا جسے قبر مطہر امام حسین کی اس مٹی کا شرف حاصل ہے جو روز عاشورا سرخ ہو جاتی ہے یعنی خانقاہ دیوان شاہ ارزانی خانقاہ کے سجادہ نشیں پروفیسر حضرت مولانا سید شاہ حسین احمد صاحب نے نہایت پرتپاک انداز میں استقبال کرتے ہوئے مولانا مراد رضا سے اصرار کرتے ہوئے اپنے اور اپنے مریدین کے حق میں دعا کروائی اس لیے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حج سے واپس آنے والے سے اپنے حق میں دعا کرواؤ موضوع ملاقات پر گفتگو کے دوران موصوف نے اس طریقہ کار کو سراہا اور فرمایا کہ وہ بھی کسی مجلس میں شرکت فرمائیں گے اور 21 جون کو دن میں 10 بجے ایک توسیعی خطبہ کا پروگرام رکھا ہے جس کے کلیدی خطبہ کو مولانا باقری خطاب فرمائیں گے علما و دانشوران کی بزم میں ہونے والے اس توسیعی خطبہ کا عنوان کربلا مرکز اتحاد قرار دیا گیا ہے آئندہ دنوں میں امارت شرعیہ اور ادارہ شرعیہ اور دیگر اداروں سے بھی ملاقات کا پروگرام ہے دوسری طرف سٹی کی مساجد کے ائمہ جماعت کو مجالس میں شریک دعوت دی جارہی ہے اس سلسلہ میں مولانا نذر علی صاحب نے چند جوانوں کے ہمراہ دورخی نئی سڑک سوئی کی مسجد مدرسہ رضویہ، مسجد رضویہ اور پچھم دروازہ کی مسجد کے پیش نماز حضرات کو دعوت دیتے ہوئے اپنے یونیورسٹی کے زمانے کے دوست ایک نامور شخصیت حضرت مولانا سید شاہ مصباح الحق عمادی سجادہ نشین خانقاہ عمادیہ قلندریہ منگل تالاب سے ملاقات فرما کر ان سے اپنے مریدوں کے ہمراہ شرکت کی گزارش کی جس پر حضرت مولانا بہت خوش ہوئے اور مجلس میں شرکت کی یقین دہانی کی اس کے بعد خانقاہ چشتیہ قادریہ دانا پور کے سجادہ نشین حضرت مولانا سید شاہ طلحہ رضوی برق کی خدمت میں بھی دعوت نامہ پیش کیا اور ان سے ان مجالس میں شرکت کی درخواست کی گئی اپنی پیرانہ سالی کے باوجود موصوف نے اس عمل کو سراہا اور اپنے کسی نمائندہ کی شمولیت کی یقین دہانی فرمائی ادھر علمائے شہر مختصر کلپ کے ذریعہ قوم وملت کے جوانوں کو کثیر تعداد میں مجلس میں شریک ہونے کی تاکید فرما رہے ہیں اس طرح پٹنہ میں اس سال محرم الحرام ایک نئی فضا اور ماحول کا منظر جامہ قرار پائے گا۔

آر جے ڈی لیڈر سنجو یادو کی موت، علاقہ میں غم کی لہر

پھلواری شریف، 15 جون (اجیت کمار) پھلواری شریف بلاک کے فرید پور کے رہنے والے اور آر جے ڈی کے سرگرم لیڈر سنجو یادو کا اتوار کی شام دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔ ان کے بے وقت انتقال کی خبر نے فرید پور، پورے علاقے اور آر جے ڈی کارکنوں میں صدمہ پہنچا دیا۔ پاٹلی پترا کی ایم پی ڈاکٹر میسا بھارتی، آر جے ڈی لیڈر ابھالتا کے ساتھ، اور بہار خواتین کی آر جے ڈی کی سابق صدر، موت پر سوگ منانے والوں میں شامل تھیں۔ پروفیسر پرسید یادو، دھرو یادو، چھوٹے خان، محمد راحیل گولڈن، دنیش راجک، کوثر خان، صلاح الدین منصوری، رام لال رائے، ہری نارائن رائے نے سنجو یادو کے اچانک انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ سنجو یادو طویل عرصے سے راشٹریہ جنتا دل سے وابستہ تھے اور سماجی اور سیاسی سرگرمیوں میں سرگرم کردار ادا کرتے تھے۔ وہ اپنی بے باک طبیعت اور عوامی تحفظات سے لگن کے لیے علاقے میں مشہور تھے۔

کہانیاں صدیوں سے انسانی ذہن کو متاثر کرتی رہی ہیں: ڈاکٹر انیل سلبھ

پٹنہ سیٹی 15 جون (ذوالقرنین) کہانیاں صدیوں سے انسانی ذہن کو متاثر کرتی رہی ہیں ان کا بچوں پر گہرا اثر پڑتا ہے وہ کہانیاں جو بہت سے عظیم مردوں اور عورتوں نے اپنی دادیوں سے سنی ہیں ان کے ذہنوں کی پرورش کی اور ان میں خوبیاں پیدا کیں کہانیوں کو اس انداز میں تیار کیا جانا چاہیے جو ذہن کو تفریح فراہم کرے اور معاشرے کو مثبت سمت فراہم کرے انہیں مایوسی پھیلانے یا معاشرے کو تقسیم کرنے والے منفی خیالات کو پھیلانے کے لیے ایک ذریعہ کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے ادیبوں کا فرض معاشرے کی خامیوں کو دور کرنا اور اسے خوشحال بنانا ہے دنیا کو سنوارنے والے کام ہی عظیم سمجھے جا سکتے ہیں کانفرنس کے صدر ڈاکٹر انل سلبھ نے یہ باتیں اتوار کو ادبی تنظیم "لیکھیا منجوشا پٹنہ کے زیر اہتمام بہار ہندی ساہتیہ سمیلن میں منعقدہ ادبی میلے کا افتتاح کرتے ہوئے کہیں انہوں نے کہا کہ افسانے میں مختصر کہانی کی صنف تیزی سے مقبول ہو رہی ہے اس میں انتہائی باریک بینی کے ساتھ گہرا اثر پیدا کرنے کی طاقت ہے نئے لکھنے والوں کو اس کے وقار اس کی درستگی اور اس کے اختصار پر خصوصی توجہ دینی چاہیے اس میں تفصیل یا تفصیل کے لیے جگہ کی کمی ہے اس کی خوبصورتی اور طاقت اس کے اختصار باریک بینی اور سنسنی میں پنہاں ہے اس موقع پر ڈاکٹر سلبھ نے تنظیم کی صدر وبھارانی سریواستو کی ادارت میں شائع ہونے والے سہ ماہی میگزین ساہتیک سپندن کے 38 ویں شمارے کا اجراء بھی کیا تنظیم کی صدر وبھارانی سریواستو کی ادارت میں شائع ہونے والے لیکھیا منجوشا کی جانب سے شائع ہوا اور مشترکہ شعری مجموعہ وہول دل دھارا کا اجراء کیا افتتاحی سیشن کے بعد کہانی سنانے کا ایک سیشن شروع ہوا جس میں سینئر مصنفین ڈاکٹر دھرو کمار اور ڈاکٹر انیتا راکیش نے اپنے خیالات کا اظہار کیا مہاراشٹر کی مصنفین نینا مندیلوار اور پریکا سریواستو شبھرا نے سیشن کا آغاز کہانی سنانے کے عناصر پر سوالات کے ساتھ کیا ڈاکٹر پرمود کمار نے ایک تنقیدی مضمون پڑھا اور ڈاکٹر رچا ورما اور رنجنا سنگھ نے ڈاکٹر ستیش راج پشکرنا کی مختصر کہانی وشواس کے اپنے جائزے پڑھے نوتن سنہا نے اپنی یادداشتیں پڑھیں دوسرا سیشن شارٹ اسٹوری ریڈنگ کا تھا جس میں مدھریش نارائن نے ظالم انتظار کے عنوان سے مختصر کہانیاں پڑھیں ڈاکٹر اوشا سنگھ نے تھپڑ' پونم کٹیار نے 'مارپیچ' آشا گھودیو نے 'ایج آف ٹرسٹ' ساگاریکا رائے نے جنگ امریتا سنہا نے اسٹیٹس آف اے نیشن' ڈاکٹر بھوشن سنگھ کی خدمت بھی پڑھی پروفیسر سنیل کمار اپادھیائے نے 'دی ٹرن آف ٹائم' پڑھا ایم کے مدھو نے 'بدشگون' پڑھا، کلکاری کے طالب علم سمن کمار نے 'ٹوٹے ہوئے چاند کے بہانے'، خوشی کماری نے 'دی وار اندر'، اتل رائے نے 'کریکس نہیں بھرے'، انوراگ کمار نے 'بھنور' پڑھا پروگرام کی نظامت وبھارانی سریواستو نے کی اور شکریہ کا ووٹ روی بھوشن سریواستو نے دیا۔

ادونت نگر میں مربوط ایکو پارک تعمیر کیا جائے گا

میرن ڈرائیو کی طرز پر منیر سے بکسر تک سڑک تعمیر کی جائے گی: سمراٹ چودھری

پٹنہ،15/جون(پی این ایس)

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج بھوجپور ضلع کے ادونت نگر بلاک کے نوادا بین پنچایت کے واناسو فش سیڈ فارم میں 21.31 کروڑ روپے کی لاگت سے 32 ایکڑ کے رقبے میں تعمیر کیے جانے والے انٹیگریٹڈ ایکو پارک کا ریموٹ کے ذریعے سنگ بنیاد رکھا۔ افسران نے لے آؤٹ پلان کے ذریعے انٹیگریٹڈ ایکو پارک میں تعمیر ہونے والے انفراسٹرکچر اور ڈیولپمنٹ والے علاقے کے بارے میں وزیر اعلیٰ کو تفصیلی جانکاری دی۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے مختلف اسکیموں سے فائدہ اٹھانے والوں اور ماہی پروری کرنے والوں کو چابیاں اور ٹول کٹ دیا۔ اس کثیر مقاصد منصوبے کے تحت کارپ ہیچری، اسٹرکچر فش ہیچری، بروڈر اکیلیمیشن یونٹ، اوور ہیڈ ٹینک، کنکریٹ ریسنگ ٹینک، ای ڈی پی، پاپ اپ مختلف قسم کے تالاب، بائیو فلاک یونٹس، آر اے ایس، فیڈ مل اور مشینری، انتظامی عمارت، ٹیکنیکل لیبارٹری اور پانی کے معیار کی لیبارٹری، کوارنٹین ٹینک اور ویٹ لیب کی سہولیات تعمیر کی جائیں گی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج ایک تاریخی دن ہے کیونکہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ترقی یافتہ ہندوستان اور سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا خوشحال بہار کا خواب شرمندہ تعبیر ہو رہا ہے۔ آج ہی ہم نے گیاجی میں ٹیکنالوجی پارک کا سنگ بنیاد رکھا ہے۔ زراعت، ماہی پروری اور مویشی پروری ہی بہار کی خوشحالی کی راہ ہموار کریں گی۔ جنوبی بہار مویشی پالنے کے لیے جانا جاتا ہے، جب کہ شمالی بہار میں ماہی پروری بڑے پیمانے پر کی جاتی ہے۔ یہ معاش کا اہم ذریعہ ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان میں مچھلی کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے دور میں بہار میں مچھلی کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ بہار کی مٹی میں اتنی طاقت ہے کہ یہ پورے جھارکھنڈ کو مچھلیاں کھلا سکتی ہے۔ یہاں کے واناسو فش سیڈ فارم کی 32 ایکڑ اراضی پر فش فارمنگ کے علاوہ ایکو ٹورازم کو بھی تیار کیا جائے گا۔ اس سائٹ کے ایک طرف ریلوے ٹریک ہے تو دوسری طرف چار لین والی سڑک ہے۔ [illegible] اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہوں۔ آپ کے تعاون سے بہار ترقی کرے گا۔ میں آپ سب کو یقین دلاتا ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میرین ڈرائیو کی طرز پر منیر سے بکسر تک ایک سڑک تعمیر کی جائے گی [illegible] رکھا جائے گا۔ سال 2030 میں جب میں آپ سب کے پاس ووٹ مانگنے آؤں گا تو آپ کو [illegible] میرین ڈرائیو جیسا نظارہ دیکھنے کو ملے گا۔ [illegible] بہار کو سون ندی کے وافر مقدار میں پانی نہیں ملتا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ جناب امت شاہ کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ سون ندی کے پانی کا دوتہائی پانی بہار کو دیا جائے گا، جبکہ [illegible] جو خراب ہو چکے ہیں اور ان کی جگہ نئے ہینڈ پمپ [illegible] علاقے کو چاول کا کٹورا [illegible] ہر لحاظ سے خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ [illegible] سے بہار کے تمام گھریلو بجلی صارفین [illegible] بجلی دی جا رہی ہے۔ اب [illegible] کرنے کے لیے ڈھائی لاکھ [illegible] چھتوں پر سولر پینل لگانے کا [illegible] نوادہ ضلع میں ڈیم پر سولر پمپ اسٹوریج سسٹم لگانے کا کام شروع کیا گیا ہے۔ پورے ملک میں سب سے سستی بجلی فراہم کرنے والی ریاست بہار ہے، جہاں بجلی صارفین کو سب سے زیادہ 23 ہزار کروڑ روپے کی سبسڈی دی جاتی ہے۔ بہار کی دیہی سڑکیں بہت بہتر ہیں۔ بہار میں جتنی زیادہ دیہی سڑکیں ہیں، اتنی ملک میں کہیں نہیں ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار میں لوگوں نے سہوگ شیویر شروع کیا ہے۔ سہوگ شیویر ہر مہینے کے پہلے اور تیسرے منگل کو منعقد ہوتے ہیں، جہاں لوگ اپنے مسائل کے حل کے لیے درخواستیں جمع کراتے ہیں۔ اگر درخواست جمع کرانے کے 30 دنوں کے اندر کارروائی نہیں کی گئی تو متعلقہ اہلکار 31 ویں دن خود بخود معطل ہو جائے گا۔ ہم بہار کو ترقی یافتہ اور خوشحال بنانے کے لیے دن رات کام کر رہے ہیں۔ [illegible] حکومت ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی ہے۔ آپ کے مسائل کو حل کرنا ہماری حکومت کی ترجیح ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 1952 سے 2014 تک جتنے غریب لوگوں کو پکے مکانات نہیں ملے [illegible] مکانات وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے 12 سالہ دور اقتدار میں فراہم کیے گئے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور سابق وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کے دور اقتدار میں گزشتہ 10 برسوں میں 55 لاکھ لوگوں کو پکے مکان فراہم کیے گئے ہیں۔ سماج کو جرائم سے پاک بنا کر خوشحال بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جولائی سے بہار کے تمام بچوں کی پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ بہار کے تمام 534 بلاکوں میں ماڈل اسکول قائم کیے جائیں گے، جہاں اعلیٰ عہدہ داروں سے لے کر وزراء اور وزیر اعلیٰ تک ہر کسی کے بچے پڑھنے کے شوقین ہوں گے۔ سابق وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار نے قدیم نالندہ یونیورسٹی کے دوبارہ قیام کے لیے کام کیا ہے۔ وکرم شیلا یونیورسٹی کو بھی بحال کیا جائے گا۔ یہاں بابو ویر کنور سنگھ کے نام سے ایک یونیورسٹی ہے۔ یہ سرزمین تعلیم کا مرکز بنے گی۔ بہار کو مرکزی حکومت کی طرف سے مکمل تعاون حاصل ہے۔ اس ایکو پارک کے قیام سے ریاست میں مچھلی پالنے کی جدید ترین تکنیکوں کا براہ راست مظاہرہ ممکن ہو سکے گا۔ اس سے مچھلی کی پیداوار اور پیداواری میں بھی اضافہ ہوگا اور مقامی طور پر روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ یہ منصوبہ دیہی معیشت کو مضبوط بنانے، غذائی تحفظ کو بڑھانے اور مچھلی پالنے والوں کی آمدنی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

خطرہ تو سب کے لئے بنا ہوا ہے

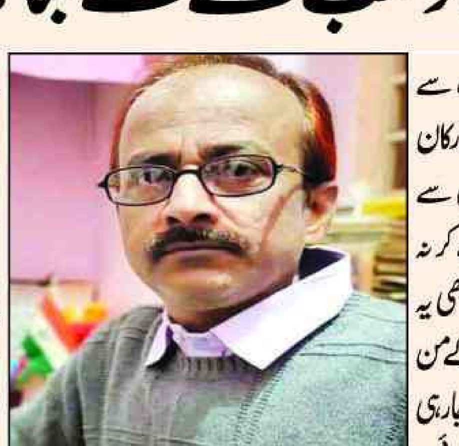

جئے کرشن

پٹنہ، (جئے کرشن): جس ڈھنگ سے بی جے پی کی نگاہیں اہم اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان پارلیمنٹ اور اسمبلی پر لگی ہوئی ہیں اور وہ اس کے جوڑ توڑ آپریشن میں لگی ہوئی ہے، اس سے نہ صرف سیاسی حلقے بلکہ عام لوگوں کے بیچ بھی یہ چہ میگوئیاں ہونے لگی ہیں کہ آخر بی جے پی [illegible] اپوزیشن کی بچی کھچی طاقت کو بھی ختم کر دینا چاہتی ہے۔ بی جے پی کی قواعد نے لوگوں کی پریشانی اور فکر و خوف کو بڑھا دیا ہے۔ مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کے خلاف [illegible] سنگین الزام لگا کر اسے اقتدار سے [illegible] آج اس کے ارکان پارلیمنٹ اور ارکان اسمبلی [illegible] اب اس کی نظر [illegible] بہار میں آر جے ڈی پر بھی کچھ اسی طرح کی نگاہ ہونے کی چرچا تیز ہوگئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ بہار میں اپنے انداز سے کام کرنے کے لئے [illegible] جے ڈی یو جیسے اپنے معاون [illegible] پارٹی کے بہار میں بھی آپریشن لوٹس چلا سکتی ہے۔ اگر معاون اس راہ میں کوئی رکاوٹ بنتا [illegible] کانگریس بھی اس [illegible] سیاسی کھیل میں اپنے ممکنہ فائدہ [illegible] کی طرح اس کی بھی خواہش ہے کہ علاقائی پارٹیوں کو ختم کیا جائے اور ملک میں 2 پارٹیوں کے بیچ سیاست سمٹ جائے۔ [illegible]

حج کیلئے آن لائن درخواست پُر کرنے کا سلسلہ جلد شروع ہوگا

خواہش مند حضرات اپنا پاسپورٹ تیار رکھیں: محمد راشد حسین

پٹنہ،15/جون(پریس ریلیز)

بہار ریاستی حج کمیٹی کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر محمد راشد حسین نے اطلاع دی ہے کہ حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی کی جانب سے جاری کردہ سرکولر نمبر 01 کے ذریعہ بہت ہی جلد حج 2027 کے لیے آن لائن فارم پُر کرنے کا سلسلہ شروع کئے جانے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔ حج کے خواہش مند حضرات کو یہ باور کرایا گیا ہے کہ ان کے پاس ویلڈ پاسپورٹ کا ہونا ضروری ہے جس کی مدت مؤرخہ 2027.12.31 تک ہونا لازم ہے۔ ویسے صاحب استطاعت حضرات جو سال 2027 میں حج کا ارادہ رکھتے ہیں اور ان کے پاس بین الاقوامی پاسپورٹ نہیں ہے یا پاسپورٹ کی مدت میں توسیع درکار ہے وہ جلد از جلد اپنا پاسپورٹ بنوانے کا عمل مکمل کروالیں۔ واضح ہو کہ مشین ریڈیبل بین الاقوامی پاسپورٹ بنوانے کے وقت سر نیم Surname اور لاسٹ Last name کی جگہ خالی نہ ہو۔ کیوں کہ نسک Nusk کے پورٹل پر سر نیم Surname اور لاسٹ نیم Last name دونوں کی تفصیلات درج کرنا لازمی ہے۔ موصوف نے بتایا کہ حج کے خواہش مند حضرات ابھی سے مستعد رہیں۔ اعلان ہوتے ہی مفت رجسٹریشن کا عمل تو ضرور ہی مکمل کروائیں۔ گذشتہ سالوں میں بار ہا ایسا دیکھا گیا ہے کہ بروقت توجہ نہ دینے کی وجہ سے بعد میں کسی قسم کی سعی بارآور نہ ہوسکی۔ نیز بہت سے عازمین اس خیال میں رہ گئے کہ ابھی تو حاجیوں کی واپسی کا سلسلہ جاری ہے۔ حج کا فارم بھرنے کا اعلان کر دیا گیا اور وہ انتظار میں ہی رہ گئے۔ سال رواں ابھی سے پورے طور پر تیار رہیں۔ آئندہ دس دنوں کے اندر حج درخواست فارم پُر کئے جانے کا سلسلہ شروع ہونے کے قوی امکان کے پیش نظر ریاست گیر سطح پر ترغیب حج مہم کا آغاز ریاستی حج کمیٹی کی جانب سے کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر موصوف نے اساتذہ مدارس، دینی تنظیموں اور ملی اداروں کے ذمہ داران، علماء کرام و مفتیان عظام، دانشوران قوم و ملت اور سیاسی و سماجی خدمت گار حضرات سے اپیل کی ہے کہ حج کی فضیلت و اہمیت کو اپنی تقاریر، خطبات اور خصوصی مجالس میں لوگوں کے سامنے اجاگر کیا جائے تا کہ زیادہ سے زیادہ صاحب استطاعت حضرات اس اہم فریضہ کی ادائیگی کی طرف متوجہ ہوسکیں۔ ائمہ مساجد اور خطیب حضرات سے بھی خصوصی گزارش کی ہے کہ جمعہ کے خطبے میں ترغیب حج کے موضوع پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ایسے لوگ جنہیں اللہ نے دولت و ثروت کی نعمت سے نوازا ہے انہیں حج کی ادائیگی کی طرف رغبت دلانے سے اچھے نتائج سامنے آئیں گے۔ (ان شاء اللہ) مزید معلومات کیلئے ریاستی حج کمیٹی کے دفتر کے فون نمبر: 0612-2203315 و موبائل نمبر: 8271463343 (اظہار احمد) 9308102375 (محمد اختر حسین) اور 9709647585 (مفتی محمد عبیداللہ قاسمی) یا 7070810696 (صفدر علی) پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

سمر کیمپ صرف تعلیمی پروگرام نہیں ہیں، بچوں کے سیکھنے کی عوامی مہم بھی ہے: وکرم ویرکر

پرائمری ایجوکیشن ڈائریکٹر نے کیمپوں کا معائنہ کیا، بچوں کے ساتھ تخلیقی سرگرمیاں کیں

پٹنہ،15/جون(پی این ایس)

محکمہ تعلیم کے ذریعہ پوری ریاست میں چل رہے 82 ہزار سمر کیمپوں کے ذریعے 12 لاکھ سے زیادہ بچوں کو سیکھنے، پڑھنے اور تخلیقی سرگرمیوں سے جوڑنے کے لیے ایک جامع مہم چلا رہا ہے۔ اس پہل کی نگرانی کے لیے، پرائمری تعلیم کے ڈائریکٹر جناب وکرم ویرکر نے پیر کو پٹنہ میں بوائز مڈل اسکول پنائی چک، گرلز مڈل اسکول پنائی چک، اور نوین پارک مڈل اسکول، راجونشی نگر کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے بتایا کہ بہار میں چلائے جانے والے سمر کیمپ صرف تعلیمی پروگرام نہیں ہیں، بلکہ بچوں کی مسلسل تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے ایک عوامی مہم بن چکے ہیں۔ ریاست کے مختلف اضلاع میں منعقد کیے گئے 82 ہزار سمر کیمپوں کے ذریعے، 12 لاکھ سے زیادہ بچے پڑھنے، لکھنے، ریاضی، آرٹ، کھیل اور انٹرایکٹو سرگرمیوں سے مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ اقدام بچوں کو اسکول سے منسلک رکھنے، ان کی بنیادی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور سیکھنے کو خوشگوار بنانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر تعلیمی مرکز کارکنان اور ٹولہ سیوکوں کے رول کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی فعال شرکت کی وجہ سے سمر کیمپ کمیونٹی کے دور دراز کونے تک پہنچ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بڑے پیمانے پر یہ مہم موثر اور کامیاب ثابت ہو رہی ہے۔ دورے کے دوران انہوں نے بچوں کے درمیان استاد کا کردار ادا کیا۔ انہوں نے بچوں سے کہانیاں سنیں اور انہیں اپنے خیالات اور تجربات بتانے کی ترغیب دی۔ بچوں نے بھی جوش و خروش سے حصہ لیا اور اپنی سمجھ اور تخیل کا مظاہرہ کیا۔ ڈائریکٹر ایجوکیشن نے بچوں کے ساتھ ریاضی کی سرگرمی "نمبر سرکل" کا انعقاد کیا۔ قابل ذکر ہے کہ سمر کیمپ 2026 کا مقصد بچوں کے پڑھنے، لکھنے اور ریاضی کی مہارتوں کو مضبوط کرنا، ان کی تخلیقی اور اظہار کی صلاحیتوں کو فروغ دینا اور تعطیلات کے دوران سیکھنے کے عمل کو برقرار رکھنا ہے۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ یہ مہم جو کہ 12 لاکھ سے زیادہ بچوں تک پہنچ چکی ہے، محکمہ تعلیم، اسکولوں، تعلیمی مراکز، ٹولہ سیوکوں، رضاکاروں اور کمیونٹی کی اجتماعی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اس طرح کے اقدامات بچوں کی خود اعتمادی، سیکھنے میں دلچسپی اور اسکول سے تعلق کو مزید مضبوط کریں گے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، پٹنہ، مسٹر ساکیت رنجن، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر، مسز کرینکا ورما، پرتھم ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے اسٹیٹ کوآرڈینیٹر محمد نیر عالم، پروگرام کوآرڈینیٹر دینا ناتھ کمار سنہا، سروج کمار جھا، اور گیتا دیوی موجود تھیں۔ انہوں نے سمر کیمپ کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کیا اور پروگرام کی پیشرفت کے بارے میں جاننے کے لیے بچوں، اساتذہ اور رضاکاروں سے بات چیت کی۔

بہار مچھلی کی پیداوار میں خود کفیل ہو رہا ہے

پٹنہ کے لوگ 15 جولائی سے 2100 روپے میں ہیلی کاپٹر سے پٹنہ کی سیر کر سکیں گے: وزیر اعلیٰ

پٹنہ،15/جون(پی این ایس)

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور مرکزی وزیر برائے پنچایتی راج اور ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے مشترکہ طور پر فشریز ڈیولپمنٹ بلڈنگ، میٹھاپور کے گرانٹ فلور پر نیشنل فشریز ڈیولپمنٹ بورڈ (این ایف ڈی بی) حیدرآباد ریجنل آفس کا ربن کاٹ کر افتتاح کیا۔ افتتاح کے بعد این ایف ڈی بی حیدرآباد کے ریجنل دفتر کا معائنہ کر کے وہاں کے انتظامات کے بارے میں وزیر اعلیٰ نے دریافت کیا۔ ساتھ ہی انہوں نے وہاں لگائی گئی نمائش کا بھی معائنہ کیا۔ فشریز ڈیولپمنٹ بلڈنگ، میٹھاپور کے احاطے میں پروگرام کا شمع روشن کر کے افتتاح کرنے کے بعد، وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں کہا کہ قابل احترام وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کا بہار کے عوام کی طرف سے خاص طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آج مرکزی حکومت کی تین اسکیموں کا الگ الگ مقامات پر سنگ بنیاد رکھنے اور افتتاح کرنے کا موقع ملا ہے۔ گیاجی میں ٹیکنالوجی پارک، بھوجپور میں انٹیگریٹڈ ایکو پارک کا سنگ بنیاد رکھنے اور پٹنہ کے میٹھاپور میں NFDB حیدرآباد ریجنل آفس کا افتتاح کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ میں مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ، عرف للن سنگھ جی کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ، بہار کی آواز کے طور پر خدمات انجام دینے اور بہار کے حقوق دلانے کے لیے مسلسل کوشش کرتے رہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شری راجیو رنجن سنگھ، عرف للن سنگھ جی نے کہا ہے کہ ہمارا محکمہ مچھلی کی پیداوار بڑھانے کے لیے بہار کو کم شرح پر قرض فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ ہم نے انہیں یقین دلایا ہے کہ ہمارے افسران اس کے لیے کام کریں گے۔ سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار جی کی قیادت میں بہار میں نیلے انقلاب، سفید انقلاب، زرعی انقلاب اور زرعی روڈ میپ کے ذریعے کسانوں، مویشی پالنے والوں اور مچھلیوں پالنے والوں کے فائدے کے لیے بہت سے اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے بہار میں مچھلی کھانے کے لیے دستیاب نہیں تھی۔ بہار مچھلی کی پیداوار میں خود کفیل ہو رہا ہے۔ اب بہار کے ماہی گیر اپنی 95 فیصد مچھلی پیدا کر رہے ہیں اور ریاست کے لوگوں کو فراہم کر رہے ہیں، لیکن ہمیں دنیا کو مچھلی برآمد کرنا ہے۔ ہمیں اپنی ریاست کی مچھلی پڑوسی ریاست جھارکھنڈ اور نیپال کو دستیاب کرانا ہے۔ بغیر کانٹوں والی اعلیٰ قسم کی مچھلی پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور اسے ملک اور بیرون ملک لوگوں تک پہنچانا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہر پنچایت اور بلاک میں مچھلی کی پیداوار کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ دیہی علاقوں میں ایک منڈی کے تصور کا استعمال کرتے ہوئے دودھ، سبزیوں اور مچھلی کو ایک ساتھ فروخت کرنے کا منصوبہ بنایا جانا چاہیے تاکہ کسانوں کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ کا بھی اس میں اہم کردار ہے۔ یہ کوآپریٹو سوسائٹیز کے ذریعے مچھلی کی پیداوار کے اہداف مقرر کر کے کام کر سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سہوگ پروگرام کے ذریعے عام آدمی کے مسائل کو حل کیا جا رہا ہے۔ اگر 30 ویں دن تک لوگوں کے مسائل کی درخواستیں حل نہ ہوئیں تو متعلقہ اہلکار از خود معطل ہو جائیں گے۔ صنعتیں لگانے والوں کے لیے سہولیات کا خیال رکھا جا رہا ہے۔ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اگر انڈسٹری لگانے کے لیے درخواست دینے والوں کو 30 دن کے اندر لائسنس نہ ملا تو وہ خود بخود 31 ویں دن لائسنس مل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ بہار اور جھارکھنڈ کی تقسیم کے بعد بہار کو کافی جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا لیکن جب 2024-25 کا بجٹ پیش کیا گیا تو میں وزیر خزانہ اور نائب وزیر اعلیٰ تھا۔ ہمارے بجٹ پیش کرنے سے ایک گھنٹہ پہلے، جھارکھنڈ نے 1 لاکھ 39 ہزار کروڑ روپے کا بجٹ پیش کیا، جب کہ بہار نے 3 لاکھ 17 ہزار کروڑ کا بجٹ پیش کیا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بہار کتنی تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ یہ بدلا ہوا بہار ہے۔ تمام شعبوں میں کام ہو رہا ہے۔ صنعت، دفاع، سیمی کنڈکٹرز، سیاحت اور آئی ٹی سمیت تمام شعبوں کے لیے دروازے کھول دیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پٹنہ لوگ 15 جولائی سے صرف 2100 روپے میں ہیلی کاپٹر سے پٹنہ کا ٹور کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ راجگیر، منڈیشوری ماتا مندر، تو تلا بھوانی مندر، اس علاقے کے آبشاروں، والمیکی نگر ٹائیگر ریزروایر کا 6 ہزار روپے میں ہیلی کاپٹر سے سیر کر سکیں گے اس خرچ کے علاوہ بہار حکومت اس پر اپنا پیسہ بھی خرچ کرے گی۔ بہار کے کئی اضلاع میں بہت سے تالاب ہیں، انہیں تیار کر کے نیچے مچھلی پیدا کی جائے گی اور اوپر شمسی توانائی پیدا کی جائے گی۔ ہم مل کر وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب اور سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے خوشحال بہار کے خواب کو پورا کریں گے۔ آج این ایف ڈی بی، حیدرآباد کے علاقائی دفتر کا افتتاح کیا گیا ہے۔ اس کا براہ راست فائدہ بہار کے لوگوں کو ملے گا اور ریاست کی ماہی پروری کو فروغ ملے گا۔ پروگرام سے پنچایتی راج اور ماہی پروری مویشی پروری، ڈیئر کے مرکزی وزیر، راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ، کوآپریٹو کے وزیر رام کرپال یادو، ماہی پروی کے مرکزی حکومت کے سکریٹری، ڈاکٹر ابھیلکش لکھی، این ایف ڈی بی کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر، ڈاکٹر کمار وبجا، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔

سابق ایم ایل سی انور احمد کے انتقال پر شاہ فیض الرحمن کا اظہارِ تعزیت

پٹنہ،15/جون(پریس ریلیز)

کانگریس کے سینئر رہنما شاہ فیض الرحمن نے بہار قانون ساز کونسل کے سابق رکن (ایم ایل سی) جناب انور احمد کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اسے سیاسی، سماجی اور عوامی حلقوں کے لئے ایک بڑا خسارہ قرار دیا ہے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں شاہ فیض الرحمن نے کہا کہ مرحوم انور احمد ایک باوقار، ملنسار اور عوامی مسائل کے تئیں حساس سیاسی شخصیت تھے۔ انہوں نے اپنی سیاسی زندگی میں عوامی خدمت، سماجی ہم آہنگی اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لیے نمایاں کردار ادا کیا۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ شاہ فیض الرحمن نے کہا کہ مرحوم کے سابق رکن اسمبلی جناب عقیل حیدر مرحوم سے نہایت گہرے اور دیرینہ مراسم تھے۔ دونوں شخصیات کے درمیان باہمی احترام، خیر سگالی اور مسلسل رابطہ قائم رہتا تھا۔ عوامی مسائل اور سماجی امور پر انور احمد اکثر عقیل حیدر سے مشورے اور تبادلۂ خیال کرتے رہتے تھے، جس سے ان کی خلوص پر مبنی رفاقت کا اندازہ ہوتا ہے۔ انہوں نے مرحوم کے اہلِ خانہ، متعلقین اور چاہنے والوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مرحوم کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے۔

بشیر بدر کو فردوسی کی طرح اپنی شاعری کے نہیں مرنے کا یقین تھا: پروفیسر عبدالواحد

ارباب قلم کے زیر اہتمام ادبی محفل کا انعقاد، ممتاز شاعر بشیر بدر کو خراج عقیدت، شعرا نے اپنے تازہ کلام سے محفل کو یادگار بنایا

پٹنہ،15/جون(پریس ریلیز)

ارباب قلم کے زیر اہتمام ایک اہم ادبی محفل نیوعظیم آباد کالونی میں توقیر عالم توقیر کی رہائش گاہ پر منعقد کی گئی۔ اس موقع پر ممتاز شاعر بشیر بدر کو یاد کیا گیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ ساتھ ہی شعرا نے اپنے تازہ اور معیاری کلام سے محفل کو یادگار بنایا۔ اس پروگرام کی صدارت معروف شاعر ظفر صدیقی نے اور نظامت کے فرائض توقیر عالم توقیر نے انجام دئے۔ بشیر بدر کے تعلق سے اظہار کرتے ہوئے معروف اسکالر پروفیسر عبدالواحد نے کہا کہ جس طرح شاہنامہ لکھنے کے بعد فردوسی کو یقین تھا کہ اس کی شاعری نہیں مرے گی اسی طرح بشیر بدر کو یقین تھا کہ ان کی شاعری زندہ رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ سیدھے سیدھے نصیحت دے دینا کسی مسجد کے منبر پر کسی عالم دین کا کام ہوتا ہے لیکن اسی کو ذرا سا مرچ مسالہ لگا کر ادبی نکات کے ساتھ پیش کرنا یہ ادیب اور شاعر کا کمال ہوتا ہے۔ بشیر بدر کہتے ہیں کہ "یونہی بے سبب نہ پھرا کرو کوئی شام گھر میں رہا کرو وہ غزل کی سچی کتاب ہے اسے چپکے چپکے پڑھا کرو" تو وہ غزل کے استعارے کے ذریعہ پڑھنے کی تلقین کر رہے ہیں نتیجہ یہ ہے کہ آدمی کا ذہن اسے قبول کرنے میں آسانی محسوس کرتا ہے۔ اور ہمارے معاشرے میں پھیلی ہوئی ایک آوارگی ہے کہ لوگ بے وقت جہاں تہاں گھومتے رہتے ہیں اس پر بھی قدغن لگانے کی بھی بات کی ہے۔ خالی ہوٹلوں اور پارکوں میں آوارگی کرنا مناسب نہیں بلکہ گھر میں بھی ہمارے کچھ حقوق ہیں انہیں ادا کیا کرو۔ ان چیزوں کو ادبی انداز میں پیش کرنا کہ وہ سماعت پر بھاری بھی نہ ہوں اور لوگ قبول کرلیں یہ بشیر بدر کا کمال ہے۔ یہ ان کی شاعری کا بہت بڑا حصہ ہے اور سمجھتا ہوں بشر بدر زندہ رہیں گے ہماری یادوں میں۔ معروف شاعر ظفر صدیقی نے کہا کہ بشیر بدر نے بیوی کو سچی کتاب قرار دیا۔ اردو شاعری میں محبوب پر شاعری کی جاتی ہے۔ ماں پر بھی لکھا گیا ہے لیکن بشیر بدر نے بیوی کی شاعری کی۔ ان کی موت کا ہمیں بہت افسوس ہے۔ انہوں نے اردو کی جھولی میں بہت کچھ ڈالا ہے۔ معتبر سید یاور حسین نے کہا کہ بشیر بدر ایک ایسے شاعر ہیں جن کی مقبولیت اس زمانے میں بے انتہا ہوئی اور ان کے بہت سارے اشعار زبان زد عام ہوئے۔ انہیں لوگوں نے بڑے غور سے سنا۔ ان کا لہجہ ایک نادر و نایاب لہجہ تھا۔ ان کا ہی مصرعہ ہے کہ وہ غزل کا لہجہ نیا نیا نہ کہا ہوا نہ سنا ہوا۔ یقینی طور پر انہوں نے جو اشعار کہے ہیں اس میں ان کا ایک الگ اسلوب نظر آتا ہے۔ انہوں نے اپنے آپ کو بالکل منفرد انداز میں پیش کیا۔ ان کا چلا جانا اردو ادب کے لئے بہت بڑا نقصان ہے۔ معروف ادیب اور شاعر ڈاکٹر عطا عابدی نے کہا کہ بشیر بدر اس دور کا ایسا شاعر تھا جس نے مقبولیت کے نئے معیار قائم کئے۔ یہ مقبولیت یونہی نہیں آگئی ان کے یہاں جو خوبصورت فکر تھی اور اس خوبصورت فکر کو خوبصورت انداز میں پیش کرنے کا جو فن تھا وہ اہم بات تھی۔ اور یہی بنیادی نقطہ ہے جو ان کی مقبولیت کا حصہ دار بنا ہے۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے۔ معروف شاعر اشفاق عادل نے کہا کہ بشیر بدر واقعی ہمارے عہد کے بڑے شاعروں میں گنے جائیں گے۔ انہوں نے ایسے اشعار کہے کہ زبان زد ہوگئے۔ عام آدمی کی زبان پر بھی ہیں خواص کی زبان پر بھی اور صاحب اقتدار کی زبان پر بھی۔ پارلیمنٹ میں بھی ان کے اشعار گونجتے رہے ہیں۔ ان کو خود بھی اس بات کا احساس تھا جس کا ذکر وہ کرتے تھے کہ میں نے بہت سے اشعار یادگار چھوڑ دیئے ہیں جیسے میرؔ کے ہیں۔ حسن امام رضوی نے کہا کہ بشیر بدر کو ہم نے نہیں دیکھا لیکن کچھ ویڈیو کلپ دیکھے ہیں۔ بشیر بدر کو میڈیا مینجمنٹ کا فن بھی آتا تھا۔ ایک کلپ دیکھی، وہ میڈیا سے کہہ رہے تھے کہ مجھے معلوم ہے کہ تم موجود ہو میں یہ شعر تمہیں نذر کر رہا ہوں اس کو شہ سرخی یقین ہے کہ کل بناؤ گے۔ اس طرح کی ہمت اس سے پہلے کوئی اردو کا شاعر اسٹیج سے نہیں کرسکا تھا۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ ان کے انتقال پر کچھ تصویریں وائرل ہوئیں جس سے اندازہ ہوا کہ جنازے میں بمشکل بیس آدمی تھے لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ زیادہ سے زیادہ ڈھائی سو لوگ تھے۔ یہ ایک المیہ ہے۔ پدم شری کا اعزاز پانے والا، ایک پوری نسل کی آبیاری کرنے والا شاعر بھوپال کے ادبی منظر نامہ بھی ایسا نہیں ہے کہ ادیبوں کی کمی رہی ہے۔ اس میں ہمیں ٹھہر کر سوچنے کی ضرورت ہے کہ ہمارے اقدار کہاں جا رہے ہیں۔ لیکن بشیر بدر زندہ رہیں گے۔ انہوں نے ایسے ایسے اشعار کہے ہیں اور غیر اردو طبقے میں جو مقبولیت ملی ہے ویسی مقبولیت کسی دوسرے اردو شاعر کو حال فی الحال نہیں ملی ہے۔ توقیر عالم توقیرؔ نے کہا کہ بشیر بدر کا جانا اردو اور اہل اردو کے لئے افسوس ناک ہے۔ اللہ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ انتقال اگر چہ قدرت کا قانون ہے اور سب کو ایک نہ ایک دن باری باری سے رخصت ہونا ہے۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ ہماری ابدی اور حقیقی زندگی موت کے بعد ہے پھر بھی دنیا سے رخصت ہونے کا ملال ہوتا ہے۔ ادب کے حوالے سے بشیر بدر سے جو تعلق رہا ہے۔ یقیناً جب اس طرح کی موت ہوتی ہے تو باعث رنج والم ہوتی ہے۔ بشیر بدر کی لفظیات اور ان کا انداز انہیں منفرد بناتا ہے۔ بالکل عام فہم الفاظ کا استعمال جسے اردو نہیں جاننے والا بھی بہ آسانی سمجھ سکتا ہے۔ یہ بشیر بدر کی شاعری کی خوبی ہے۔ بشیر بدر کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد مشاعرے کا آغاز ہوا۔ توقیر عالم توقیر نے حمدیہ کلام اور سید یاور حسین نے نعتیہ کلام پیش کیا۔ بعد ازاں غزل کا سلسلہ شروع ہوا۔ شعرا نے اپنے تازہ کلام پیش کئے جنہیں پسند کیا گیا۔ قارئین کی دلچسپی کے لئے منتخب اشعار پیش ہیں۔

آتا ہے کون جذبۂ الفت لئے ہوئے
ملتے ہیں لوگ اپنی ضرورت لئے ہوئے
وارث اسلام پوری

نادانی مشہو رہے اپنی
ہر سو دانش ور بیٹھا ہے
عطا عابدی

وہ جو ہاتھوں میں لئے جام تمنا ہوگا
اس کی آنکھوں میں سمندر بھی صحرا ہوگا
اشفاق عادل

غزل ہے، ساز ہے، وحشت ہے اور مسلسل ہے
جو ہے تمہاری بدولت ہے اور مسلسل ہے
حسن امام رضوی

ہوائے بے اماں شہر ستم کو راس آتی ہے
بڑی مشکل سے غاروں میں کہیں بو باس آتی ہے
توقیر عالم توقیر

میری چپ کو نہ چپ کہا جائے
اپنے انفاس سے خطاب میں ہوں
سید یاور حسین

چہرہ دمک رہا ہے سنگار کی بدولت
اردو کی اب بقا ہے سرکار کی بدولت
مرجھا گئے جو کل تک شاداب تھے ادارے
زندہ ہیں کچھ اگر تو اخبار کی بدولت
عبدالواحد

خواہشوں کا نامکمل گھر لئے پھرتا رہا
اک ادھورے خواب کا منظر لئے پھرتا رہا
ظفر صدیقی

انور احمد سابق ایم ایل سی ملی و سماجی رہنما تھے: امیر شریعت

پھلواری شریف،15/جون(پریس ریلیز)

بہار کے قد آور ممتاز ملی و سیاسی شخصیت انور احمد سابق ایم ایل سی کے سانحہ ارتحال پر امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر نے گہرے دکھ اور صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک نیک دل، خوش اخلاق اور خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے ہمدرد انسان تھے، اللہ تعالیٰ مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائے اور ان کے صاحبزادگان اسفر احمد و ارشد احمد وغیرہم کو صبر جمیل کی توفیق مرحمت فرمائے۔ ان کے انتقال پر ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم سماجی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے، ہر ایک کے خوشی وغم میں شریک ہوتے تھے، وہ اپنی شرافت کے باعث ہر مکتب فکر میں عزت واحترام کی نگاہوں سے دیکھے جاتے تھے، ان کی ہر دل عزیزی کا منظر ان کی نماز جنازہ میں شرکت کے موقع پر دیکھا کہ بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور مرحوم کے لئے ایصال ثواب اور دعاء مغفرت کی ناظم صاحب نے کہا کہ مرحوم 1978ء سے 1990 تک وارڈ کونسل کی حیثیت سے بڑی عوامی خدمت انجام دی اس کے بعد 1993ء سے 1995ء تک 15 نکاتی پروگرام کے نائب چیرمین اور 1995 سے 2004ء تک قانون ساز کونسل کے رکن کی حیثیت سے بڑے بڑے فلاحی ورفاہی کاموں کو انجام دیا، مرحوم کا امارت شرعیہ اور یہاں کے بزرگان دین سے بڑا گہرا اور عقیدت مندانہ تعلق تھا ان کے صاجزادے ارشد احمد ڈائریکٹر مدرس انٹرنیشنل اسکول اور اسفر احمد وارڈ کونسلر والد محترم کے مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں اور امارت شرعیہ کی ملی تحریکات کو قوت بخش رہے ہیں دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے تمام پسماندگان کو صبر وثبات کی توفیق بخشے اور مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ امیر شریعت کی ہدایت پر ناظم امارت شرعیہ مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی کی قیادت میں مولانا منہاج عالم ندوی اور مولانا محمد صابر حسین قاسمی نے نماز جنازہ میں شرکت کی، ارکان وفد نے مرحوم کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کیا اور تعزیتی کلمات کے ساتھ مرحوم کے لئے دعاء مغفرت کی، قارئین سے بھی دعاء مغفرت کی درخواست ہے۔

انور احمد کے انتقال پر حافظ محمد امام الدین انصاری کا اظہارِ تعزیت

پٹنہ،15 جون (پریس ریلیز) امارت اہلِ انصار ہند، پٹنہ کے امیر حافظ محمد امام الدین انصاری نے سابق رکن قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) اور وارڈ نمبر 40 کے سابق کونسلر انور احمد کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی رحلت سے ایک ایسی باوقار اور خدمت گزار شخصیت ہم سے جدا ہوگئی ہے جس نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے وقف کر رکھا تھا۔ ان کی وفات کی خبر سے سماجی، عوامی اور سیاسی حلقوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے اور ان کے چاہنے والے خود کو ایک مخلص رہنما سے محروم محسوس کر رہے ہیں۔ حافظ محمد امام الدین انصاری نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ مرحوم انور دیانت داری، اخلاص اور خدمتِ خلق کا عملی نمونہ تھے۔ وارڈ نمبر 40 کے کونسلر اور بعد ازاں ایم ایل سی کی حیثیت سے انہوں نے عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پسماندہ طبقات کی فلاح کے لیے نمایاں کردار ادا کیا۔ وہ عوام کے درمیان رہنے والے رہنما تھے اور ہر خاص وعام کے ساتھ محبت، خلوص اور خوش اخلاقی سے پیش آتے تھے، جس کی وجہ سے انہیں مختلف طبقات میں عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

ڈی ڈی سی نے سہوگ کیمپ کی تیاریوں کا جائزہ لیا

دربھنگہ: 15/ جون (عرفان احمد پیدل) کلکٹریٹ میں واقع بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر آڈیٹوریم میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سوپنل کی صدارت میں ضلع سطح کی رابطہ کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اجلاس میں مختلف محکموں سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس میں انسانی حقوق، لوک آیکت، آر ٹی پی ایس، عدالتوں میں زیر التوا مقدمات، وزیر اعلیٰ جنتا دربار، اے سی/ ڈی سی بل، کو آپریشن، زراعت، ریونیو، عوامی شکایات اور دیگر اہم محکمانہ امور کا جائزہ لیا گیا۔ ڈی ڈی سی نے تمام زونل افسروں، بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ وہ معزز ہائی کورٹ میں زیر التوا مقدمات کی جلد از جلد تکمیل کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں 16 جون 2026 کو منعقد ہونے والے سہوگ کیمپ کی تیاریوں کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ ڈی ڈی سی نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز اور سرکل آفیسرز کو ہدایت دی کہ وہ کیمپ کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام ضروری تیاریوں کو بروقت مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلاکس اور پنچایتوں میں بھی کیمپ لگائے جائیں گے۔ پورٹل کے ذریعے موصول ہونے والی زیر التواء درخواستوں کو بروقت انجام دینے پر خصوصی زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ عہدیداروں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہئے کہ تعاون کیمپ سے پہلے زیادہ سے زیادہ درخواستوں پر عملدرآمد کیا جائے۔ تعاون کے ساتھ، کیمپ میں موصول ہونے والی درخواستوں کے معیار پر عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ 16، 17 اور 18 کو بلاک ہیڈکوارٹر میں تعاون کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ وہ تعاون کیمپ میں موصول ہونے والی درخواستوں کو سنبھالنے کے لیے کافی عملہ تعینات کریں اور درخواستوں کی دیکھ بھال کے لیے علیحدہ رجسٹر رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ پورٹل پر مبنی درخواستوں پر بھی پوری تندہی سے کارروائی کی جانی چاہئے۔ ڈی ڈی سی نے کہا کہ سہوگ کیمپ عام شہریوں کے مسائل کا فوری اور موثر حل فراہم کرتا ہے۔ اس کے ذریعے عوام کو سہولت فراہم کرتے ہوئے مختلف محکموں کی خدمات ایک ہی جگہ پر دستیاب کرائی جاتی ہیں۔ انہوں نے تمام محکموں کو ہدایت دی کہ وہ کیمپ کے مقاصد کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے ہم آہنگی سے کام کریں۔ میٹنگ میں تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسروں کو ہدایت دی گئی کہ وہ سہوگ کیمپ کے لیے مختص کردہ 14 محکمانہ اسٹالوں کے علاوہ ایک الگ ہیلپ ڈیسک قائم کریں۔ اس ہیلپ ڈیسک کے ذریعے کیمپ میں شرکت کرنے والے شہریوں کو درخواست کے عمل، محکمانہ خدمات اور دیگر ضروری معلومات کے حوالے سے رہنمائی اور مدد فراہم کی جائے گی۔ اس میٹنگ میں ایڈیشنل کلکٹر (ریونیو) مسٹر منوج کمار، ایڈیشنل کلکٹر (ڈیپارٹمنٹل انویسٹی گیشن) مسٹر راکیش کمار، ایڈیشنل کلکٹر (ڈیزاسٹر مینجمنٹ) مسٹر سلیم اختر، ضلع پنچایت راج آفیسر مسٹر پون کمار یادو، اور دیگر ضلعی سطح کے افسران موجود تھے۔ تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرس، سرکل آفیسرز اور متعلقہ عہدیدار ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ میٹنگ میں شامل ہوئے۔

سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے آنند پشکر کی ملاقات

چھپرہ 15 جون (راجو) سارن ٹیچرس حلقہ سے جنتا دل (یونائیٹڈ) کے ممکنہ امیدوار آنند پشکر نے پیر کو بہار کے سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے بشکریہ ملاقات کی۔ میٹنگ کے دوران بہار میں تعلیم کے روڈ میپ، ریاست کی مجموعی ترقی اور آئندہ سارن ٹیچرس حلقہ انتخاب کی تیاریوں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران آنند پشکر نے کہا کہ انہیں سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حمایت اور آشیرواد حاصل ہوا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ نتیش کمار نے، جب وہ وزیر اعلیٰ تھے، انہیں سرن ٹیچرس حلقہ سے جے ڈی (یو) امیدوار کے طور پر نامزد کیا تھا۔ اس لیے آئندہ انتخابات کے لیے ان کی رہنمائی اور تجربے سے استفادہ کرنا ان کے لیے متاثر کن ہے۔ آنند پشکر نے کہا کہ بہار کی سیاست میں اہم مقام رکھنے والے نتیش کمار نے ایک رہنما کے طور پر کام کیا۔

مدن سہنی نے راجندر سرور بیوٹیفکیشن پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا

کھگڑیا 15 جون (محمد عرفان عالم) کھگڑیا کی تاریخی شناخت اور ثقافتی ورثے کا ایک اہم جزو راجیندر سرور کی خوبصورتی اور بحالی کے لیے عظیم الشان سنگ بنیاد رکھا گیا۔ تقریباً 8.41 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے جانے والے اس اہم پروجیکٹ کا سنگ بنیاد مدن سہنی، وزیر امتناعی، آبکاری اور رجسٹریشن، بہار حکومت، اور کھگڑیا کے وزیر انچارج نے رکھا۔ تقریب کی صدارت میونسپل کونسل کھگڑیا کی چیئرپرسن ارچنا کماری نے کی۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں عوامی نمائندوں، انتظامی افسران، سماجی کارکنان اور مقامی شہریوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس پروجیکٹ کی تکمیل جو کہ شہر کے مکینوں کا دیرینہ مطالبہ تھا، کی تکمیل سے شہر بھر میں جوش وخروش کی فضا پھیل گئی۔ لوگوں نے اس کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے کھگڑیا کی ترقی کی تاریخ کا ایک اہم باب قرار دیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر انچارج مدن سہنی نے کہا کہ بہار حکومت شہری علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی مقامات کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ راجندر سرور کی خوبصورتی سے کھگڑیا کو ایک نئی شناخت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایک بار منصوبہ مکمل ہونے کے بعد یہ جگہ نہ صرف مقامی شہریوں بلکہ آس پاس کے اضلاع سے آنے والوں کے لیے بھی توجہ کا مرکز بن جائے گی۔ صدر کے ایم ایل اے بیلو کمار منڈل نے کہا کہ راجندر سرور کھگڑیا کا تاریخی ورثہ ہے اور اس کی ترقی کا دیرینہ مطالبہ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی منظوری اور اس پر عمل درآمد کے لیے مسلسل کوششیں کی گئیں۔ انہوں نے تعمیراتی ایجنسی کو ہدایت کی کہ کام کو معیار کے ساتھ بروقت مکمل کیا جائے۔ سٹی کونسلر ارچنا کماری، جنہوں نے تقریب کی صدارت کی، کہا کہ راجندر سرور کی ترقی کھگڑیا کی خوبصورتی، سیاحت کی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کی طرف ایک تاریخی قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کونسل شہر کو جدید، صاف ستھرا اور خوبصورت بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ یہ منصوبہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک بہتر عوامی جگہ میں ترقی کرے گا۔ پروجیکٹ کے تحت راجندر سرور کمپلیکس کو جدید پارکس، پرکشش لائٹنگ، واکنگ ٹریکس، بیٹھنے کے مناسب انتظامات، گرین ایریاز، بچوں کے لیے تفریحی سہولیات، بیوٹیفکیشن کا کام اور دیگر جدید عوامی سہولیات کے ساتھ تیار کیا جائے گا۔ مزید برآں، پورے کمپلیکس کو سیاحت کے لیے تیار کیا جائے گا، جس سے کھگڑیا کی شناخت مزید مضبوط ہوگی۔ عوامی نمائندوں نے بتایا کہ پروجیکٹ مکمل ہونے کے بعد راجندر سرور شہر کی نئی شناخت بن جائے گا۔ اس سے نہ صرف سیاحت کو فروغ ملے گا بلکہ مقامی اقتصادی سرگرمیوں کو بھی نئی تحریک ملے گی۔ لوگوں کو صاف ستھری، خوبصورت اور جدید عوامی جگہ میسر ہوگی جہاں خاندان، بچے، نوجوان اور بوڑھے وقت گزار سکیں۔ سٹی وائس چیرمین شبنم جبین، ایم پی کے نمائندے پون جیسوال، چیرمین کے نمائندے جیوتیش مشرا، سب ڈویژنل افسر دھننجے کمار، ایگزیکٹیو آفیسر سندھو کمل، ایم پی کے پرسنل سکریٹری وکاس کمار سنگھ، نائب چیئرمین کے نمائندے محمد شہاب الدین، ضلع کونسل کے رکن راجنی کانت کمار، آرکیٹیکٹ شوبھم شرما، راجیو کمار، راجیو کمار، آرکیٹیکٹ شوبھم شرما، راجیو کمار۔ یادو، وارڈ کونسلر گلشن ورما، سمیت کمار، سابق نائب صدر ونے پٹیل کے علاوہ عوامی نمائندوں، سماجی کارکنان اور شہر کے باشندوں کی بڑی تعداد پروگرام میں موجود تھی۔ مقامی لوگوں نے کہا کہ کھگڑیا کو راجندر سرور کی بحالی سے ایک نئی شناخت ملے گی جسے برسوں سے نظر انداز کیا گیا تھا۔ لوگوں نے امید ظاہر کی کہ تعمیراتی کام وقت پر مکمل ہو جائے گا اور آنے والے دنوں میں یہ مقام ضلع میں ایک بڑے سیاحتی اور تفریحی مرکز کے طور پر ابھرے گا۔ مجموعی طور پر، راجندر سرور بیوٹیفکیشن اینڈ ریسٹوریشن پروجیکٹ، جو تقریباً 41.8 کروڑ روپے کی لاگت سے شروع کیا گیا ہے، کھگڑیا کی ترقی کی تاریخ میں ایک سنگ میل ثابت کرنے کے لیے تیار ہے۔ یہ منصوبہ شہر کی خوبصورتی، ماحولیاتی تحفظ، سیاحت کی ترقی اور شہری سہولیات

بالو کے گڑھے سے نامعلوم شخص کی لاش ملی، علاقے میں افراتفری

کھگڑیا 15 جون (محمد عرفان عالم) پیر کی صبح اس وقت سنسنی پھیل گئی جب بیلدور تھانہ علاقہ کے NH-107 پر بیلا نوادگاؤں کے جنوب میں بالو کے گڑھے میں ایک نامعلوم لاش ملی۔ لاش کو سب سے پہلے ان بچوں نے دیکھا جو مچھلیاں پکڑنے گئے تھے، جس سے پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں کے مطابق صبح 8 بجے کے قریب کچھ بچے بالو کے گڑھے میں مچھلیاں پکڑنے گئے تھے کہ انہوں نے پانی میں ایک لاش پڑی دیکھی۔ خوفزدہ ہو کر، بچوں نے اشور مچایا جس سے گاؤں والے جائے وقوعہ پر پہنچے۔ واقعہ کی اطلاع فوری طور پر بیلدور پولیس اسٹیشن کو دی گئی۔ اطلاع ملنے پر ڈائل 112 پولیس کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی، لاش کو تحویل میں لے کر تفتیش شروع کر دی۔ پولیس نے جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے لیا اور مقامی لوگوں سے پوچھ گچھ کی۔ تاہم تحریر کے وقت تک لاش کی شناخت نہیں ہو سکی تھی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ وہ لاش کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور موت کی وجہ کا تعین کرنے کے لیے کیس کے ہر پہلو سے تفتیش کر رہے ہیں۔ لاش کی شناخت کے بعد ہی مزید کارروائی کا فیصلہ کیا جائے گا۔ مقامی لوگ طرح طرح کی قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ پولیس نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر دھیان نہ دیں اور کسی بھی مشتبہ اطلاع پر فوری طور پر انتظامیہ کو اطلاع دیں۔

جے ڈی یو کارکنوں نے مدن سہنی کا استقبال کیا

کھگڑیا 15 جون (محمد عرفان عالم) گوگری کے جے ڈی یو کارکنوں نے ضلع سرکٹ ہاؤس میں وزیر مدن سہنی کا استقبال کیا، ان کے ساتھ مرکزی امتناعی، آبکاری اور رجسٹریشن محکمہ (بہار کی حکومت، پٹنہ)

کے معزز وزیر اور ضلع انچارج وزیر، مقبول وزیر مدن سہنی (کھگڑیا)، پپو سنگھ، بہار ریاستی شہری کونسل کے رکن، بیلو، منڈل ایم ایل اے، بیلو، منڈل ایم ایل اے کھگڑیا، کھگڑیا کے ممبران موجود تھے۔۔ اس موقع پر بہار کے سابق وزیر اعلیٰ ستیش بابو کے بیٹے سنیل کمار کشواہا، کھگڑیا کی جے ڈی یو ضلع صدر انورادھا کسباہا، بزنس سیل کے ضلع نائب صدر ڈاکٹر روی کمار، ریاستی سکریٹری سوجیت کمار، یوتھ ضلع صدر سبن کمار بنٹی، ضلع سکریٹری آشیش کمار، بلاک صدر مایا رام نے شرکت کی۔ تمام کارکنوں نے وزیر کو پھول، گلدستے اور شال پیش کیں۔

عطیہ کیمپ میں 20 افراد نے خون عطیہ کیا

دربھنگہ: 15/ جون (عرفان احمد پیدل) بی ایڈ میں منعقدہ "رضا کارانہ خون عطیہ کیمپ" میں 20 افراد نے خون کا عطیہ دیا۔ بی ایڈ کے این ایس ایس یونٹ کے مشترکہ زیر اہتمام ورلڈ بلڈ ڈونر ڈے کے موقع پر محکمہ (باقاعدہ) للت نارائن متھیلا یونیورسٹی، دربھنگہ کا شعبہ اور مرکز صحت، بشمول ڈاکٹر ادے کمار، ڈاکٹر یوگیشور ساہ، ڈاکٹر کیرتی چورسیہ، امت کمار جھا، رویندر کمار سنگھ، پون کمار، وشال کمار، امن کمار، انجلی کماری، نیتو کماری، کاجل کماری، وشو کمار، راجون کمار، راجون گو، راجہ کمار، وجے کمار، مدن کمار، سلطانت انجم، مکیش کمار جھا اور دھرو کمار، جنہیں ڈی ایم سی ایچ کی جانب سے خون عطیہ کرنے والے کو سرٹیفکیٹ دیے گئے۔ فیتہ کاٹ کر کیمپ کا افتتاح کرتے ہوئے رجسٹرار ڈاکٹر دویا رانی ہنسدا نے خون کے عطیہ کو زندگی کا تحفہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ تھوڑے سے خون کے عطیہ سے کسی کی جان بچانے سے بڑا کوئی کام نہیں ہے۔ یہ انسانیت، ہمدردی اور سماجی ذمہ داری کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ مذہبی ہم آہنگی کی علامت ہے، میڈیکل آفیسر ڈاکٹر گیتیندر ٹھاکر نے کہا کہ 18 سے 65 سال کی عمر کے درمیان کوئی بھی صحت مند فرد جس میں ہیموگلوبن کی سطح 10 ملی گرام سے زیادہ ہو، سال میں کم از کم دو بار بلا خوف وخطر خون کا عطیہ دے سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 40 سال میں خون کا عطیہ دینے کا عالمی ریکارڈ اس وقت ایک ہی شخص کے پاس ہے جو 180 مرتبہ خون کا عطیہ دے چکا ہے۔ ڈاکٹر اروند کمار ملن، ہیڈ آف بی ایڈ محکمہ نے کہا کہ ہمارا محکمہ تعلیم طلباء کو نہ صرف کتابی علم فراہم کرتا ہے بلکہ انہیں سماجی ذمہ داریاں نبھانے کی تعلیم بھی دیتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس شعبہ میں 2022 سے خون کے عطیہ کیمپوں کا باقاعدگی سے انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر آر این چورسیا نے رضا کارانہ خون کے عطیہ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خون کا عطیہ کسی مصیبت زدہ انسانی زندگی کو بچانے کا بہترین طریقہ ہے۔ ڈی ایم سی ایچ، دربھنگہ کے ڈاکٹر رنجن کمار کی قیادت میں امروز فیصل خان، پرنس راج، پردیومنا کمار، اور جندو کمار رائے کی ایک ٹیم نے خون کے عطیہ میں مدد کی اور خون جمع کیا۔ ڈاکٹر رنجن کمار نے کہا کہ اگر 1% لوگ بھی باقاعدگی سے خون کا عطیہ دیں تو خون کی زیادہ تر ضروریات پوری کی جا سکتی ہیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر ندھی وتس، ڈاکٹر پریم کماری، سمریش کمار، اکشے کمار جھا، سمیت 50 سے زیادہ لوگ موجود تھے۔ ڈاکٹر چورسیہ نے بتایا کہ آج کے رضا کارانہ خون کے عطیہ کیمپ میں بی ایڈ (ریگولر) شعبہ کے رضا کاروں اور این ایس ایس عہدیداروں کے علاوہ این ایس ایس سیل، ایم ایل ایس ایم کالج، ملت کالج، سی ایم سائنس کالج، ایم آر ایم کالج، پی جی شعبہ کے کئی دیگر اساتذہ، سابق رضا کاروں اور طلباء نے بھی خون کا عطیہ دیا۔

ایم ایل اے نے آر سی ایم سینٹر کا افتتاح کیا

چھپرہ 15 جون (راجو) مین روڈ امبیڈکر پارک کے سامنے واقع آر سی ایم سنٹر کا افتتاح مقامی ایم ایل اے جیتیندر کمار رائے نے ربن کاٹ کر کیا۔ افتتاحی تقریب میں آر سی ایم کے عہدیداروں، کارکنوں اور مقامی باشندوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ آر سی ایم خود روزگار اور نیٹ ورک مارکیٹنگ کے شعبوں میں نوجوانوں اور خواتین کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے مرکز کے کامیاب آپریشن کی خواہش کی۔ اس موقع پر پریم لال (ایمرالڈ اچیومنٹ)، نیلو بھارتی (اسٹار پلاٹینم تار کیشور جی)، ونود شرما (اسٹار اچیومنٹ)، سماجی کارکن ویر آدتیہ، اور امیت مہرا موجود تھے۔ سنٹر کی پروپرائٹر رینو مہرا نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور اظہار تشکر کیا۔ پروگرام کا اختتام مہمانوں کو خراج تحسین اور مرکز کے روشن مستقبل کی خواہشات کے ساتھ ہوا۔

ڈی ایم کی سیلاب کی تیاری اور پنشن کی تصدیق کے حوالے سے سخت ہدایات

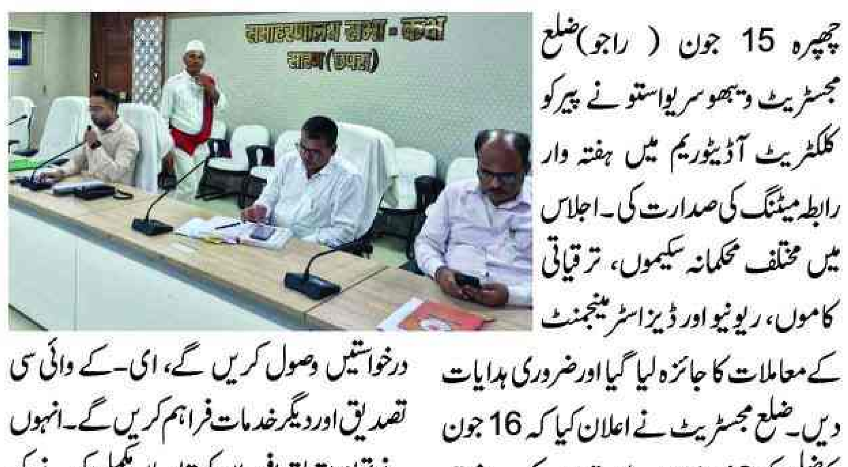

چھپرہ 15 جون (راجو) ضلع مجسٹریٹ ویبھو سریواستو نے پیر کو کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ہفتہ وار رابطہ میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس میں مختلف محکمانہ سکیموں، ترقیاتی کاموں، ریونیو اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے معاملات کا جائزہ لیا گیا اور ضروری ہدایات دیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے اعلان کیا کہ 16 جون کو ضلع کی 40 پنچایتوں میں تعاون کیمپ منعقد کیے جائیں گے، جب کہ 16 جون سے 18 جون تک تمام بلاکس میں "بلاک کو آپریشن اینڈ ویلفیئر کیمپس" منعقد کیے جائیں گے۔ یہ کیمپ اہل افراد کو مرکزی اور ریاستی حکومت کی اسکیموں کے تحت فوائد کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے، درخواستیں وصول کریں گے، ای۔کے وائی سی تصدیق اور دیگر خدمات فراہم کریں گے۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو تیاریاں مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں بسیرا ابھیان کے تحت اہل خاندانوں کو رہائشی اراضی فراہم کرنے کے عمل کو تیز کرنے، عدالتی معاملات میں بروقت رپورٹیں داخل کرنے اور ڈیزاسٹر کمپلیشن پورٹل پر تازہ ترین خاندانی ڈیٹا اپ لوڈ کرنے پر زور دیا گیا۔ سیلاب اور پانی جمع ہونے کی ممکنہ صورتحال کے پیش نظر متعلقہ محکموں کو حساس مقامات کی نشاندہی اور نکاسی آب کے انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔ ایکیوٹ انسیفلائٹس سنڈروم (AES) کی روک تھام کے لیے، صحت، تعلیم، معاش اور آئی سی ڈی ایس کے محکموں کو ایک جامع بیداری مہم چلانے کی ہدایت دی گئی۔ اس کے ساتھ ہی سوشل سیکورٹی پنشن اسکیموں کے زیر التوا لائف سرٹیفکیشن کے 15.1 لاکھ سے زیادہ کیسوں کو جلد مکمل کرنے کے لیے ایک خصوصی مہم چلانے کو کہا گیا۔ میٹنگ میں ضلع سطح کے تمام افسران موجود تھے، جبکہ بلاک اور سب ڈویژن سطح کے افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے شامل ہوئے۔

ضلع مجسٹریٹ نے جنتا دربار میں 74 افراد کے مسائل سنے

چھپرہ 15 جون (راجو) سارن ضلع میں، عام لوگوں کے مسائل کے فوری حل کے مقصد سے منعقد پروگرام "عوام کی عدالت میں ضلع مجسٹریٹ" کے تحت، ضلع مجسٹریٹ ویبھو سریواستو نے پیر کو 74 شکایت کنندگان کے مسائل سنے اور متعلقہ افسران کو ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ یہ پروگرام ہر پیر اور جمعہ کو منعقد کیا جاتا ہے۔ عوامی عدالت میں زیادہ تر مقدمات محکمہ ریونیو اور لینڈ ریفارمز سے متعلق تھے۔ عدالت کے حکم کے مطابق ریول گنج کے ایک درخواست گزار کی جانب سے قبضے کے مطالبے پر ضلع مجسٹریٹ نے سرکل آفیسر کو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔

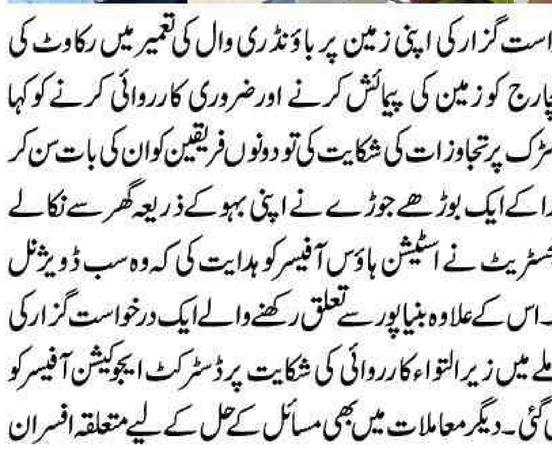

دوسری طرف مانجھی کے ایک درخواست گزار کی اپنی زمین پر باؤنڈری وال کی تعمیر میں رکاوٹ کی شکایت پر سرکل آفیسر اور تھانہ انچارج کو زمین کی پیمائش کرنے اور ضروری کارروائی کرنے کو کہا گیا۔ جب ماکر کے ایک شخص نے سڑک پر تجاوزات کی شکایت کی تو دونوں فریقین کو ان کی بات سن کر حل نکالنے کی ہدایت کی گئی۔ مدھورا کے ایک بوڑھے جوڑے نے اپنی بہو کے ذریعہ گھر سے نکالے جانے کی شکایت کی، جس پر ضلع مجسٹریٹ نے اسٹیشن ہاؤس آفیسر کو ہدایت کی کہ وہ سب ڈویژنل آفیسر کے حکم کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔ اس کے علاوہ بنیاپور سے تعلق رکھنے والے ایک درخواست گزار کی جانب سے رحم کی تقرری کے معاملے میں زیر التواء کارروائی کی شکایت پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ دیگر معاملات میں بھی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دی گئیں۔

سیٹلائٹ ٹاؤن شپ اسکیم سے دستبرداری کا مطالبہ

چھپرہ 15 جون (راجو) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کی سارن ضلع کونسل کی میٹنگ ہوئی، جس میں ریاست اور ضلع کے عوامی تحفظات سے متعلق مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی بہار کے ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے نے ریاستی حکومت پر کسان مخالف اور مزدور مخالف پالیسیاں اپنانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ سیٹلائٹ ٹاؤن شپ کے نام پر غریب کسانوں کی زمین حاصل کر کے کارپوریٹ گھرانوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بہار میں امن وامان، تعلیم اور صحت خدمات کی حالت پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے 15 جولائی 2026 کو مختلف عوامی تنظیموں کی طرف سے مجوزہ اسمبلی کے محاصرے کو کامیاب بنانے پر زور دیا۔ میٹنگ میں، سی پی آئی کے ریاستی سکریٹریٹ کے رکن اور سارن ضلع کے انچارج سریندر سوربھ نے کہا کہ ریاستی حکومت غریب بے زمین لوگوں اور سڑکوں پر دکانداروں کو متبادل بحالی فراہم کیے بغیر بے گھر کر رہی ہے، جو تشویشناک ہے۔ اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں سیٹلائٹ ٹاؤن شپ پلان کو واپس لینے، کٹاؤ متاثرین کے مسائل حل کرنے اور ضلع کے مختلف راستوں کے سفری کرایوں کا تعین کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ کامریڈ شیوجی داس کی صدارت میں ہونے والی میٹنگ کو ضلع سکریٹری رام بابو سنگھ، چولہان سنگھ، اور ٹیچر لیڈر ودیا ساگر ودیارتھی سمیت کئی لیڈروں نے خطاب کیا۔ ہری بلم سنگھ، رزاق حسین، مہندر پربھاکر، سوگر یو گپتا، نریندر رائے، اور ندیم احمد سمیت کارکنوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

ڈی ایم نے ٹریفک کو مضبوط بنانے کے لیے جائزہ میٹنگ کی

دربھنگہ: 15/ جون (عرفان احمد پیدل) شہر کے ٹریفک اور ٹرانسپورٹ کے نظام کو مزید منظم، محفوظ اور ہموار بنانے کے لیے ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ مسٹر کوشل کمار کی صدارت میں ان کے دفتر کے کمرے میں ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سٹی ایریا میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ، سڑکوں پر تجاوزات اور ایمرجنسی سروسز کے بہتر آپریشن کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ کرپوری چوک سے ڈونر چوک تک یک طرفہ ٹریفک نظام نافذ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس انتظام کا مقصد ٹریفک جام کو کم کرنا اور نقل وحرکت کو مزید ہموار کرنا ہے۔ انہوں نے واضح ہدایات دیں کہ ایمبولینس سروس پہلے کی طرح چلتی رہے گی اور ایمرجنسی میڈیکل سروسز میں کسی بھی صورت میں خلل نہیں پڑنا چاہیے۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ لہریا سرائے ٹاور سے لوہیا چوک تک سڑک کے دونوں اطراف، سبزی فروشوں، پھل فروشوں اور دیگر عارضی تجاوزات کو ہٹانے کے لیے ضروری کارروائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک آپریشن کے لیے منتخب علاقوں کو بغیر ٹریفک زون کے طور پر تیار کیا جائے اور وہاں ٹریفک کنٹرول کے لیے موثر انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ قومی شاہراہ (این ایچ) پر ٹرکوں کو غیر مجاز روکنے اور پارکنگ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ متعلقہ تھانوں کے سربراہان کو باقاعدگی سے نگرانی اور تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام متعلقہ افسران سے کہا کہ وہ آپس میں رابطہ قائم کریں اور ٹریفک مینجمنٹ کو موثر بنانے اور بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے بروقت کارروائی کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر اشوک کمار، انچارج سب ڈویژنل آفیسر صدر مسٹر سنجیت کمار، سب ڈویژنل پولس آفیسر، متعلقہ تھانہ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

کمشنر نے پیشنٹ ویلفیئر کمیٹی کی جائزہ میٹنگ میں ڈاکٹروں کو دی ہدایت

دربھنگہ: 15/ جون (عرفان احمد پیدل) ڈی ایم سی ایچ کے کی پیشنٹ ویلفیئر کمیٹی کی ایک جائزہ میٹنگ کمشنر، دربھنگہ ڈویژن ہمانشو کمار رائے کی صدارت میں ڈویژنل آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں صحت کی خدمات کے معیار، اسپتال کے انتظام، انفراسٹرکچر، طبی وسائل کی دستیابی اور مریضوں کو بہتر علاج کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے آغاز میں کمشنر نے ڈی ایم سی ایچ سپرنٹنڈنٹ سے سپر اسپیشلٹی ہسپتال کی موجودہ صورتحال اور آپریشنل نظام کے بارے میں رائے لی۔ جائزہ کے دوران، ڈی ایم سی ایچ کے سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ سپتال میں کل آٹھ شعبے چلانے کا ہدف ہے، جن میں سے چھ شعبے اس وقت کام کر رہے ہیں۔ کمشنر نے متعلقہ ڈاکٹر کو واضح ہدایات دیں کہ مریضوں کے علاج، ادویات کی تقسیم، طبی سہولیات وغیرہ میں غفلت برتنے والے ڈاکٹروں اور عملے کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ کمشنر نے ہدایت کی کہ سپر اسپیشلٹی اسپتال کے مکمل آپریشن کے لیے درکار ڈاکٹروں، ہیلتھ ورکرز، آلات اور دیگر وسائل کی تفصیلی فہرست تیار کر کے جلد دستیاب کرائی جائے۔ انہوں نے سپرنٹنڈنٹ ڈی ایم سی ایچ کو ہدایت دی کہ وہ یکم جولائی سے سپر اسپیشلٹی اسپتال کے تمام آٹھ شعبوں کے مکمل آپریشن کو یقینی بنائیں۔ کمشنر نے اسپتال کے احاطے میں تمام ضروری جگہوں پر واضح نشانات لگانے کی ہدایت کی تاکہ مریضوں اور ان کے لواحقین کو متعلقہ شاخوں/ علاج مراکز تک پہنچنے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ٹراما سینٹر کو تمام ضروری وسائل اور انتظامات کے ساتھ فعال رکھا جائے، تاکہ حادثے یا ہنگامی صورتحال میں آنے والے مریضوں کو فوری اور معیاری طبی امداد فراہم کر کے زخمیوں کی جانیں بچائی جا سکیں۔ کمشنر نے سپرنٹنڈنٹ/ سکریٹری کو ہدایت کی کہ وہ تمام تھانوں کے سربراہوں کو ٹراما سینٹر کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔ مزید برآں، ایمبولینس سروس، ڈرائیور کی دستیابی، اور الٹراساؤنڈ، سی ٹی اسکین، اور ایکسرے جیسی جانچ کی سہولیات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ کمشنر نے اسپتال کیمپس میں سی سی ٹی وی کیمروں کی وسیع تنصیب، مناسب روشنی، پینے کے پانی اور بیت الخلاء جیسی بنیادی سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے کئی اہم ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے مریضوں کے ساتھ آنے والے اٹینڈنٹ کے مناسب انتظامات اور سیکورٹی گارڈز کی دستیابی کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے خاص طور پر صفائی کو ترجیح دی اور ہسپتال کے احاطے اور وارڈز میں صاف ستھرا ماحول برقرار رکھنے پر زور دیا۔ میٹنگ میں اس بات کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں کہ ڈی ایم سی ایچ اور سپر اسپیشلٹی اسپتال کے احاطے میں پانی جمع نہ ہو۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے نالیوں کی باقاعدگی سے صفائی کرنے اور میونسپل کمشنر، میئر اور بڈکو انجینئروں کے ساتھ کوآرڈینیشن میٹنگ کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ کمشنر نے بلڈ بینک کو بھرپور سرگرمی کے ساتھ چلانے اور مریضوں کے بہتر علاج کے لیے دستیاب سرکاری وسائل کے استعمال کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ انہوں نے ہسپتال کے احاطے میں پینے کا صاف پانی، مناسب روشنی اور دیگر بنیادی سہولیات محکمہ صحت کے مقرر کردہ معیارات کے مطابق فراہم کرنے پر زور دیا۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ مسٹر کوشل کمار نے ہدایت دی کہ ضرورت کے مطابق تمام قسم کی دوائیں ہسپتال سے ہی مریضوں کو دستیاب کرائی جائیں اور انہیں باہر سے ادویات خریدنے کی ضرورت نہ پڑے۔ کمشنر نے مریضوں کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تمام وارڈز اور شعبہ جات کا باقاعدگی سے اچانک معائنہ کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ڈاکٹروں، اے این ایم اور جی این ایم نرسنگ اسٹاف کے خلاف ضابطے کے مطابق کارروائی کی جائے گی جو غفلت یا غیر حاضر پائے گئے۔ میٹنگ میں معزز میئر مسز انجم آرا، ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ مسٹر سشیل کمار مشرا، پرنسپل ڈی ایم سی ایچ، سپرنٹنڈنٹ ڈی ایم سی ایچ، ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن مسٹر ستیندر پرساد، گائنا کالوجسٹ، شعبہ میڈیسن کے سربراہ کے ساتھ متعلقہ ڈاکٹروں، عہدیداروں وغیرہ نے شرکت کی۔

دن دہاڑے 5.60 لاکھ روپے کی لوٹ

چھپرہ 15 جون (راجو) ضلع کے اسواپور علاقے میں مجرموں نے دن دہاڑے بندوق کی نوک پر PACS مینیجر سے 5.60 لاکھ روپے لوٹ لیے۔ اس نے مزاحمت کی تو مجرموں نے اسے چاقو مار کر شدید زخمی کر دیا۔ واقعہ کے بعد علاقے میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کیروان پی اے سی ایس کے منیجر چھوٹے لال ساہ اپنے گھر سے اٹوری رام پل واقع رائس مل میں رقم جمع کرنے جا رہے تھے۔ اس دوران اسواپار تھانہ علاقہ میں بجرنگیہ دیوی جگہ کے قریب پہلے سے انتظار کر رہے مجرموں نے اسے پستول دکھا کر روک لیا۔ اس نے مزاحمت کی تو مجرموں نے اس پر چاقو سے حملہ کیا اور رقم سے بھرا بیگ لوٹ کر فرار ہو گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ بیگ میں تقریباً 5 لاکھ 60 ہزار روپے نقد تھے۔ واقعے کے بعد زخمی چھوٹے لال شاہ نے ڈائل 112 پر کال کی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر اسے اسواپر ریفرل کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا، جہاں اس کا علاج چل رہا ہے۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ قصورواروں کی شناخت کے لیے آس پاس کے علاقوں میں چھاپے مارے جا رہے ہیں اور سی سی ٹی وی فوٹیج اور دیگر تکنیکی شواہد کی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ وہ جلد ہی ملزمان کو گرفتار کر لیں گے۔ دن دیہاڑے اس ڈکیتی اور حملے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

انفینکس اسمارٹ 20 کی فروخت شروع

پٹنہ 15 جون (پریس ریلیز) نیو۔ایج اسمارٹ فون برانڈ انفینکس نے اپنے نئے اسمارٹ فون اسمارٹ 20 کی فروخت فلپ کارٹ اور منتخب ریٹیل اسٹورز پر شروع کر دی ہے۔ لانچ آفرز کے ساتھ اس کی ابتدائی موثر قیمت 11999 روپے رکھی گئی ہے۔ اسمارٹ 20 میں 7.7 ایم ایم الٹرا سلم ڈیزائن، 120 ہرٹز ریفریش ریٹ والا 6.78 انچ پنچ ہول ڈسپلے اور میڈیا ٹیک ہیلیو جی 81 الٹیمیٹ پروسیسر دیا گیا ہے۔ یہ اسمارٹ فون 8 جی بی تک ایکسٹینڈ ڈ ریم اور 128 جی بی اسٹوریج کے ساتھ آتا ہے۔ ڈیوائس میں آئی پی 64 ڈسٹ اور واٹر ریزسٹنس، 5200 ایم اے ایچ بیٹری، 15 واٹ چارجنگ سپورٹ اور اے آئی پر مبنی فیچرز دیے گئے ہیں۔ کمپنی کے مطابق، اسمارٹ 20 کو بہتر مضبوطی اور روزمرہ کے استعمال کو دھیان میں رکھ کر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ اسمارٹ فون شیڈو بلیک، پولارس ٹائٹینیم، سن لائٹ اورینج اور کلاؤڈ لائن بلیو رنگوں کے متبادل میں دستیاب ہے۔

کٹیہار ڈویزن میں او ایچ ای نن۔کورا یکٹویٹی ورک

ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر: EL_TRD_04_26-27 مورخہ: 10-06-2026 (بڈ نمبر: EL_TRD_04_26-27) درج ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔ کام کا نام: کٹیہار ڈویزن کے اے ڈی ای ای رٹی آر ڈی رنیو جلپائی گڑی حلقہ اختیار (او ایچ ای ڈپو نیو جلپائی گڑی، الوا باڑی روڈ، ڈال کھولا اور باغ ڈوگرا) کے تحت 24 ماہ کی مدت کے لئے او ایچ ای نن۔کورا یکٹویٹی سے متعلق کام۔ ٹنڈر قیمت: روپے -/1,50,36,103.68: زر پیشگی: روپے -/2,25,200: ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ اور وقت 03۔07۔2026 کو 15:00 بجے اور کھولنے کی 15:30 بجے۔ مذکورہ ای۔ٹنڈر کے ٹنڈر دستاویزوں کے ساتھ پوری جانکاری 03-07-2026 کو 15:00 بجے تک ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہو گی۔

سینئر ڈی ای ای رٹی آر ڈی، کٹیہار
شمال مشرقی سرحدی ریل
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

کٹیہار ڈویزن میں انجینئرنگ کام

ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر KIR/Engg/22 of 2026 مورخہ: 09-06-2026۔ درج ذیل کام کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ٹنڈرس طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹنڈر نمبر: 1: کام کی مختصر تفصیل: بالورگھاٹ میں۔ ٹائپ۔II (12 یونٹ) اسٹاف کوارٹروں کی تعمیر اور ان سے متعلق معاون کام وغیرہ، بالورگھاٹ (فیز۔I)۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے -/3,04,58,994.85: بولی سیکورٹی: روپے -/6,09,200 ٹنڈر نمبر: 2: کام کی مختصر تفصیل: بالورگھاٹ میں۔ ٹائپ۔II (12 یونٹ) اسٹاف کوارٹروں کی تعمیر اور ان سے متعلق معاون کام وغیرہ، بالورگھاٹ (فیز۔II) ٹنڈر کی قیمت: روپے -/3,04,58,994.85: بولی سیکورٹی: روپے -/6,09,200: ٹنڈر نمبر: 3: کام کی مختصر تفصیل: نیو جلپائی گڑی، مالدہ ٹاؤن، سلی گڑی جنکشن، رادھیکا پور، بالورگھاٹ، ہلدی باڑی، کشن گنج اور دار جیلنگ میں خصہ حاصل ٹی ٹی ای ریسٹ روموں کی ایئر کنڈیشن (اے سی) سہولیات سمیت بڑے پیمانے پر سدھار۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے -/51,64,141.56: بولی سیکورٹی: روپے -/1,03,300: مذکورہ س بھی ٹنڈروں کے بند کرنے کی تاریخ اور وقت 07-07-2026 کو 15:00 بجے اور کھولنے کی 15:30 بجے۔ مذکورہ ای۔ٹنڈر کے ٹنڈر دستاویزات کے ساتھ پوری جانکاری ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر تاریخ 07-07-2026 کے 15:00 بجے تک دستیاب ہوگی۔

ڈی آر ایم (ڈبلیو)، کٹیہار
شمال مشرقی سرحدی ریل
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

مودی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے پر روشن خیال شہریوں کیلئے اعزازی تقریب کا انعقاد

بیگوسرائے،15/جون (نورعالم) مودی حکومت کے کامیاب 12 سالہ دور کی تکمیل کے موقع پر، بی جے پی سٹی بورڈ، بیہٹ، اور بروانی رورل ویسٹ بورڈ کے مشترکہ زیر اہتمام اٹل مودی چوک جلیل پور، وارڈ 21 میں روشن خیال شہریوں کے اعزاز کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ علاقہ کے روشن خیال شہریوں بشمول سابق فوجی رامزیش ساہ، ریٹائرڈ ریلوے ملازم کملی پاسوان، چھوٹو سنگھ، رامندر سنگھ، وجے سنگھ، شیو شنکر شرما، رماکانت سنگھ، ریٹائرڈ ماہر تعلیم ملکیشور ورما، رادھا من رائے، وشومبھر سنگھ، اور دیگر معززین کو انعامات اور انعامات سے نوازا گیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر اور بیگوسرائے کے رکن پارلیمنٹ گری راج سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کو توانائی کے شعبے میں خودکفیل بنانے کے لیے شمسی توانائی اور برقی آلات پر خصوصی زور دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک نے گزشتہ 12 سالوں میں ترقی اور عوامی بہبود کے شعبوں میں بے مثال ترقی کی ہے جس نے ہندوستان کو عالمی لیڈر بننے کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ مقامی ایم ایل اے جنیش کمار نے کہا کہ گزشتہ 12 سالوں میں مودی حکومت کی کامیابیوں کو عام کرنے کے لیے ملک بھر میں عوامی رابطہ مہم چلائی جا رہی ہے۔ پروگرام کی صدارت براونی رورل ویسٹ منڈل کے صدر پردیپ کمار نے کی۔ پروگرام کی نظامت بیہٹ نگر منڈل کے صدر یشسوی آنند نے کی جبکہ شکریہ کلمات سابق منڈل صدر امردیپ سمن نے ادا کئے۔ ضلع نائب صدر سنیل کمار، بی جے پی ضلع جنرل سکریٹری کندن بھارتی، ضلع نائب صدر موتونجے ویریش، سمیت سنی، بی جے وائی ایم کے ضلع صدر ششانک شیکھر، بی جے وائی ایم کے ضلع نائب صدر گورو، منڈل جنرل سکریٹریز وویک کمار اور سریندر کمار، منڈل وزراء رویندر کمار اور منیش کمار، سینئر بی جے پی لیڈر شمبھو سنگھ، راجکمار سنگھ، منڈل جنرل سکریٹری اور دیگر شامل تھے۔ اس موقع پر کمار، رتن کمار، ہیرالال سنگھ، دلیپ سنگھ، اور بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنان موجود تھے۔

میں ہمیشہ وکلاء کے دکھ درد میں ان کے ساتھ رہا ہوں: سرویش کمار

بیگوسرائے،15/جون (نورعالم) دربھنگہ گریجویٹ حلقہ سے ایم ایل سی سرویش کمار نے کہا کہ وکلاء ہمیشہ ان کی خوشیوں اور غموں میں ان کے ساتھی رہے ہیں۔ قانونی پیشے کو ایک مثالی قرار دیتے ہوئے ایم ایل سی نے کہا کہ وکلاء نے تحریک آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ انہوں نے اپنی کمائی قربان کر دی، دوسرے محب وطنوں کے ساتھ ہاتھ ملا کر ملک کو برطانوی راج سے آزاد کرایا۔ آج وہ ضرورت مندوں کو انصاف فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ ایم ایل سی ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے پورٹیکو ہال کی تزئین و آرائش کے لیے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں وکلاء کے درمیان بات کر رہے تھے۔ واضح رہے کہ ایم ایل سی نے تزئین و آرائش کے کام کے لیے اپنے صوابدیدی فنڈ سے 14 لاکھ روپے کی سفارش کی ہے۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کی صدارت ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر دھرو کمار نے کی۔ قبل ازیں ان کی بار ایسوسی ایشن پہنچنے پر وکلاء کی بڑی تعداد بشمول ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری [illegible] ناتھ پرساد سنگھ، بہار یوتھ بار ویلفیئر کمیٹی کے سابق جنرل سکریٹری گوپال کمار، سدرشن کمار، بی جے پی بار کونسل کے کنوینر نندن کمار، اشوک کمار، اشوک کمار راؤ اور دیگر شامل تھے۔ ایم ایل سی کا پرتپاک استقبال کیا، انہیں گلدستے، ہار، پگڑیاں اور شالیں پیش کیں۔ اس موقع پر مقررین نے ایم ایل سی کو وکلاء کو درپیش مختلف مسائل سے آگاہ کیا اور ان سے بہار کے وزیر اعلیٰ سمرت چودھری اور وزیر قانون کو ان کے بارے میں آگاہ کرنے کی درخواست کی۔

تنظیم اہلسنت کی جانب سے دس روزہ پروگرام یکم محرم سے

بہار شریف15 جون (پریس ریلیز) شہر بہار شریف کے تنظیم اہلسنت کی جانب سے ماہِ محرم الحرام کے موقع پر یکم محرم الحرام سے محرم الحرام کی دسویں شب تک "عظمتِ حسین" کے عنوان سے دس روزہ پروگرام کا انعقاد من جانب تنظیم اہلِ سنت کیا جائے گا۔ یہ پروگرام روزانہ بعد نمازِ مغرب تا نمازِ عشاء تنظیم اہلسنت کے صدر مولانا محمد مرغوب رضا مصباحی کی صدارت مسجد نہال میں منعقد ہوگا۔ تمام اراکین تنظیم اور محبانِ اہل بیت سے مودبانہ گزارش ہے کہ اس بابرکت پروگرام میں بھرپور شرکت فرمائیں، اپنے تعاون سے اس دینی کاوش کو کامیاب بنائیں، اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک اس کی اطلاع پہنچانے کی کوشش کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سے مستفید ہوسکیں۔ اس کی اطلاع تنظیم اہلسنت کے روح رواں سکریٹری جناب سید شہزاد عابدین قادری تیغی نے دی ہے۔

بیوی نے پھانسی لگا کر کی خودکشی، شوہر حراست میں

سیوان،15/جون (پرویز اختر) حسین گنج تھانہ علاقے کے فرید پور گاؤں میں پیر کی صبح ایک شادی شدہ خاتون کی پھانسی لگا کر خودکشی کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ متوفی خاتون کی شناخت فرید پور کے رہنے والے اوپیندر ساہ کی بیوی رنکی دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق میاں بیوی میں اکثر جھگڑا رہتا تھا جس کی وجہ سے رنکی دیوی نے خودکشی کے گھناؤنے جرم پر مجبور کیا۔ پیر کی صبح 10 بجے بیوی کی لاش کمرے میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ اس کے فوراً بعد اسے اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے بعد حسین گنج پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ جس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ متوفی رنکی نے اپنے پیچھے ڈیڑھ سال کی بیٹی چھوڑی ہے۔ تھانہ صدر نے بتایا کہ اہل خانہ کی جانب سے تاحال کوئی

این ایچ 28 پر چوری کی موٹر سائیکل برآمد، دو لٹیرے گرفتار

بیگوسرائے،15/جون (نورعالم) این ایچ 28 پر بچھواڑہ پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں گوڑھنا کے قریب پولیس نے دو ڈکیتی کی وارداتوں کا پردہ فاش کیا اور دو مجرموں کو گرفتار کیا۔ پیر کو ایک پریس کانفرنس میں واقعہ کے بارے میں بات کرتے ہوئے ایس ڈی پی او کرشنا کمار نے کہا کہ چوری کی موٹر سائیکل سمیت ڈکیتی میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی ہے۔ ایس ڈی پی او نے بتایا کہ بچھواڑہ پولیس ٹیم کی مدد سے محمد سجاد اور محمد کلیم کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ایس ڈی پی او کے مطابق ایک پولیس ڈکیتی میں ملوث دیگر مجرموں کی گرفتاری کے لیے مشتبہ ٹھکانوں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گوڑھنا کے این ایچ 28 پر دو بائیک پر سوار چار مجرموں نے دل سنگھ سرائے کے رہنے والے سنجے کمار سمن سے اس کی اپاچی بائک، سونے کی چین اور لاکٹ سمیت بندوق کی نوک پر چھین لیا۔ ڈکیتی کے حوالے سے بچھواڑہ تھانے میں مقدمہ درج کرایا گیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار مجرموں میں پھولباریہ تھانے کے پوکھر محلہ کے رہنے والے محمد کلیم اور ٹینگھرا تھانے کے تحت درگاہ محلہ کے رہنے والے محمد سجاد ہیں۔ تحقیقاتی ٹیم میں بچھواڑہ پولیس اسٹیشن کے انچارج پریندر کمار، جتیندر کمار، رمنیش پرساد، کنہیا سنگھ کے علاوہ ٹینگھرا تھانے کے منیش کمار اور دیگر مسلح دستے شامل تھے۔

منوج سنگھ یادو کی قیادت میں مختلف مطالبات کی حمایت میں ایک روزہ مظاہرہ

ارول،15/جون (محمد برکت اللہ راہی) ریلوے تحریک کے روح رواں اور ارول وکاس منچ کے صدر منوج سنگھ یادو کی صدارت میں ایک روزہ ستیہ گرہ منعقد ہوا۔ ارول ضلع کے تئیں حکومت کے نظرانداز رویہ کے خلاف ارول بس اسٹینڈ پر ایک روزہ ستیہ گرہ کا انعقاد کیا گیا جس میں درج ذیل مطالبات کئے گئے: ارول ضلع کو ریلوے لائن سے ملانا، نیشنل ہائی وے 139 کو فور لین بنانا، ارول شہر میں بائی پاس بنانا اور ٹراما سینٹر بنانا سمیت دیگر مسائل پر ستیہ گرہ تحریکیں چلائی گئی ہیں۔ عوامی تحریک کی بدولت عوام ضلع کی ترقی کے لیے کوشاں ہیں۔ یہ بات ریل تحریک کے ماسٹر مائنڈ منوج سنگھ یادو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ ارول ضلع کے لوگ 13 سال سے ریلوے لائن کے لیے تحریک چلا رہے ہیں جس کے نتیجے میں 3600 کروڑ روپے وصول ہوئے ہیں۔ تاہم تعمیراتی کام اور زمین کے حصول کا کام سست روی کا شکار ہے۔ لوگوں کو خدشہ ہے کہ یہ انتخابی چال ہوسکتی ہے۔ بارش کا موسم آچکا ہے لیکن حد بندی ابھی تک مکمل نہیں ہوئی۔ اس طرح چار لین والی قومی شاہراہ 139، جس سے چار ریاستوں اور چار اضلاع کو فائدہ پہنچنا تھا، ابھی تک توازن میں لٹکا ہوا ہے۔ فور لین منصوبے میں تاخیر کیوں ہو رہی ہے؟ ارول ضلع بار بار ٹریفک جام اور حادثات کے مسئلے سے دوچار ہے۔ صرف ڈیڑھ ماہ میں 1500 افراد حادثات میں لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے معاوضہ دیا جائے۔ منوج سنگھ یادو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ تحریک جاری رہے گی اور ارول ضلع کے لوگ بہار حکومت کی توجہ عوامی تحریک کی طرف مبذول کرائیں گے کیونکہ ایم پی اور ایم ایل اے صرف بیان بازی میں مصروف ہیں۔ ارول کے عوام ان کی باتوں پر یقین کرکے خاموش نہیں رہیں گے۔ بنیادی طور پر منوج سنگھ یادو، دھننجے کمار سنگھ اور رجنیش کمار، منٹو کمار یادو، چندرکانت کمار، چھوٹو کمار یادو، متھلیش کمار، سریندر سنگھ، راج ناتھ رام، انکت کمار، مکیش کمار، یوگیش کمار اور درجنوں لوگوں نے ستیہ گرہ میں حصہ لیا۔ ستیہ گرہ کے بعد دفتر میں ضلع مجسٹریٹ کے نام ایک میمورنڈم دیا گیا۔

سڑک حادثہ میں تین شدید زخمی، گاڑی تباہ

سیوان،15/جون (پرویز اختر) حسین گنج تھانہ علاقے کے اندر- سیوان مین روڈ پر درویش پور کے قریب پیر کی شام پک اپ وین اور بائک کے درمیان تصادم میں پک اپ ڈرائیور اور دو بائک سواروں سمیت تین افراد زخمی ہوگئے۔ حادثے میں دونوں گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ زخمیوں کی شناخت پک اپ ڈرائیور موہت کمار ساکنہ اورما کے طور پر ہوئی ہے جو مفصل پولیس اسٹیشن کے تحت ہے اور موٹر سائیکل سوار موہت کمار اور روی کمار جو ایم ایچ نگر تھانے کے تحت پیور کے رہنے والے ہیں۔ گاؤں والوں نے تینوں زخمیوں کو علاج کے لیے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر پہنچایا، جہاں ڈاکٹر نیرج کمار اور جی این ایم رنجیت کمار نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ پک اپ ڈرائیور کے سر اور ٹانگ پر شدید چوٹیں آئی ہیں، جب کہ دو موٹر سائیکل سواروں کے سر، بازو اور ٹانگوں پر چوٹیں آئی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق موٹر سائیکل سوار کسی کام سے سیوان جا رہے تھے، جب کہ پک اپ رگھوناتھ پور سے سیوان کی طرف جا رہی تھی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ موٹر سائیکل پک اپ کی سائیڈ سے ٹکرا گئی جس سے دونوں نوجوان سڑک پر گر گئے۔ اس دوران ڈرائیور گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور پک اپ سڑک کے کنارے درخت سے ٹکرا گئی۔ ڈرائیور بھی زخمی ہوا۔

وزیر اعلیٰ کی آمد کے پیش نظر ٹریفک روٹ میں تبدیلی

سیوان،15/جون (پرویز اختر) پچ رخی بلاک کے پپور گاؤں میں 16 جون کو وزیر اعلی سمراٹ چودھری کے مجوزہ پروگرام کی تیاری کے لیے ضلع میں ایک خصوصی ٹریفک روٹ پلان نافذ کیا گیا ہے۔ کئی سڑکوں پر بڑی گاڑیوں کے داخلے پر پابندی لگائی گئی ہے جب کہ ہلکی گاڑیوں کے لیے الگ الگ راستے مختص کیے گئے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، مالمالیہ چوک سے سیوان، مائروا، اور گوپال گنج کی طرف جانے والی تمام بھاری اور بڑی گاڑیوں کو افراد چوک، مہاراج گنج، داراونڈا، پچروکھی اور چھوٹے پور کے راستے روانہ کیا جائے گا۔ تمام فور وہیلر، پک اپ ٹرک، اور دیگر چھوٹی اور ہلکی گاڑیاں تروارہ چوک سے پچروکھی- ہریہر پور، لال گڑھ، مہاراج گنج- سیوان، اور پھر ہردیا موڑ سے سیوان، مائروا اور گوپال گنج کے لیے روانہ ہوں گی۔ تمام بھاری اور بڑی گاڑیاں سیوان، مائروہ اور گوپال گنج سے پاسوان چوک، چھوٹا پور بائی پاس، پچروکھی، داراونڈا، مہاراج گنج، اور افراد چوک سے ہوتے ہوئے مالمالیہ کی طرف روانہ ہوں گی۔ تمام فور وہیلر، پک اپ، اور دیگر چھوٹی اور ہلکی گاڑیاں سیوان، مائروا، اور گوپال گنج سے ہردیا موڑ، سیوان مہاراج گنج روڈ، اور پچروکھی- ہریہر پور لال گڑھ روڈ سے ہوتے ہوئے تروارہ چوک کی طرف روانہ ہوں گی۔ جلسہ گاہ میں آنے والی بسوں کے لیے سیوان- تروارا- بسنت پور مین روڈ کے ساتھ پارکنگ قائم کی گئی ہے۔ بس ڈرائیوروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی بسیں پارکنگ میں کھڑی کریں، اور ڈرائیور بس کے ساتھ رہیں گے، کسی بھی صورت میں بس کو نہیں چھوڑیں گے۔ جلسہ شروع ہونے سے چار گھنٹے قبل تاروارہ چوک سے ویساکھی موڑ تک سرکاری گاڑیوں کا داخلہ ممنوع رہے گا۔ یہ راستہ صرف جلسہ گاہ میں آنے والوں کے لیے کھلا رہے گا۔ تروارہ اور افراد سے آنے والی چار پہیوں والی اور چھوٹی گاڑیاں میٹنگ شروع ہونے سے دو گھنٹے پہلے DUM گیٹ سے باہر نکلیں گی اور مقررہ پارکنگ ایریا پر کھڑی ہو جائیں گی۔ ویساکھی موڑ سے آنے والی چار پہیوں والی اور چھوٹی گاڑیاں جن بابا کے مقام سے ملحق پاپور روڈ کے راستے داخل ہوں گی اور مقررہ پارکنگ ایریا پر کھڑی ہوں گی۔ جیویکا دیدی کی بسوں کی پارکنگ سیوان- تروارا- بسنت پور مین سڑک کے ساتھ نشان لگا دی گئی ہے۔ جیویکا دیدی کی بسیں سیوان- تروارا- بسنت پور مین روڈ سے میٹنگ ایریا کی طرف جانے والی PCC روڈ کے ذریعے جلسہ گاہ میں داخل ہوں گی۔ موٹر سائیکل کے ذریعے آنے والے جن بابا سائٹ سے ملحق پاپور روڈ سے داخل ہوں گے اور مقررہ پارکنگ ایریا پر پارک کریں گے۔

لاپتہ والد کی لاش دیکھنے پہنچی بیٹی کی کرنٹ لگنے سے موت

سیوان،15/جون (پرویز اختر) تین دن سے لاپتہ ایک معمر شخص کی نعش اتوار کی شام جاموبازار تھانہ علاقہ کے بڑھوگا یادو مظہر چنور میں ملی جس سے آس پاس کے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ لاش دیکھنے کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچی بیٹی بھی ہائی وولٹیج لائیو تار کی زد میں آ کر ہلاک ہوگئی۔ معمر شخص کی شناخت راج کشور سنگھ (80) کے طور پر ہوئی ہے جو بڑھوگا یادو کے برہائی ٹولہ کا رہنے والا ہے۔ مرنے والی بیٹی کی شناخت ششی بالا دیوی کے طور پر ہوئی ہے جو لکڑی نبی گنج بلاک کے موسی پور کے رہنے والے ڈاکٹر انوج پانڈے کی بیوی ہے۔ لوگ معمر شخص کی موت کو مشتبہ قرار دے رہے ہیں۔ عوامی ہنگامہ آرائی کے درمیان، مقامی نمائندے اور دانشور رات 9:30 بجے کے قریب دونوں لاشوں کی تحقیقاتی رپورٹ تیار کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اور پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیں۔ اطلاعات کے مطابق، راجکشور سنگھ 12 جون کو صبح 11 بجے گھر سے نکلا، اور دعوی کیا کہ اس نے کچھ زمین گروی رکھی ہے۔ رات گئے تک جب وہ واپس نہ آیا تو اہل خانہ نے اس کی تلاش شروع کردی۔ اگلے دن مقامی نمائندوں اور پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اتوار کی شام، لوگوں نے اس کی لاش کو برہوگہ یادو کے مشہر علاقے میں بہت سے دلدلوں میں سے ایک میں تیرتے ہوئے دیکھا اور اس کے گھر والوں کو اطلاع دی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جائے وقوعہ پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ جاموبازار تھانے کی پولیس کو بھی اطلاع کر دی گئی۔ لاش کو دیکھ کر لوگوں میں طرح طرح کے چرچے شروع ہوگئے۔ تاہم پولیس موت کو مشکوک قرار دے رہی ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ سے ہی حقیقت سامنے آئے گی۔ اس واقعے کے بعد مقامی گاؤں کے سربراہ منوج کمار سنگھ نے متوفی کے بیٹے کوشل کشور سنگھ کو تسلی دی، جو کہ ایک کسان کے طور پر گھر میں رہتا ہے، اور اسے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ کوشل کشور متوفی کے تین بیٹوں میں سب سے بڑا ہے۔ منوج سنگھ اور رنکو سنگھ خلیجی ملک دبئی میں کام کرتے ہیں۔ رنکو سنگھ اس وقت گاؤں میں چھٹی پر ہیں۔ راج کشور سنگھ کی بیٹی ششی بالا دیوی کی شادی 1999 میں لکڑی نبی گنج کے موسی پور کے رہنے والے ڈاکٹر انوج پانڈے سے ہوئی تھی۔ انوج پانڈے اپنے خاندان کے ساتھ جامو میں رہتے ہیں۔ اطلاع ملتے ہی وہ اور اس کی بیوی جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ دریں اثناء بجلی کمپنی کی غفلت کے باعث چنور کے قریب ہائی وولٹیج بجلی کی لائن کا کھمبہ زیر زمین گہرے تار چلنے کے باوجود کئی دنوں سے پانی میں ڈوبا ہوا ہے۔ اپنے والد کی موت کی خبر سن کر خوف میں مبتلا ششی بالا لوگوں کے شور مچانے کے باوجود تار میں پھنس گئی اور شدید جھلس جانے کی وجہ سے موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ واقعہ کے بعد لوگوں میں غصہ آگیا اور انہوں نے بجلی کمپنی کے افسران اور ملازمین پر لاپرواہی کا الزام لگایا۔ لوگوں کا کہنا تھا کہ اس سلسلے میں بجلی کمپنی سے وابستہ لوگوں کو متعدد بار آگاہ کیا گیا۔ لیکن تار اور کھمبے کو ہٹانے کے لیے کوئی پہل نہیں کی گئی۔ بعد میں لوگوں کو سمجھانے کے بعد پولیس نے رات ساڑھے نو بجے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔

جرائم پیشوں نے ضعیف کا گولی مار کر کیا قتل

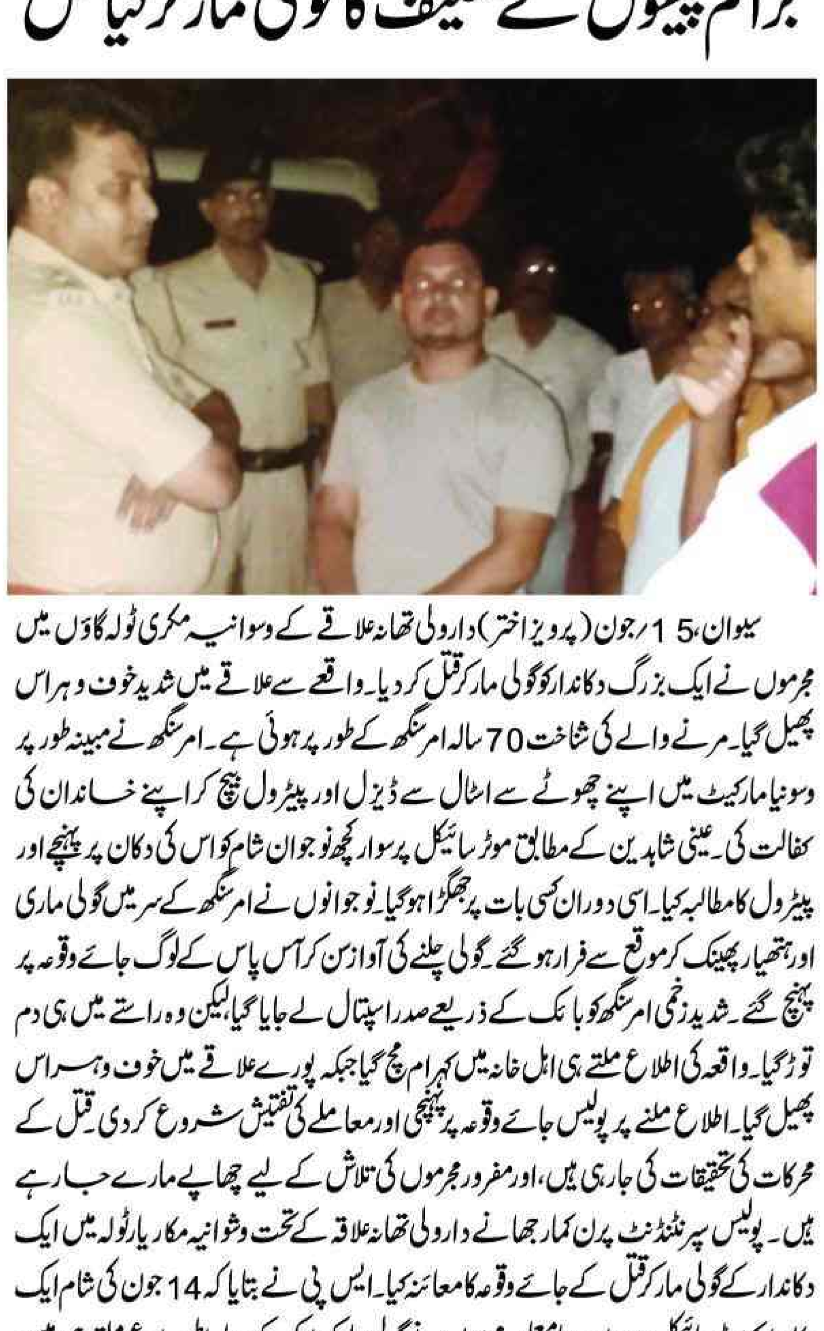

سیوان،15/جون (پرویز اختر) دارولی تھانہ علاقے کے وسوانیہ مکری ٹولہ گاؤں میں مجرموں نے ایک بزرگ دکاندار کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ واقعے سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ مرنے والے کی شناخت 70 سالہ امر سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ امر سنگھ نے مبینہ طور پر وسونیا مارکیٹ میں اپنے چھوٹے سے اسٹال سے ڈیزل اور پیٹرول بیچ کر اپنے خاندان کی کفالت کی۔ عینی شاہدین کے مطابق موٹر سائیکل پر سوار کچھ نوجوان شام کو اس کی دکان پر پہنچے اور پیٹرول کا مطالبہ کیا۔ اسی دوران کسی بات پر جھگڑا ہوگیا۔ نوجوانوں نے امر سنگھ کے سر میں گولی ماری اور ہتھیار پھینک کر موقع سے فرار ہوگئے۔ گولی چلنے کی آواز سن کر آس پاس کے لوگ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ شدید زخمی امر سنگھ کو بائک کے ذریعے صدر اسپتال لے جایا گیا لیکن وہ راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا جبکہ پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی۔ قتل کے محرکات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں، اور مفرور مجرموں کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پرن کمار جھا نے دارولی تھانہ علاقہ کے تحت وشوانیہ مکاریا ٹولہ میں ایک دکاندار کے گولی مار کر قتل کے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ ایس پی نے بتایا کہ 14 جون کی شام ایک دکاندار کو موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم مجرموں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی میں، سب ڈویژنل پولیس آفیسر، صدرون، میروا، جائے وقوعہ پر پہنچ کر معائنہ کیا۔ اس کے علاوہ ایف ایس ایل ٹیم نے جائے وقوعہ کی سائنسی تحقیقات کیں۔ واقعہ کی جلد تحقیقات اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دے دی گئی ہیں۔

پانچ ٹن وزنی تار کا بنڈل مزدور پر گرا، موقع پر ہی مزدور کی موت

کیمور،15/جون (پی این ایس) ضلع کے موہنیا تھانہ علاقے کے بھٹی کے قریب پیر کی صبح ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ آرٹیفیشل لمب مینوفیکچرنگ کارپوریشن آف انڈیا (ALIMCO) کے علاقائی مارکیٹنگ سینٹر کی تعمیر کے دوران 5 ٹن وزنی تار ایک مزدور پر گرا جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ متوفی کی شناخت اشوک راجک ولد مرحوم ہری ونش راجک کے طور پر ہوئی ہے جو ناٹی گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ دل دہلا دینے والے واقعے سے تعمیراتی جگہ پر کہرام مچ گیا اور افراتفری پھیل گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثہ صبح ساڑھے دس بجے کے قریب اس وقت پیش آیا جب اشوک راجک کمپنی کے کلرک راجو دویدی کے ساتھ جے سی بی مشین سے بھاری تار کو اٹھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ اچانک کرین کی پٹی ٹوٹ گئی اور بڑے پیمانے پر تار سیدھے اشوک پر گرے۔ تار کا وزن اتنا زیادہ تھا کہ اشوک کو سنبھلنے کا وقت بھی نہیں ملا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ اس واقعے نے ایک بار پھر تعمیراتی منصوبوں میں ہونے والی سنگین غفلت کو بے نقاب کر دیا ہے۔ اشوک راجک اپنے خاندان کا واحد کمانے والا فرد تھا، جس کے کندھے پر پورے گھر کی ذمہ داری تھی۔ ان کے اچانک انتقال نے ان کے ایک خوش کن خاندان کو مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔ ان کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ سیما دیوی، پانچ بیٹیاں اور ان کا اکلوتا بیٹا سورج کمار ہے۔ ان کی موت کی خبر گھر پہنچتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ اس کی بیوی اور بچے ناقابل تسخیر تھے، اور دیہاتیوں نے ان کو تسلی دینے کے لیے ان کے گھر جوق در جوق جمع کیا۔ واقعے کے بعد سے پورے ناٹی گاؤں میں کوئی چولہا نہیں جلایا گیا ہے۔ مشتعل کارکنوں اور مشتعل دیہاتیوں نے، سیکورٹی کوتاہیوں کا الزام لگاتے ہوئے، لاش کے ساتھ بھٹی کے قریب دہلی- کولکتہ قومی شاہراہ کو مکمل طور پر بلاک کر دیا۔ تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہنے والے پرتشدد احتجاج کے نتیجے میں شاہراہ کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ مظاہرین متوفی کے لواحقین کے لیے مناسب معاوضہ، خاندان کے ایک فرد کو سرکاری نوکری اور اس غفلت کے ذمہ داروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کے مطالبات پر بضد تھے۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ این سی سی ایف، ایگزیکیوٹنگ ایجنسی نے کام کا ٹھیکہ Itexen کمپنی کو دیا تھا، جو حفاظتی معیارات کی خلاف ورزی کرنے والے مزدوروں کو ملازمت دے رہی تھی۔ صورتحال کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے موہنیا پولس اسٹیشن آفیسر آلوک کمار، بھاری پولیس فورس کے ساتھ اور موہنیا بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) فوراً جائے وقوعہ پر پہنچے۔ عہدیداروں نے مشتعل کنبہ کے افراد اور گاؤں والوں کو تسلی دی اور انہیں مناسب معاوضہ اور منصفانہ تحقیقات کے بعد مجرموں کے خلاف کارروائی کا یقین دلایا

مشرقی ریلوے

کھلا ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر:66-56، مورخہ 12.06.2026۔ ڈویژنل ریل منیجر، مشرقی ریلوے، مالدہ آفس بلڈنگ، پی او- جھلجھلیا، ضلع- مالدہ، پن- 732102 (مغربی بنگال) کے ذریعہ مندرجہ ذیل کاموں کیلئے کھلا ای- ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے: نمبر شمار: 1- ٹنڈر نمبر: 56- ایم ایل ڈی ٹی- 27-26- کام کا نام سمیت اس کا مقام: مورخہ 30.06.2027 کو ختم مدت کیلئے زون نمبر 01 میں اسسٹنٹ انجینئر/ بھاگلپور کے تحت بھاگلپور میں سبھی سیوا بھونوں، اسٹاف کوارٹروں، کوچنگ ڈیپو، رننگ روم، لوکو شیڈ، سرکولیٹنگ ایریا، پلیٹ فارموں اور شیڈوں اور دیگر سیوا بھونوں وغیرہ کیلئے نئے کام [یعنی معمولی کام، لکڑی کے کام، واٹر پائپ لائن، سڑک کام اور صفائی کام] سمیت سبھی کاموں کی مرمت، رکھ رکھاؤ اور نپٹارہ کیلئے کھلا ای- ٹنڈر۔ ٹنڈر قیمت: روپئے 60,00,000- نمبر شمار: 2- ٹنڈر نمبر: 57- ایم ایل ڈی ٹی- 27-26- کام کا نام سمیت اس کا مقام: مورخہ 30.06.2027 کو ختم مدت کیلئے زون نمبر 2 میں اسسٹنٹ انجینئر/ بھاگلپور کے تحت کہلگاؤں (سمیت) سے بھاگلپور (چھوڑ کر) اور بھاگلپور (چھوڑ کر)- باراہاٹ (سمیت) تک سبھی سیوا بھونوں، اسٹاف کوارٹروں، سرکولیٹنگ ایریا، پلیٹ فارموں اور شیڈوں وغیرہ کیلئے نئے کام [یعنی معمولی کام، لکڑی کے کام، واٹر پائپ لائن اور صفائی کے کام وغیرہ] سمیت سبھی کاموں کی مرمت، رکھارکھاؤ اور نپٹارہ کیلئے کھلا ای- ٹنڈر۔ ٹنڈر قیمت: روپئے 60,00,000- نمبر شمار: 3- ٹنڈر نمبر: 58- ایم ایل ڈی ٹی- 27-26- کام کا نام سمیت اس کا مقام: مورخہ 30.06.2027 کو ختم مدت کیلئے زون نمبر 03 میں اسسٹنٹ انجینئر/ بھاگلپور کے تحت دمکا میں مالدہ ڈویژن کے کوارٹر سمیت باراہاٹ (چھوڑ کر) سے بانکا (سمیت) تک اور باراہاٹ (چھوڑ کر) سے مندار ہل تک، باراپلاسی- دمکا (چھوڑ کر) اور ہنس ڈیہا (چھوڑ کر)۔ گڈا سیکشن میں سبھی سیوا بھونوں، اسٹاف کوارٹروں، سرکولیٹنگ ایریا، پلیٹ فارموں اور شیڈوں وغیرہ کیلئے نئے کام [یعنی معمولی کام، لکڑی کے کام، واٹر پائپ لائن اور صفائی کے کام وغیرہ] سمیت سبھی کاموں کی مرمت، رکھارکھاؤ اور نپٹارہ کیلئے کھلا ای- ٹنڈر۔ ٹنڈر قیمت: روپئے 55,00,000- نمبر شمار: 4- ٹنڈر نمبر: 59- ایم ایل ڈی ٹی- 27-26- کام کا نام سمیت اس کا مقام: مورخہ 30.06.2027 کو ختم مدت کیلئے زون نمبر 04 میں اسسٹنٹ انجینئر/ رائل/ جمال پور کے تحت مونگیر سمیت بھاگلپور (چھوڑ کر) سے جمال پور اپ آؤٹر تک سبھی سیوا بھونوں، اسٹاف کوارٹروں، کوچنگ ڈیپو، رننگ روم، لوکو شیڈ، سرکولیٹنگ ایریا، پلیٹ فارموں اور شیڈوں اور دیگر سیوا بھونوں وغیرہ کیلئے نئے کام [یعنی معمولی کام، لکڑی کے کام، واٹر پائپ لائن اور صفائی کام وغیرہ] سمیت سبھی کاموں کی مرمت، رکھارکھاؤ اور نپٹارہ کیلئے کھلا ای- ٹنڈر۔ ٹنڈر قیمت: روپئے 60,00,000- نمبر شمار: 5- ٹنڈر نمبر: 60- ایم ایل ڈی ٹی- 27-26- کام کا نام سمیت اس کا مقام: مورخہ 30.06.2027 کو ختم مدت کیلئے زون نمبر 05 میں اسسٹنٹ انجینئر/ رائل/ جمال پور کے تحت جمال پور سے کیول (چھوڑ کر) تک اور ڈیزل شیڈ میں سبھی سیوا بھونوں، اسٹاف کوارٹروں، سرکولیٹنگ ایریا، پلیٹ فارموں اور شیڈوں وغیرہ (ڈیزل شیڈ سمیت) کیلئے نئے کام [یعنی معمولی کام، لکڑی کے کام، واٹر پائپ لائن اور صفائی کے کام وغیرہ] سمیت سبھی کاموں کی مرمت، رکھارکھاؤ اور نپٹارہ کیلئے کھلا ای- ٹنڈر۔ ٹنڈر قیمت: روپئے 60,00,000- نمبر شمار: 6- ٹنڈر نمبر: 61- ایم ایل ڈی ٹی- 27-26- کام کا نام سمیت اس کا مقام: مورخہ 30.06.2027 کو ختم مدت کیلئے زون نمبر 06 میں ایس ایس ای/ برج/ مالدہ کے دائرہ اختیار میں اہم، اہم اسٹیل اسٹرکچرل پلوں اور دیگر اسٹیل اسٹرکچرل کاموں جیسے کہ آر او بی، ای او ٹی کرین ٹریک، ایف ایل ٹی کی مرمت، رکھ رکھاؤ اور معائنہ کام اور آفات منیجمنٹ اشیاء کا رکھ رکھاؤ وغیرہ کیلئے کھلا ای- ٹنڈر۔ ٹنڈر قیمت: روپئے 60,00,000- نمبر شمار: 7- ٹنڈر نمبر: 62- ایم ایل ڈی ٹی- 27-26- کام کا نام سمیت اس کا مقام: مورخہ 30.06.2027 کو ختم مدت کیلئے زون نمبر 07 میں اسسٹنٹ انجینئر/ مالدہ کے تحت مالدہ اسٹیشن ایریا واقع سبھی سیوا بھون، مالدہ اسٹیشن ایریا میں گڈس شیڈ، کیبنوں، ڈویژنل ریل اسپتال، کوچنگ ڈیپو، دیگر سیوا بھونوں، سرکولیٹنگ ایریا، پلیٹ فارموں اور شیڈوں، ڈی آر ایم کا دفتر بھون، ریلوے اسٹیڈیم، آر آر بی مالدہ اور اسسٹنٹ انجینئر/ مالدہ کا دفتر، مالدہ ٹاؤن اسٹیشن ایریا کے علاوہ دفتر وغیرہ، مالدہ ٹاؤن اسٹیشن (چھوڑ کر) سے نیو فرخہ (چھوڑ کر) تک سبھی سیوا بھونوں، اسٹاف کوارٹروں، سمپار پھاٹک لاج، سرکولیٹنگ ایریا، پلیٹ فارموں اور شیڈوں وغیرہ، سبھی طرح کے اسٹاف کوارٹروں سمیت آر پی ایف بیریک وغیرہ کیلئے نئے کام [یعنی معمولی کام، لکڑی کے کام، واٹر پائپ لائن اور صفائی کے کام وغیرہ] سمیت سبھی کاموں کی مرمت، رکھارکھاؤ اور نپٹارہ کیلئے کھلا ای- ٹنڈر۔ ٹنڈر قیمت: روپئے 75,00,000- نمبر شمار: 8- ٹنڈر نمبر: 63- ایم ایل ڈی ٹی- 27-26- کام کا نام سمیت اس کا مقام: مورخہ 30.06.2027 کو ختم مدت کیلئے زون نمبر 08 میں اسسٹنٹ انجینئر/ مالدہ کے تحت اولڈ مالدہ میں سبھی آفیسرس کوارٹروں، کالندری بھون اور ڈویشنل ٹریننگ اسکول سمیت ہاسٹل، کوارٹر، اکیڈمک بلاک، سنٹرل اسکول سمیت اکیڈمک بلاک اور رہائشی بھون سمیت سرکولیٹنگ ایریا کیلئے نئے کام [یعنی معمولی کام، لکڑی کے کام، واٹر پائپ لائن اور صفائی کے کام وغیرہ] سمیت سبھی کاموں کی مرمت، رکھارکھاؤ اور نپٹارہ کیلئے کھلا ای- ٹنڈر۔ ٹنڈر قیمت: روپئے 65,00,000- نمبر شمار: 9- ٹنڈر نمبر: 64- ایم ایل ڈی ٹی- 27-26- کام کا نام سمیت اس کا مقام: مورخہ 30.06.2027 کو ختم مدت کیلئے زون نمبر 09 میں اسسٹنٹ انجینئر/ نیو فرخہ کے تحت ایس ایس ای/ رڈ بلو/ جنگی پور روڈ کے سیکشن میں سیوا بھونوں، اسٹاف کوارٹروں، سرکولیٹنگ ایریا، پلیٹ فارموں اور شیڈوں وغیرہ کیلئے نئے کام [یعنی معمولی کام، لکڑی کے کام، واٹر پائپ لائن اور صفائی کے کام وغیرہ] سمیت سبھی کاموں کی مرمت، رکھا رکھاؤ اور نپٹارہ کیلئے کھلا ای- ٹنڈر۔ ٹنڈر قیمت: روپئے 55,00,000- نمبر شمار: 10- ٹنڈر نمبر: 65- ایم ایل ڈی ٹی- 27-26- کام کا نام سمیت اس کا مقام: مورخہ 30.06.2027 کو ختم مدت کیلئے زون نمبر 10 میں اسسٹنٹ انجینئر/ نیو فرخہ کے تحت ایس ایس ای/ رڈ بلو/ بڑہروا کے سیکشن میں سیوا بھونوں، سرکولیٹنگ ایریا، پلیٹ فارموں اور شیڈوں، اسٹاف کوارٹروں کیلئے نئے کام [یعنی معمولی کام، لکڑی کے کام، واٹر پائپ لائن اور صفائی کے کام وغیرہ] سمیت سبھی کاموں کی مرمت، رکھارکھاؤ اور نپٹارہ کیلئے کھلا ای- ٹنڈر۔ ٹنڈر قیمت: روپئے 55,00,000- نمبر شمار: 11- ٹنڈر نمبر: 66- ایم ایل ڈی ٹی- 27-26- کام کا نام سمیت اس کا مقام: مورخہ 30.06.2027 کو ختم مدت کیلئے زون نمبر 11 میں اسسٹنٹ انجینئر/ صاحب گنج کے تحت مہاراج پور (سمیت) سے کہلگاؤں (چھوڑ کر) تک سیوا بھونوں، اسٹاف کوارٹروں، سرکولیٹنگ ایریا، پلیٹ فارموں اور شیڈوں وغیرہ کیلئے نئے کام [یعنی معمولی کام، لکڑی کے کام، واٹر پائپ لائن اور صفائی کے کام وغیرہ] سمیت سبھی کاموں کی مرمت، رکھارکھاؤ اور نپٹارہ کیلئے کھلا ای- ٹنڈر۔ ٹنڈر قیمت: روپئے 75,00,000- ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 30.06.2026 کو دوپہر 3.30 بجے (نمبر شمار 1 سے 11 ہر ایک کیلئے)۔ ویب سائٹ کی تفصیل اور نوٹس بورڈ: www.ireps.gov.in/ ڈی آر ایم دفتر/ مالدہ۔ ٹنڈر گذاروں سے درخواست ہے کہ وہ ویب سائٹ میں دیئے گئے ٹنڈر نوٹس اور دستاویز اچھی طرح سے پڑھ لیں۔

(MLD-93/2026-27)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ www.er.indianrailways.gov.in/ www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے۔

ہمیں یہاں دیکھیں @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

بارہ سال بے مثال کے تحت پروگرام کا انعقاد

ٹھاکر گنج 15 جون (محمد شاداب غیور) مقامی ہرگوری سبھاگار میں پیر کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی کے زیر اہتمام "بارہ سال یقین کے، ترقی کے اور عوامی فلاح کے ترقی یافتہ بھارت سنکلپ کانفرنس" کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں بڑی تعداد میں پارٹی کارکنان، عہدیداران اور معزز شہریوں نے شرکت کی۔ کانفرنس کا مقصد مرکزی حکومت کے کامیاب 12 برسوں کی کامیابیوں کو عوام تک پہنچانا اور ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کے لیے عوامی شمولیت کو مضبوط بنانا تھا۔ پروگرام کے مہمانِ خصوصی بہار حکومت کے سابق وزیر ہری سہنی نے اپنے خطاب میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک نے ترقی، بہتر حکمرانی، خودکفالت اور عوامی فلاح کے میدان میں بے مثال کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کی اسکیموں کا فائدہ سماج کے آخری فرد تک پہنچا ہے، جس سے ملک میں اعتماد، ترقی اور بہتر حکمرانی کا نیا ماحول قائم ہوا ہے۔ انہوں نے ترقی یافتہ بھارت کے عزم کو پورا کرنے میں ہر شہری کی شمولیت کو ضروری قرار دیا۔ پروگرام میں خصوصی مہمانوں کے طور پر بی جے پی ضلع صدر گوپال موہن سنگھ، مہلا مورچہ ضلع صدر سونی دیوی، بی جے پی کے سینئر لیڈر سنجے اپادھیائے، بی جے پی مالیات شعبہ کے ضلع کنوینر پرمود راج چودھری، ضلع ترجمان کوشل یادو، نگر صدر اتل سنگھ، سینئر لیڈر ریدو کی اگروال اور ضلع نائب صدر بجلی سنگھ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین نے وزیر اعظم کے سنہری 12 سالہ دورِ حکومت میں ملک میں ہونے والے تاریخی ترقیاتی کاموں، غریبوں کی فلاحی اسکیموں، بنیادی ڈھانچے کی توسیع، خواتین کے اختیارات، نوجوانوں کے مواقع اور بھارت کی بڑھتی ہوئی عالمی حیثیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ پروگرام کی صدارت اتل سنگھ نے کی جبکہ پروگرام کے انچارج کوشل کشور یادو تھے۔ پروگرام کی کامیاب نظامت بی جے پی نگر مہامنتری چندرکانت گوتم نے انجام دی۔ اپنی نظامت کے دوران انہوں نے کانفرنس کی خاکہ، مقاصد اور تنظیمی سرگرمیوں کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا۔ اس موقع پر منڈل صدر اپیندر سنگھ، منڈل صدر درپ لال سنگھ، منڈل صدر راہل یادو، ضلع ترجمان ارون سنگھ، وجے شرما، انیل مہاراج، شیوشنکر مہتو، نریش جین، سپاہی یادو، کھوکھا سرکار، سپن بھٹاچاریہ، سنی جھا، پشپ راج سنگھ، پردیپ شاہ، بٹو ساہ، وویک شاہ، لکشمن جھا، گوپیش یادو، انیل شاہ، رینا کرمکار، انجلی منڈل، چندنا مجومدار، سادھنا حالدار، میرا چودھری، انامیکا داس گپتا، کرتی دیوی سمیت بڑی تعداد میں کارکنان اور حامیان موجود رہے۔

کٹیہار، پورنیہ، کشن گنج اور ارریہ کو کیا ملا: عادل حسن

کشن گنج 15 جون (محمد عظیم الدین) کٹیہار میں پریس کانفرنس اس حکومت کو ہوئے 6 ماہ ہوئے ہیں ہمارا سوال شہنشاہ چودھری سے ہے سرحد ملنے کے بعد کٹیہار، پورنیہ، کشن گنج، ارریہ مل گئی؟ پریس کانفرنس میں عادل حسن نے کہا کہ بلرام پور بارسوئی کو کیا ملا؟ کدوا، پران پور کو کیا ملا؟ کوڑھا، منی ہاری اور براری کا کیا ہوا؟ ہم اپنے ایم پی سے مطالبہ کرتے ہیں کہ کٹیہار کے مسئلہ پر حکومت وزیر سے ملاقات کیوں نہیں کرتے؟ وہ کٹیہار کے مسایل کے لیے کیوں نہیں بولتے؟ بجلی کے مسائل، پل پلیا اور کھوراد پل، دمڈولیا پل، کوچیا موڑ، جمیر گھاٹ، تاراپور گھاٹ، جیتوار گھاٹ کون سے اس پل پر بنگال اور بہار کو جوڑے گا؟ رائے گنج اور مرشد آباد سے کٹیہار جانے والی سیدھی سڑک کب بنے گی؟ ڈاکٹر ہسپتال کب آئے گا؟ ان تمام مسائل پر حکومت سے ہمارا سوال؟ اس پریس کانفرنس میں پارٹی کے سینئر رہنما آفتاب کنچن، کنچن آفتاب اور آفاق مینو، حاجی تنویر اور حافظ مظفر ہمارے ساتھ موجود تھے۔

اقتدار سے چمٹے رہنا مودی کی خواہش

رامچندر گوہا

کم از کم ایک سال سے یہ بات واضح تھی کہ بھارتی معیشت اچھی کارکردگی نہیں دکھا رہی تھی۔ روپیہ کمزور ہو رہا تھا، سرمایہ ملک سے باہر جا رہا تھا، نجی گھریلو سرمایہ کاری سست روی کا شکار تھی، صارفین کی طلب کمزور تھی، مینوفیکچرنگ جمود کا شکار تھی، اور امیر و غریب کے درمیان معاشی تفاوت تیزی سے بڑھ رہا تھا۔ بڑی آئی ٹی کمپنیوں کے حصص کی قیمتیں بھی گر رہی تھیں کیونکہ مصنوعی ذہانت (AI) ان کے کاروباری ماڈل کے لیے خطرہ بن کر ابھر رہی تھی۔ شیئر بازار کا ماحول بھی ان متعدد مسائل کی عکاسی کر رہا تھا، اور اہم اشاریے تقریباً وہیں تھے جہاں دو سال پہلے تھے۔

ان متعدد چیلنجوں کے ادراک نے پیشہ ور ماہرینِ معاشیات کو مسلسل مضامین لکھنے پر آمادہ کیا، جن میں مودی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ مسائل کی سنگینی کو تسلیم کرے اور مناسب اصلاحات کا آغاز کرے۔ ایسے مضامین امریکہ کی ایران کے خلاف جنگ شروع ہونے کے بعد زیادہ کثرت سے سامنے آئے، کیونکہ اس جنگ نے تیل، گیس، کھاد اور دیگر اشیائے صرف کی منڈیوں میں شدید غیر یقینی پیدا کر دی، جس سے ہمارے تجارتی توازن پر منفی اثر پڑا اور قلت پیدا ہوئی۔ اس جنگ کے باعث بیرونِ ملک سے آنے والی ترسیلاتِ زر میں بھی کمی آئی، جس سے ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر مزید کم ہو گئے۔ ماہرینِ معاشیات جن اصلاحات کی وکالت کرتے ہیں ان میں کسٹمز اور ٹیکس بیوروکریسی کے ساتھ ساتھ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے کام کو کم کرنا اور کم انتقامی بنانا، صحت اور تعلیم پر سرکاری اخراجات میں اضافہ کرنا، محنت پر مبنی صنعتوں کو فروغ دینا، سرمایہ کاروں کے لیے یکساں مواقع پیدا کرنا تاکہ صرف چند پسندیدہ سرمایہ دار ہی سب سے زیادہ منافع بخش منصوبوں پر قبضہ نہ کر سکیں، کھاد اور بجلی کی سبسڈی میں کمی کرنا، بھارتیہ جنتا پارٹی کے زیرِ اقتدار نہ ہونے والی ریاستوں کے ساتھ امتیازی سلوک ختم کرنا، اور سب سے بڑھ کر، مرکزی حکومت کی معیشت سے متعلق وزارتوں میں موجود کم کارکردگی والے سیاست دانوں اور بیوروکریٹس کی جگہ زیادہ اہل اور قابل افراد کو تعینات کرنا شامل ہے۔ ہمارے ممتاز ماہرینِ معاشیات کی یہ سفارشات تمام بھارتیوں کی فلاح اور معاشی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے پیش کی گئی ہیں، چاہے ان کا تعلق کسی بھی ذات، جنس، مذہب، علاقے یا سیاسی وابستگی سے ہو۔ ان تجاویز میں میں اپنی جانب سے ایک اور بات کا اضافہ کروں گا، اور وہ ہے ہماری ہوا، پانی، مٹی اور جنگلات کی مسلسل بگڑتی ہوئی حالت کو روکنے کی ضرورت۔ سوال یہ ہے: کیا مرکزی حکومت ان سفارشات کو قبول کرے گی اور ان پر سنجیدگی سے عمل کرے۔ اگر اس حکومت میں واقعی اہمیت رکھنے والے صرف دو افراد، یعنی وزیرِ اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ، کے محرکات کا جائزہ لیا جائے تو اس سوال کا جواب غالباً نفی میں ہوگا۔

میرے خیال میں وزیرِ اعظم تین بنیادی خواہشات سے محرک ہیں۔ پہلی یہ ہے کہ وہ ہر ممکن ذریعے سے زیادہ سے زیادہ عرصے تک اقتدار میں رہیں۔ وہ پہلے ہی 75 سال کی اس عمر سے آگے نکل چکے ہیں جسے انہوں نے اپنی جماعت کے رہنماؤں کو ”مارگ درشک منڈل“ میں بھیجنے کے لیے معیار قرار دیا تھا۔ اس کے باوجود، عمر بڑھنے اور توانائی میں کمی کے باوجود ان کے اقتدار چھوڑنے کے کوئی آثار نہیں دکھاتے۔ ان کی خواہش مسلسل چوتھا عام انتخاب جیتنے کی ہے تاکہ وہ جواہر لال نہرو کا ریکارڈ توڑ سکیں، ایک ایسی شخصیت جس پر وہ اعلانیہ تنقید کرتے ہیں لیکن بظاہر خفیہ طور پر اس سے حسد بھی رکھتے ہیں۔ مودی کی دوسری خواہش اپنے گرد شخصیت پرستی (Personality Cult) کو مزید فروغ دینا ہے۔ عوامی خزانے سے بڑی مقدار میں رقم اس شخصیت پرستی کو چمکانے پر خرچ کی گئی ہے، جس کا ثبوت پٹرول پمپوں، ہوائی اڈوں، ٹرینوں اور مرکزی حکومت کے زیرِ انتظام درجنوں دیگر مقامات پر ان کی تصاویر کی موجودگی ہے۔ وزیرِ اعظم کی خود پسندی کی کوئی حد نظر نہیں آتی۔ وہ ہمیشہ توجہ کا مرکز بنا چاہتے ہیں اور جہاں بھی جائیں، تعریف و عقیدت کا محور رہنا چاہتے ہیں۔ مودی کی تیسری خواہش ایک ”ہندو راشٹر“ قائم کرنا ہے، خواہ عملاً ہو یا قانونی طور پر۔ 2014 میں انہوں نے ”سب کا ساتھ، سب کا وکاس“ کا وعدہ کیا تھا، لیکن جلد ہی اس تصور کو ترک کر دیا۔ اب وہ خود کو صرف ہندوؤں کے رہنما کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اس کی مثال ایودھیا رام مندر کی افتتاحی تقریب میں ان کا مرکزی کردار اور سومناتھ مندر کی تعمیرِ نو کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر وسیع تشہیری مہم ہے۔ نریندر مودی کی تین خواہشات میں سے امت شاہ دو میں مکمل طور پر شریک ہیں: اپنے لیے زیادہ سیاسی طاقت حاصل کرنا اور ہندو اکثریت پسندی کو فروغ دینا۔ انتخابی انتظامات میں ان کی بڑھتی ہوئی مصروفیت اور حکومتی امور میں ان کا بڑھتا ہوا اثر و رسوخ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ خود کو اب مودی کا وفادار کارکن نہیں بلکہ ان کے ناگزیر سیاسی جانشین کے طور پر دیکھتے ہیں۔ مودی کی طرح امت شاہ بھی ایک ہندو راشٹر قائم کرنا چاہتے ہیں، جہاں دوسرے مذاہب کے ماننے والے، خصوصاً مسلمان، دوسرے درجے کے شہری ہوں۔ تاہم وہ اس مقصد کے حصول کے لیے اپنے سربراہ سے بھی زیادہ شدت اور یکسوئی سے کوشش کرتے ہیں۔ وہ مسلسل بھارتی مسلمانوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں اور ایسی زبان استعمال کرتے ہیں جو وزیرِ داخلہ کے منصب کے شایانِ شان نہیں سمجھی جاتی۔ مودی اور شاہ اپنی سیاسی طاقت کو برقرار رکھنے اور مزید وسعت دینے کے جنون میں مبتلا ہیں۔ اب تک وہ یہ مقصد چار مختلف مگر باہم مربوط طریقوں کے ذریعے حاصل کرتے رہے ہیں۔ پہلا طریقہ ایک مضبوط ہندو ووٹ بینک کی تشکیل ہے، جس کے تحت اگر ہندوؤں میں یہ خوف پیدا کر دیا جائے کہ وہ دوسروں کے ہاتھوں مغلوب ہو جائیں گے۔ مسلم اقلیت کے خلاف کافی خوف پیدا کر دیا جائے تو تقریباً 60 فیصد ہندو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو ووٹ دیں گے، جس کے نتیجے میں اس کا مجموعی ووٹ شیئر 45 فیصد یا اس سے زیادہ ہو جائے گا، جو ”فرسٹ پاسٹ دی پوسٹ“ انتخابی نظام میں انتخابات جیتنے کے لیے کافی ہے۔ دوسرا طریقہ خواتین اور کسانوں جیسے طبقات کو باقاعدہ مالی امداد فراہم کرنا ہے، جو اگرچہ معمولی ہو، لیکن ووٹروں کو یہ احساس دلاتی ہے کہ ”کچھ تو مل رہا ہے، حکومت کم از کم ہمیں کچھ دے تو رہی ہے۔“ تیسرا طریقہ عوامی اداروں، جیسے الیکشن کمیشن اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ، کو اپنے اثر و رسوخ میں لے کر سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرنا ہے۔ چوتھا طریقہ چند منتخب سرمایہ داروں کو فروغ دینا ہے، جو بدلے میں حاصل ہونے والی مراعات اور ٹھیکوں کے عوض بی جے پی کی مالی معاونت فراخ دلی سے کرتے ہیں۔ چونکہ یہ کالم معاشی بحران کے تناظر میں لکھا گیا ہے، اس لیے آخری نکتے پر مزید بات کرنا مناسب ہوگا۔ حکومتِ ہند کے ایک سابق چیف اکنامک ایڈوائزر نے ایک بار بھارت میں ”بدنام سرمایہ داری کے دو اے (2A) ماڈل“ کا ذکر کیا تھا۔ ایک امریکی تجارتی نمائندے نے اپنی یادداشتوں میں نسبتاً کم سخت انداز میں لکھا کہ بھارت میں اپنے تجربات کی بنیاد پر وہ اس نتیجے پر پہنچے تھے کہ ملک کو پندرہ کاروباری شخصیات چلا رہی ہیں، یہاں تک کہ ایک بھارتی دوست نے ان کی اصلاح کرتے ہوئے کہا کہ درحقیقت حقیقی اثر و رسوخ صرف سات افراد کے پاس ہے۔ چاہے تعداد 2 ہو، 7 ہو یا 15، حقیقت یہ ہے کہ چند ہی کاروباری شخصیات بھارت کے سرمایہ دارانہ نظام سے غیر متناسب فائدہ اٹھاتی ہیں۔ دراصل ملک ایک ایسی اشرافی حکمرانی (اولیگارکی) کی شکل اختیار کر چکا ہے، جس کے مراعات یافتہ افراد حکمران نظام سے فائدے حاصل کرتے ہیں اور بدلے میں اس کا مناسب صلہ بھی دیتے ہیں۔ جون 2013 میں کانگریس مرکز میں اور 14 ریاستوں میں اقتدار میں تھی، جبکہ بی جے پی صرف 4 ریاستی حکومتیں چلا رہی تھی۔ تیرہ سال بعد بی جے پی مسلسل تین عام انتخابات جیت چکی ہے اور اب 22 ریاستوں میں اقتدار میں ہے، جبکہ کانگریس صرف 5 ریاستوں تک محدود ہو گئی ہے۔

اس غیر معمولی تبدیلی کی ایک وجہ کانگریس کی کمزور قیادت ہے، لیکن اس سے بھی بڑی وجہ مودی۔شاہ کی بی جے پی کا وہ کامیاب سیاسی فارمولا ہے جو ہندوتوا + سرکاری امدادیں + کمزور یا زیرِ اثر ادارے + اقربا پرور سرمایہ داری (Crony Capitalism) پر مبنی ہے۔ یہ بھی قابلِ ذکر ہے کہ مودی۔شاہ کی اس طاقت کے استحکام میں پریس کو دبانے اور جسے ”گودی میڈیا“ کہا جاتا ہے، اس کے فروغ نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ٹیلی ویژن کے معاملے میں حکومت صرف دباؤ ڈالنے تک محدود نہیں رہی بلکہ بعض نیوز اینکرز کو ایسے حملہ آور ترجمانوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے جو اپوزیشن پر ہر قسم کی ناکامیوں اور خامیوں کا الزام لگاتے ہیں، جبکہ حکومت سے کوئی جواب طلبی نہیں کرتے۔ دریں اثنا، معیشت بدستور کمزور کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ اگر خلیجی جنگ جاری رہی اور تیل کی قیمتیں مزید بڑھیں تو معیشت تنزلی کے ایک خطرناک چکر میں داخل ہو سکتی ہے۔ اسی تناظر میں ہمارے ماہرینِ معاشیات کی تعمیری اصلاحاتی تجاویز مزید اہمیت اختیار کر جاتی ہیں۔

☆☆☆

کیا ترنمول کانگریس بحران سے نکل پائے گی؟

(حافظ) افتخار احمد قادری

آل انڈیا ترنمول کانگریس اس وقت اپنی اٹھائیس سالہ سیاسی تاریخ کے ایک ایسے دوراہے پر کھڑی نظر آ رہی ہے جہاں سے آگے کا راستہ نہایت دشوار اور غیر یقینی دکھائی دیتا ہے۔ پارٹی کے وجود، اس کی تنظیمی طاقت، قیادت کی ساکھ اور سیاسی مستقبل سے متعلق ایسے سوالات پیدا ہو چکے ہیں جن کا سامنا اسے شاید اپنی پوری تاریخ میں کبھی نہیں کرنا پڑا۔ مغربی بنگال کی سیاست میں کئی دہائیوں تک اثر و رسوخ رکھنے والی اس جماعت کے اندر اس وقت جو صورتحال پیدا ہو چکی ہے وہ محض معمولی اختلافات یا وقتی ناراضگیوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک ایسے بحران کی شکل اختیار کر چکی ہے جس نے پارٹی کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔

دو ہزار چھبیس کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس کو جس بڑے سیاسی دھچکے کا سامنا کرنا پڑا اس کے اثرات انتخابی نتائج تک محدود نہیں رہے بلکہ اس شکست نے پارٹی کے اندر موجود اختلافات کو کھل کر سامنے آنے کا موقع فراہم کر دیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے دو سو سات نشستیں حاصل کر کے حکومت قائم کرنا اور ترنمول کانگریس کا اقتدار سے محروم ہو جانا ایک ایسا واقعہ ثابت ہوا جس نے پارٹی کے اندرونی توازن کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا۔ اقتدار کے خاتمے کے بعد وہ تمام آوازیں جو شاید پہلے دب کر رہ جاتی تھیں اب کھل کر سامنے آنے لگیں اور بالآخر یہ اختلافات بغاوت کی شکل اختیار کرتے گئے۔ سب سے زیادہ تشویش ناک صورتحال لوک سبھا میں سامنے آئی جہاں پارٹی کے تقریباً اٹھائیس سے انتیس اراکینِ پارلیمان میں سے انیس اراکین نے قیادت کے خلاف بغاوت کا راستہ اختیار کر لیا۔ یہ محض چند افراد کی ناراضگی نہیں بلکہ پارلیمانی سطح پر ایک بڑے گروپ کی منظم ناراضگی کی علامت ہے۔ اس باغی دھڑے کی قیادت کاکولی گھوش دستیدار کے ہاتھ میں بتائی جا رہی ہے اور اطلاعات کے مطابق یہ گروپ نہ صرف قیادت سے الگ ہو چکا ہے بلکہ ایک الگ پارلیمانی دھڑے کی تشکیل کی سمت بھی آگے بڑھ رہا ہے۔ اس صورتحال نے ترنمول کانگریس کے لیے ایک نئے بحران کو جنم دیا ہے کیونکہ کسی بھی سیاسی جماعت کے لیے پارلیمانی سطح پر اتنی بڑی تعداد میں اراکین کا قیادت سے بغاوت کرنا انتہائی سنگین معاملہ سمجھا جاتا ہے۔

باغی اراکین کی جانب سے لوک سبھا اسپیکر کو خط لکھ کر الگ پارلیمانی بلاک بنانے کی خواہش ظاہر کرنا اس بات کا اشارہ ہے کہ اختلافات اب محض اندرونی مشاورت یا مذاکرات کے مرحلے سے آگے بڑھ چکے ہیں۔ جب کسی جماعت کے منتخب نمائندے باقاعدہ طور پر ایک الگ شناخت حاصل کرنے کی کوشش کریں تو یہ صورتحال پارٹی کے لیے نہایت پریشان کن بن جاتی ہے۔ مزید یہ کہ باغی گروپ کی جانب سے این ڈی اے کی حمایت کا اشارہ دیا جانا سیاسی منظرنامے کو مزید پیچیدہ بنا دیتا ہے۔ اس بغاوت میں شامل اراکینِ پارلیمان کی فہرست بھی اس بحران کی شدت کو واضح کرتی ہے۔ سایونی گھوش، یوسف پٹھان، شترگھن سنہا، کاکولی گھوش دستیدار، ابو طاہر خان، پارتھ بھومیک، باپی ہلدار، جگدیش چندر بسونیا، مالا رائے، متالی باغ، دیپک ادھیکاری، کالی پدسورین، جون مالیہ، اروپ چکرورتی، ڈاکٹر شرمیلا سرکار، خلیل الرحمان، اسیت کمار مال، شتابدی رائے اور رچنا بنرجی جیسے ناموں کا ایک ساتھ قیادت کے خلاف کھڑا ہونا اس امر کی نشان دہی کرتا ہے کہ مسئلہ چند مخصوص حلقوں تک محدود نہیں بلکہ پارٹی کے مختلف علاقوں اور مختلف سیاسی طبقات تک پھیل چکا ہے۔ پارلیمنٹ میں پیدا ہونے والا بحران اپنی جگہ اہم ہے لیکن اسمبلی کے اندر سامنے آنے والی صورتحال کو اس سے بھی زیادہ سنگین قرار دیا جا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ترنمول کانگریس کے اسی منتخب اراکینِ اسمبلی میں سے چونسٹھ اراکین باغی دھڑے کے ساتھ جا چکے ہیں۔ اگر یہ صورتحال درست ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ پارٹی کے اندر اکثریت ہی قیادت سے دور ہو چکی ہے۔ کسی بھی سیاسی جماعت کے لیے اس سے بڑا دھچکا شاید ہی کوئی اور ہو سکتا ہے کہ اس کے اپنے منتخب نمائندوں کی اکثریت اس کے ساتھ کھڑی نہ رہے۔ ان اراکین کی جانب سے ریتبرت بنرجی کو اسمبلی میں اپنا قائد منتخب کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ باغی گروپ صرف احتجاج یا ناراضگی تک محدود نہیں رہنا چاہتا بلکہ وہ ایک متبادل سیاسی ڈھانچہ بھی قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اپوزیشن کی سب سے بڑی جماعت کا درجہ حاصل کرنے کا مطالبہ بھی اسی سمت ایک اہم قدم تصور کیا جا رہا ہے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اختلافات اب وقتی نوعیت کے نہیں رہے بلکہ ان کی بنیاد پر ایک نئی سیاسی صف بندی وجود میں آتی دکھائی دے رہی ہے۔ اس درمیان سب سے زیادہ سوالات پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے گرد گھوم رہے ہیں۔ ممتا بنرجی طویل عرصے تک ترنمول کانگریس کی سب سے مضبوط سیاسی شناخت رہی ہیں۔ پارٹی کی کامیابیوں، انتخابی فتوحات اور عوامی مقبولیت میں ان کے کردار سے انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن موجودہ بحران نے ان کی قیادت کو بھی سخت امتحان میں ڈال دیا ہے۔ پارٹی سربراہ کی حیثیت سے ان کے طلب کردہ اجلاس میں محدود شرکت اس بات کی واضح علامت سمجھی جا رہی ہے کہ ناراضگی چند افراد تک محدود نہیں رہی۔ جب کسی جماعت کی سربراہ اپنے اراکین کو ایک اجلاس میں مدعو کرے اور بڑی تعداد میں لوگ اس میں شریک نہ ہوں تو یہ محض ایک تنظیمی مسئلہ نہیں رہتا بلکہ اعتماد کے بحران کی نشان دہی کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ صورتحال کو صرف سیاسی اختلافات نہیں بلکہ قیادت کے خلاف عدم اطمینان کے اظہار کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ باغی اراکین اسمبلی کی جانب سے ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی کی قیادت پر کھل کر تنقید کیے جانے کی اطلاعات نے اس بحران کو مزید نمایاں کر دیا ہے۔ پارٹی کے اندر اب جو ماحول دکھائی دے رہا ہے اس میں قیادت اور کارکنوں کے درمیان فاصلے کی باتیں بھی سامنے آ رہی ہیں۔ انتخابات میں شکست کے بعد عام طور پر سیاسی جماعتیں اپنی حکمت عملی، تنظیمی کمزوریوں اور عوامی رابطوں کا جائزہ لیتی ہیں لیکن یہاں صورتحال اس مرحلے سے آگے بڑھ کر باقاعدہ سیاسی بغاوت کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ترنمول کانگریس اس وقت صرف انتخابی شکست سے نہیں بلکہ تنظیمی انتشار سے بھی نبرد آزما ہے۔

دو ہزار چھبیس کے اسمبلی انتخابات کے نتائج نے مغربی بنگال کی سیاست کا رخ بدل دیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے دو سو سات نشستوں کا حصول ایک بڑی کامیابی کے طور پر سامنے آیا جبکہ ترنمول کانگریس کو اپنی تاریخ کی ایک بڑی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس شکست نے پارٹی کے اندر موجود اختلافات کو مزید گہرا کر دیا۔ جو اختلافات پہلے پس پردہ تھے، وہ آہستہ آہستہ منظر عام پر آنے لگے اور بالآخر کھلی بغاوت میں تبدیل ہو گئے۔ موجودہ بحران کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ اس نے پارٹی کے مستقبل سے متعلق سنگین سوالات پیدا کر دیے ہیں۔ جب پارلیمنٹ اور اسمبلی دونوں سطحوں پر بڑی تعداد میں منتخب نمائندے قیادت سے دور ہو جائیں تو سیاسی جماعت کے لیے اپنے وجود اور اپنی شناخت کو برقرار رکھنا ایک بڑا چیلنج بن جاتا ہے۔ ترنمول کانگریس اس وقت اسی چیلنج کا سامنا کر رہی ہے۔ پارٹی کے اندر پیدا ہونے والی یہ تقسیم اگر برقرار رہتی ہے تو اس کے اثرات صرف ایک جماعت تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ پورے مغربی بنگال کے سیاسی منظرنامے پر مرتب ہوں گے۔ گزشتہ کئی برسوں سے ریاستی سیاست میں ترنمول کانگریس ایک مرکزی قوت کے طور پر موجود رہی ہے، لیکن موجودہ بحران نے اس کی اس حیثیت کو بھی سوالیہ نشان بنا دیا ہے۔ باغی اراکین کی بڑھتی ہوئی تعداد، الگ پارلیمانی بلاک کی کوششیں، اسمبلی میں نئی صف بندی اور قیادت پر کھل کر ہونے والی تنقید اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ بحران محض وقتی نہیں بلکہ گہرا اور ہمہ گیر نوعیت اختیار کر چکا ہے۔ اس وقت سب سے بڑا سوال یہی ہے کہ آیا ترنمول کانگریس اس بحران سے نکلنے میں کامیاب ہو پائے گی یا نہیں؟ لیکن اس سوال کا جواب فی الحال مستقبل کے پردے میں پوشیدہ ہے۔ البتہ موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ پارٹی اپنی تاریخ کے سب سے کڑے امتحان سے گزر رہی ہے۔ اگر اختلافات اسی طرح برقرار رہے اور باغی دھڑے کی سرگرمیاں اسی انداز میں جاری رہیں تو مغربی بنگال کی سیاست میں ایک نئی ترتیب جنم لے سکتی ہے۔ دوسری جانب اگر پارٹی کے اندر کسی سطح پر مفاہمت کی کوششیں کامیاب ہوتی ہیں تو صورتحال مختلف رخ بھی اختیار کر سکتی ہے۔ فی الحال حقیقت یہی ہے کہ ترنمول کانگریس شدید داخلی بحران، قیادت پر اٹھتے سوالات، پارلیمانی بغاوت اور اسمبلی کے اندر پیدا ہونے والی تقسیم کے باعث ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جہاں اس کے سیاسی مستقبل پر بڑے سوالیہ نشان ثبت ہو چکے ہیں۔ آنے والے دنوں میں یہ بحران کس سمت جاتا ہے، اس کا فیصلہ وقت کرے گا، لیکن موجودہ منظرنامہ یہ بتا رہا ہے کہ مغربی بنگال کی سیاست ایک غیر معمولی تبدیلی کے دور سے گزر رہی ہے اور ترنمول کانگریس اس تبدیلی کے مرکز میں کھڑی ہے۔

اسرائیل سے نفرت میں اضافہ

عبدالعزیز

دنیا کی تاریخ میں کچھ لمحات ایسے آتے ہیں جب ظلم کی داستانیں اتنی ہولناک ہو جاتی ہیں کہ ضمیرِ انسانی مزید خاموش رہنے سے قاصر ہو جاتا ہے۔ آج ہم ایک ایسی ہی تاریخی تبدیلی کے گواہ بن رہے ہیں۔ وہ اسرائیل، جسے دہائیوں تک مغربی طاقتوں اور عالمی میڈیا کی غیر مشروط حمایت حاصل رہی، آج عالمی سطح پر تنہائی اور شدید عوامی نفرت کا سامنا کر رہا ہے۔ یہ نفرت کسی عارضی غصے کا نام نہیں، بلکہ دنیا بھر کے انسانوں کے ٹوٹتے ہوئے صبر کا پیمانہ ہے۔ غزہ کی گلیوں میں بہنے والا معصوم بچوں کا خون، اسپتالوں کے ملبے سے اٹھتی چیخیں اور تعلیمی اداروں کی راکھ نے دنیا کا رخ بدل دیا ہے۔ اب یہ جنگ صرف مشرقِ وسطیٰ کی سرحدوں تک محدود نہیں رہی، بلکہ یہ دنیا بھر کے عوام کے دلوں میں لگی وہ آگ بن چکی ہے جو اسرائیلی پالیسیوں اور بن یامین نیتن یاہو کی حکومت کو جھلسانے کے لیے تیار ہے۔ غزہ میں جاری اسرائیلی کارروائیوں، فلسطینی شہریوں کی بڑے پیمانے پر شہادتوں اور انسانی بحران نے انسانیت کے ماتھے پر ایسا کلنک لگا دیا ہے جسے تاریخ کبھی فراموش نہیں کر سکے گی۔ اسرائیل کی جارحیت نے دنیا کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ کیا عالمی قوانین صرف کمزوروں کے لیے ہیں؟ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل کے خلاف اٹھنے والی یہ آواز اب صرف مسلم دنیا تک محدود نہیں رہی۔ مغرب کے وہ ملک جن کے ایوانوں میں، کبھی اسرائیل پر تنقید کرنا ایک جرم سمجھا جاتا تھا، آج سڑکوں پر نکلنے والے لاکھوں کے ہجوم سے گونج رہے ہیں۔ امریکا، کینیڈا، یورپ، آسٹریلیا، جاپان اور جنوبی کوریا کے عوام نے اپنی حکومتوں کی منافقت کو مسترد کرتے ہوئے فلسطینیوں کے حق میں ایک ایسا محاذ کھڑا کر دیا ہے جس کی ماضی میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔ طلبہ، انسانی حقوق کے کارکنوں، دانشوروں اور عام شہریوں نے اپنی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل سے متعلق اپنی پالیسی پر نظر ثانی کریں، غزہ میں فوری جنگ بندی کے لیے دباؤ ڈالیں اور فلسطینی عوام کے حقوق کو تسلیم کریں۔

اس بدلتی ہوئی عالمی رائے کی سب سے خوبصورت اور طاقتور مثال مغرب کے تعلیمی ادارے ہیں۔ امریکا اور یورپ کی نامور یونیورسٹیوں کے نوجوانوں نے تمام تر ذاتی مفادات اور سیکورٹی کے خوف کو بالائے طاق رکھ کر فلسطینیوں کے درد کو اپنا درد بنایا ہے۔ تعلیمی اداروں کے میدان جنگ بن جانے کے باوجود، طلبہ کے نعروں نے حکومتوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ان کا مطالبہ صرف سیاسی نہیں، بلکہ خالصتاً ایک انسانی مطالبہ ہے ”غزہ میں جاری اس قتل عام کو فوری روکا جائے، معصوموں کی نسل کشی بند ہو اور فلسطینیوں کو ان کی اپنی زمین پر جینے کا حق دیا جائے“۔ مغرب کے نوجوانوں کا یہ جذبہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پروپیگنڈے کی دیواریں گر چکی ہیں اور سچائی کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ امریکا کی بڑی یونیورسٹیوں سے لے کر یورپ کے معروف تعلیمی اداروں تک، نوجوان نسل نے فلسطینیوں کے حق میں آواز بلند کی۔ یہ صورتحال اس لیے بھی اہم ہے کہ مغربی معاشروں میں اسرائیل کے خلاف اس پیمانے پر عوامی ردعمل پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آیا۔ یہ صرف جذبات نہیں ہیں، بلکہ عالمی سروے کے وہ کاٹ دار اعداد و شمار ہیں جو اسرائیل کی اخلاقی شکست کی گواہی دے رہے ہیں۔

8 فروری سے 13 مئی تک تمام براعظموں کا احاطہ کرنے والے ایک سروے میں 44,657 بالغ افراد سے اسرائیل کے بارے میں رائے پوچھی گئی جس کے نتیجے میں یہ حقیقت سامنے آئی کہ اوسطاً 67 فی صد عوام اسرائیل کے بارے میں شدید منفی رائے رکھتے ہیں، جبکہ مثبت سوچ رکھنے والے صرف 25 فی صدرہ گئے ہیں۔ مسلم اکثریتی ممالک مثلاً ترکیہ، پاکستان، بنگلا دیش، انڈونیشیا اور ملائیشیا میں یہ غصہ انتہا کو چھو رہا ہے۔ خاص طور پر ترکیہ میں 91 فی صد جواب دہندگان نے اسرائیل کے بارے میں انتہائی منفی رائے کا اظہار کیا۔ اسرائیل کے قدیم دوست کینیڈا میں 65 فی صد اور اسرائیل کے سرپرست امریکا میں 60 فی صد عوام اب اسرائیل کو ایک منفی ریاست کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ مغربی حکومتوں کی اندھی حمایت اور ان کے عوام کی سوچ کے درمیان ایک گہری خلیج پیدا ہو چکی ہے۔

یورپ کا دل بھی اب فلسطین کے لیے دھڑک رہا ہے۔ سویڈن اور اسپین جیسے ممالک میں 78 فی صد عوام اسرائیل کی پالیسیوں کے مخالف ہو چکے ہیں۔ اٹلی، ہالینڈ، جرمنی اور فرانس جیسے اسرائیل کے روایتی حامی ممالک میں بھی نصف سے زائد آبادی اسرائیل کے نام سے بیزار ہے۔ اسپین جیسے ممالک اب علامتی طور پر فلسطین کو تسلیم کرنے کی مہم چلا رہے ہیں۔ مشرقِ بعید اور بحرالکاہل کے خطے میں بھی اسرائیل کے بارے میں منفی رجحان نمایاں ہے۔ جاپان میں 83 فی صد، آسٹریلیا میں 79 فی صد اور جنوبی کوریا میں 70 فی صد عوام نے اسرائیل کی جارحیت کو مسترد کیا ہے۔ صرف ہندستان ایک ایسا ملک ہے جہاں 32 فی صد جواب دہندگان نے اسرائیل کے بارے میں مثبت رائے دی ہے۔ دنیا کے 24 میں سے 13 بڑے ممالک میں سال 2025ء کے بعد اسرائیل سے نفرت میں تیزی سے اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ اس تمام تر نفرت اور عالمی تنقید کے مرکز میں ایک شخص کھڑا ہے، اور وہ ہے بن یامین نیتن یاہو۔ کینیا اور فلپائن جیسے چند گنے چنے ممالک کے علاوہ پوری دنیا نیتن یاہو کو امن کا قاتل اور انسانیت کا مجرم سمجھتی ہے۔ یہ ایک عالمی بیداری ہے۔ دنیا بھر کے عوام نے یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ طاقتور کے ظلم میں اس کے شراکت دار نہیں بنیں گے۔ اگر یہی رجحان برقرار رہا، تو وہ وقت دور نہیں جب اسرائیل دنیا کے نقشے پر اخلاقی، سفارتی اور عوامی سطح پر مکمل طور پر تنہا ہو جائے گا۔ حکومتیں شاید اب بھی اپنے سیاسی مفادات کے لیے اسرائیل کا ساتھ دیں، مگر تاریخ گواہ ہے کہ جب عوام کا ضمیر جاگتا ہے، تو بڑے بڑے فرعونوں کے برج الٹ جایا کرتے ہیں۔ غزہ کے مظلوموں کی فریاد رنگ لا رہی ہے، اور دنیا اب ایک نئے رخ پر چل پڑی ہے۔

☆☆☆

میں اکیلا ہی چلا تھا جانبِ منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروح سلطان پوری

پندار
PINDAR पिन्दार
منگل، ۱۶؍جون ۲۰۲۶ء

باغیوں کی نئی پناہ گاہ!

مغربی بنگال میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد بھی سیاسی طوفان تھما نہیں ہے۔ سیاسی گلیارے میں آج بھی اس کی گونج سنائی پڑ رہی ہے۔ ترنمول کانگریس کی سربراہ ممتا بنرجی کے قلعہ میں سیندھ ماری کرنے والا باغیوں کا گروپ اپنے سیاسی وجود کی تلاش میں بھٹک رہا ہے۔ 20؍اراکین پارلیمنٹ والے باغیوں کے اس گروپ نے ایک نوزائدہ سیاسی پارٹی این سی پی آئی کو اپنی نئی پناہ گاہ بنایا ہے۔ نیشنلسٹ سیٹزن پارٹی آف انڈیا نامی پارٹی کی بنیاد 2022 میں مغربی بنگال کے ایک جوڑے نے ڈالی تھی۔ ان کے نام اوتیا کنڈو اور شیولی کنڈو ہیں۔ اس پارٹی کو میاں۔بیوی کی پارٹی بھی کہا جاتا ہے۔ اس نوزائدہ پارٹی نے 2023 سے اب تک کوئی انتخاب نہیں جیتا ہے۔ اس کا نعرہ تھا ”دل۔بدلو لیڈران کو کنارے لگاؤ“ لیکن ترنمول کے باغیوں نے اسے اپنی پناہ گاہ بنا کر اس کے نعرے کو ہی بے معنی کر دیا ہے۔ 20؍باغی ایم پی کے گروپ نے این سی پی آئی میں انضمام کا اعلان کر دیا ہے۔ اس سے جہاں اس غیر معروف سیاسی پارٹی کو نئی شہرت مل گئی ہے وہیں ممتا کے باغی اراکین پارلیمنٹ کو نیا سیاسی آشیانہ مل گیا ہے۔ لیکن باغی گروپ اپنے مقصد میں تبھی کامیاب ہوگا جب لوک سبھا اسپیکر اوم برلا اسے منظوری دے دیں گے۔ اس سے قبل باغیوں نے الگ گروپ کے طور پر اسپیکر سے منظوری مانگی تھی۔ لیکن اس پر اسپیکر کی خاموشی سے باغیوں کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑا اور پھر این سی پی آئی میں انضمام کی راہ اختیار کی، باغیوں کا مقصد حکمراں اتحاد این ڈی اے کی حمایت کرنا ہے۔ لیکن وہ بی جے پی میں سیدھے طور پر شامل ہونے کی بجائے الگ گروپ کے طور پر اپنی شناخت قائم رکھنا چاہتا ہے۔ شاید اسی لیے اس نے مجبوری میں ایک غیر معروف اور غیر فعال سیاسی پارٹی کا سہارا لیا ہے تاکہ کسی طرح کی سودے بازی میں کوئی اڑچن نہ آئے اور دباؤ کی سیاست حاوی نہ ہو سکے۔ گویا مغربی بنگال سے جو کھیلا شروع ہوا تھا وہ دلی کی طرف رخ کر چکا ہے۔ ممتا بنرجی سیاسی کھیلا میں ماہر بتائی جاتی تھیں۔ اب انہی کے ساتھ کھیلا ہو گیا ہے۔ اگر باغیوں کے گروپ کو اسپیکر کی منظوری مل گئی اور ان کے این سی پی آئی میں انضمام پر مہر لگ گئی تو پھر این ڈی اے کی طاقت میں اضافہ سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ لوک سبھا میں این ڈی اے کی تعداد 296؍سے بڑھ کر 314؍ہو جائے گی اور راجیہ سبھا میں ان کے ممبران کی تعداد 154؍ہو سکتی ہے۔ جو دو تہائی اکثریت سے بالترتیب 46؍اور 9؍سیٹیں پیچھے ہے۔ گویا مرکز میں بیساکھی پر چل رہی بی جے پی قیادت والی حکومت کی لاٹری نکل آئی ہے۔ ممتا بنرجی نے اس پورے معاملے کو سیاسی سازش قرار دیا ہے۔ لیکن اس طرح کے بیان سے اب انہیں کوئی فائدہ ہونے والا نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ممتا بنرجی نہ صرف اپنا پندرہ سالہ اقتدار بلکہ ترنمول کا قلعہ بچانے میں بھی ناکام ثابت ہو گئیں۔ اس کی وجہ چاہے جو بھی ہو، وہ سیاسی طور پر بے یار و مددگار ہو چکی ہیں۔ سیاست میں کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔ سیاسی طوفان کب اقتدار اور تخت و تاج کو تاش کے پتے کی طرح اڑا کر لے جائے گا، یہ کہنا مشکل ہے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں ممتا کے اقتدار کے ساتھ یہی ہوا۔ بچی کھچی کسر باغیوں نے نکال دی ہے۔ ممتا بنرجی کے لیے بی جے پی تو کٹر حریف رہی ہی ہے جن پہ تکیہ تھا وہ بھی ہوا دینے لگے۔ سیاست میں اس سے بُرا دن اور کیا ہو سکتا ہے۔ یہ دن کیوں دیکھنا پڑا اور ایسی نوبت کیوں آئی؟ اس پر ممتا بنرجی کو گہرائی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ان کے ممبران پارلیمنٹ نے تو انہیں دغا دیا ہی ہے۔ 80 میں سے 58 ممبران اسمبلی نے بھی الگ گروپ بنا کر زبردست جھٹکا دیا ہے۔ اس کی وجہ ممتا سے پارٹی لیڈران کی ناراضگی ہے یا کسی دوسری پارٹی کے ذریعہ دی گئی منافع بخش پیشکش، یہ کہنا قبل از وقت ہوگا۔ بہرکیف ممتا بنرجی کے ساتھ جو کھیلا ہوا ہے پورے ملک کی علاقائی پارٹیوں کے لیے ایک تازیانہ ہے۔ اس سے تمام سیاسی پارٹیوں کے سربراہان کو سبق لینے کی ضرورت ہے۔ یہ ممتا کے باغیوں نے جو بھروسہ توڑا ہے اس کو بحال کرنے میں وقت لگے گا۔

مسلم سلاطین ہند اور موجودہ دورِ حکومت کا ایک تقابلی جائزہ

ڈاکٹر محمد امجد رضا امجد
قاضی شریعت مرکزی دارالقضا ادارہ شرعیہ بہار پٹنہ

برصغیر پاک و ہند کی ہزار سالہ تاریخ متنوع سیاسی، سماجی اور مذہبی تبدیلیوں سے عبارت ہے۔ اس تاریخ میں دو ادوارِ حکومت خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں جن کا تقابل موجودہ سیاسی اور سماجی منظرنامے کو سمجھنے کے لیے ناگزیر ہے۔ ایک طرف مسلمانوں کا وہ طویل دورِ حکومت ہے جو سلاطینِ دہلی سے شروع ہوکر سلطنتِ مغلیہ کے زوال پر ختم ہوتا ہے، اور دوسری طرف اکیسویں صدی کا موجودہ جمہوری ہندوستان ہے جہاں پچھلی چند دہائیوں سے ایک مخصوص اکثریتی سیاست حاوی ہے۔ موجودہ دور کے سیاسی پروپیگنڈے میں اکثر ماضی کے مسلم دور کو "مذہبی جبر کا دور" کہہ کر پیش کیا جاتا ہے تاکہ موجودہ انتہا پسندی کو جواز فراہم کیا جا سکے۔ چنانچہ تاریخ کے آئینے میں ان دونوں ادوار کا غیر جانبدارانہ اور تحقیقی موازنہ وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔

ہندوستان کے مسلم حکمرانوں کے طرز حکومت کا گہرا مطالعہ کیا جائے تو یہ حقیقت واضح ہوگی کہ ان کی حکومتیں مذہبی بنیاد پر نہیں بلکہ سیاسی، اخلاقی اور رعایا پروری کے اصولوں پر قائم تھیں۔ انہوں نے انسانی جذبے کے تحت سبھوں کے ساتھ عادلانہ رویہ رکھا اور شریعت اسلامیہ کے اصولوں کے تحت اپنے یہاں کے غیر مسلم رعایا کی جان، مال اور عبادت گاہوں کے تحفظ کی ذمہ داری ریاست پر عائد کی۔ تاریخی حقائق پہ نگاہ رکھنے والوں سے مخفی نہیں مسلم بادشاہوں نے بلاتفریق مذہب وقوم، اپنی رعایا کے مذہبی جذبات کا احترام کیا۔ سلطنتِ مغلیہ کے بانی ظہیرالدین محمد بابر نے اپنے بیٹے ہمایوں کے لئے جو وصیت نامہ لکھا، اس کے الفاظ آج بھی رعایا پروری و رواداری کی اعلیٰ مثال ہیں۔ بابر نے لکھا تھا:

اے بیٹے! ہندوستان مختلف مذاہب کا مسکن ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے تمہیں اس کی بادشاہت بخشی۔ تمہیں چاہیے کہ تم اپنے دل سے مذہبی تعصب کو بالکل نکال دو اور ہر مذہب کے مروجہ طریقوں کے مطابق انصاف کرو، خصوصاً گائے کی قربانی سے پرہیز کرو تاکہ تم ہندوستان کے لوگوں کے دلوں میں جگہ بنا سکو۔

بابر کی طرح جلال الدین اکبر کے دور میں بھی اسی طرز حکومت کو اپنایا گیا، جس نے یہاں کے مسلمانوں کے ساتھ دیگر اقوام کے درمیان سماجی رشتے کو مضبوط کیا۔ یہ ان کی سیاسی رواداری کی دلیل ہے کہ انہوں نے مندروں اور مٹھوں کے لئے شاہی خزانے سے جاگیریں وقف کیں۔ بنارس کے پنڈتوں، امرتسر کے سکھوں کے "گولڈن ٹیمپل" اور ورنداون کے کرشن مندروں کو شاہی تحفظ اور وظائف دیے۔ اب اس کے بعد کوئی انہیں متعصب، جابر اور ان کے عہد حکومت کو مظلومیت کی مثال قرار دے، تو اسے تاریخی حقائق سے صرف نظر کے سوا کیا کہا جائے۔

عظیم مغل شہنشاہ محی الدین اورنگزیب، جن پر خاص طور پر انگریز اور انتہا پسند ہنود متعصب ہونے کا الزام لگاتے ہیں، ان کے اس انعام خسروی کو بھی دیکھیں کہ انہوں نے بنارس، الٰہ آباد اور گوہاٹی کے مندروں کو جاگیریں وقف کیں۔ ان کا وہ فرمان بھی پڑھیں جو انہوں نے اپنے ایک مقامی افسر کے نام اس وقت لکھا جب بنارس کے پنڈتوں کو اس کے ذریعہ ہراساں کئے جانے کی خبر ملی، انہوں لکھا:

ہمارے عدل پسند مزاج کے مطابق یہ طے پایا ہے کہ قدیم مندروں کو گرایا نہ جائے۔ اس لیے تمہیں حکم دیا جاتا ہے کہ کوئی بھی شخص ہندو رعایا اور وہاں کے برہمنوں کو بلاوجہ پریشان نہ کرے، تاکہ وہ پہلے کی طرح اپنے مندروں میں بیٹھ کر ہماری سلطنت کی بقا کے لیے دعا کرسکیں اور امن سے رہ سکیں"

کیا یہ فرمان ثابت نہیں کرتا کہ مغل بادشاہوں کے یہاں تحفظِ رعایا ریاست کی اولین ترجیح تھی؟ مذہبی جنونیت سے ان کا دور دور تک واسطہ نہ تھا، اگر ایسا ہوتا تو یہاں کی آبادی کا تناسب مذہبی اعتبار سے کچھ دوسرا ہی ہوتا۔

مسلم بادشاہوں کے نظام حکومت کا ایک اور پہلو، جو آج کے متعصب حکمرانوں کے لئے چشم کشا ہے وہ حکومت میں غیر مسلموں کی شراکت، بڑے بڑے عہدوں پر ان کی تقرری اور ان پر بھر پور اعتماد ہے۔ انہوں نے اپنی مملکت کے ہنر مند، اہل دماغ اور سیاسی شعور رکھنے والے افراد کو قریب کیا، ان پر اعتماد کیا اور اعلیٰ عہدوں پر بحیثیت وزیر انہیں بحال کیا۔ چنانچہ تاریخ کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ کشمیر کے سلطان زین العابدین کے دور میں ہندو پنڈت: وزارت اور علمی مناصب پر فائز تھے، راجہ ٹوڈرمل: جلال الدین اکبر کے وزیر مالیات تھے۔ راجہ مان سنگھ: جلال الدین اکبر کی فوجوں کے سپہ سالار اعظم تھے۔ راجہ بیربل (مہیش داس)، اکبر بادشاہ کے درباری مشیر تھے، بھگونت داس، اکبر کے امیر تھے، راجہ جسونت سنگھ، شاہجہاں کے فوجی سردار تھے اور راجہ جے سنگھ شہنشاہ اورنگ زیب کے سپہ سالار تھے۔ اسی طرح شیر شاہ سوری کی فوج کا نامور سپہ سالار، برہم جیت گوڑا، ایک ہندو تھا۔ مسلم حکمراں ہوتے ہوئے غیر مسلموں کے ساتھ یہ فراخ دلانہ رویہ بتاتا ہے کہ انہوں نے مذہب اور سیاست کے درمیاں ایک نمایاں فاصلہ رکھا تھا اور وہ صلاحیت کو مذہب پر ترجیح دینے کے قائل تھے۔

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ مسلم بادشاہوں کا مقصد اگر یہاں اسلام پھیلانا ہوتا تو ان کے لئے آٹھ سو سال کا عہد حکومت بہت کافی تھا۔ مگر تاریخ گواہ ہے کہ آٹھ سو سال کی حکومت کے باوجود یہاں مسلمانوں کے بجائے غیر مسلم آبادی ہمیشہ اکثریت میں رہی۔ انگریزوں کے دور استعمار میں جب پہلی بار یہاں مردم شماری ہوئی تو پورے ملک میں مسلمانوں کی کل آبادی ۲۰ سے ۲۲ فیصد تھی۔ اگر مسلم سلاطین یہاں اسلام پھیلانا چاہتے تو کیا سروے کی یہی رپورٹ ہمارے سامنے آتی؟

دوسری طرف، جب ہم آزاد ہندوستان کے پچھلے چند سالوں کا موازنہ کرتے ہیں، تو ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ بعض حالیہ سیاسی رجحانات نے انصاف اور اقلیتی تحفظ کے حوالے سے بڑے گہرے اور سنجیدہ سوالات پیدا کئے ہیں۔ یہاں کا آئین اگر چہ سیکولرازم اور مساویانہ حقوق پر مبنی ہے مگر حکمراں طبقہ اسے قابل عمل سمجھتا ہی نہیں۔ رفتہ رفتہ یہاں کی جمہوریت "ہندوتوا" میں تبدیل ہوگئی ہے۔ اب جمہوریت کا مفہوم اکثریت کی بالادستی ہے جہاں اقلیتوں کو حاشیہ پہ لانے کی منظم کوشش کی جارہی ہے۔ ایک طرف آٹھ سو سالہ حکومت کی رواداری ہے اور ایک طرف چند سالوں پر مشتمل جمہوری آئین کے تحت حکمرانی، مگر دونوں کے طرز حکومت میں جو فرق ہے وہ عدل کے مقابلہ میں قتل، رواداری کے مقابلہ میں جفا کاری، اور انصاف کے مقابلہ میں حق تلفی ہے۔ اسے تاریخ کبھی فراموش نہیں کرے گی۔

آج جو لوگ اس ملک میں مذہب کے نام پر مسلم دشمنی کا بیڑہ اٹھائے ہوئے ہیں انہیں یا تو اپنی مذہبی تعلیمات کی خبر نہیں، یا پھر انہوں نے اپنے جرائم چھپانے کے لئے مذہبی نعرے کی پناہ ڈھونڈ لی ہے، وجہ جو بھی ہو مگر اس سے ان کا مذہب بدنام ہو رہا ہے اس کا انہیں احساس ہونا چاہئے۔ انہیں اگر احساس نہیں، کہ وہ تو آمریت کے نشہ میں چور ہیں تو کم از کم ہندو عوام کو یہ احساس کرنا چاہئے کہ کیا ان کا مذہب اس طرح کے مظالم کی تعلیم دیتا ہے؟ آج جس طرح اقلیتوں کے خلاف ظلم و تشدد، اجتماعی قتل، آبروریزی اور بلڈوزر کلچر کا رویہ اپنایا گیا ہے، کیا ہندو مذہب اس کی اجازت دیتا ہے؟ کیا اسی کا نام منوسمرتی اور "دھرم کی بالادستی" ہے؟ اقلیتوں پر ظلم کرنے والے اگر واقعی دھرم کا چشمہ لگا کر اگر اپنے مذہب کا مطالعہ کریں تو انہیں خود اپنے مجرم ہونے کا احساس ہوجائے گا جیسے:

(ا) "اہنسا" (عدمِ تشدد): ہندو تعلیمات کا ایک اصول "اہنسا پرمو دھرما" ہے یعنی عدمِ تشدد ہی سب سے بڑا فرض ہے۔ ان کی مذہبی کتابوں میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ "کسی بھی جاندار کو بلا وجہ ذہنی یا جسمانی اذیت دینا پاپ ہے"۔ اس تعلیم کے برخلاف آج کسی بھی جاندار نہیں انسانوں کی جسمانی اذیت، ذہنی ٹارچر اور ہجومی تشدد کا نشانہ سب سے زیادہ اسی قوم کی طرف سے ہو رہا ہے۔ اگر اہنسا کی تعلیمات کی دھجیاں اڑانے والے اسے نہیں سمجھتے تو کم از کم ان کے پڑھے لکھے لوگوں کو تو اس کے خلاف آواز اٹھانی چاہئے؟

۲۔ "وسودھیو کٹمبکم" کی نفی: ان کے مذہبی کتاب کا ایک پیغام: "وسودھیو کٹمبکم" ہے یعنی "پوری دھرتی ایک خاندان ہے"۔ اگر ان کے یہاں "پوری دھرتی ایک خاندان" کا تصور ہے تو بتایا جائے کہ کیا خاندان میں توڑ پھوڑ مار دھاڑ، آگ زنی، اغوا کی وارداتیں انجام دی جاتی ہیں؟ خاندان والوں کو ہراساں کیا جاتا ہے، انہیں خاندان کا ہونے کے باوجود جلاوطنی کی دھمکی دی جاتی ہے؟ اگر نہیں تو پھر پوری دھرتی نہیں اپنے ہی ملک میں رہنے والے اقلیتوں کے ساتھ یہ رویہ کیوں؟

۳۔ منوسمرتی اور راج دھرم (حکمران کے فرائض): ان کی قدیم شاستروں میں "راج دھرم" یعنی "حکمران کے فرائض" کی تعلیم ملتی ہے جس کے مطابق حکمراں طبقہ کا فرض ہے کہ وہ اپنی رعایا کے درمیان بغیر کسی بھید بھاؤ (تفریق) کے انصاف کرے۔ اس کے نزدیک ساری رعایا کو ایک نگاہ سے دیکھنا اور ان کے درمیان عادلانہ رویہ رکھنا، ایک حکمراں کی ذمہ داری ہے، اس کی خلاف ورزی یا کسی ایک طبقہ کی طرف داری اور دوسرے پر ظلم "ادھرم" یعنی مذہب کی خلاف ورزی ہے۔ اب اس کی روشنی میں بتایا جائے کہ موجودہ دور کا بلڈوزر کلچر اور اقلیتوں کے خلاف یکطرفہ کارروائیاں، راج دھرم کے ان قدیم اصولوں کے خلاف نہیں؟ جسے آج کے حکمراں عبادت سمجھ کر انجام دے رہے ہیں؟ کون کہہ سکتا ہے کہ موجودہ دور کی انتہا پسندی اور ان کے ظلم بربریت کا ہندو دھرم کی تعلیمات سے کوئی تعلق ہے؟ پھر ماننا پڑے گا یہ ظلم و بربریت، دھرم کی خدمت نہیں محض ایک جدید سیاسی فاشزم ہے، جو اقتدار حاصل کرنے کے لیے دھرم کا نام استعمال کر رہا ہے۔ مگر اقتدار کے یہ بھوکے بھول گئے کہ حالات ہمیشہ یکساں نہیں رہتے، حالات بدلتے رہتے ہیں، انقلابات نے بڑے بڑے بادشاہوں کا نشہ ہرن کردیا ہے آپ کے مانگے ہوئے چار روزہ اقتدار کی کیا اہمیت ہے۔

دیکھا جائے تو بادشاہت اور حکمرانی سب کو زیب بھی نہیں دیتی، اس کے لئے حوصلہ ہمت عدل و ایثار داد و دہش اور عطا و بخشش والا دل چاہئے اور کردار سے ظاہر ہوجاتا ہے کہ کون اس منصب کا واقعی اہل ہے۔ جن مسلم بادشاہوں کو آج کے متعصب افراد کوستے نہیں تھکتے ان کی تاریخ اس معاملہ میں واقعی چشم کشا ہے۔ تاریخ ایک واقعہ بتاتی ہے کہ سلاطینِ دہلی کے دور میں سلطان غیاث الدین تغلق سے نادانستہ طور پر ایک ہندو بیوہ کا بیٹا زخمی ہوگیا۔ وہ خاتون وقت کے قاضی (جج) کی عدالت میں پہنچ گئی۔ قاضی نے بغیر کسی خوف کے، وقت کے بادشاہ کو عدالت میں طلب کیا۔ غیاث الدین تغلق ایک عام ملزم کی طرح عدالت میں پیش ہوئے، اپنی غلطی تسلیم کی اور اس خاتون کو شرعی قانون کے مطابق معاوضہ دے کر راضی کیا۔ بات ختم ہوگئی مگر ایک انصاف پسند بادشاہ کی کہانی ابھی باقی ہے، کہ مقدمہ ختم ہونے کے بعد سلطان نے اپنے خنجر کی طرف اشارہ کرکے قاضی سے کہا کہ:

اگر تم بادشاہ سمجھ کر میرا لحاظ کرتے، تو میں اس خنجر سے تمہارا سر قلم کردیتا"

قاضی نے بھی اپنے کوڑے پر ہاتھ رکھ کر جواب دیا کہ:

"اگر آپ عدالت کے احترام میں ذرا سی بھی ہچکچاہٹ دکھاتے، تو میں اس کوڑے سے آپ کی پیٹھ نیلگوں کردیتا"

"برق کہتا ہے کہ یوں ہو تو غزل ہوتی ہے" کے مصداق ایسا دل، مزاج اور حوصلہ ہو تو بندہ حکمرانی کے لائق سمجھ میں آتا ہے۔ بادشاہ ہوکر رعایا کو انصاف دلانے کا یہ تیور، اور بادشاہ کے مقررہ کردہ قاضی کا بادشاہ کے خلاف یہ جرأت اظہار حق، ان حکمرانوں اور ججوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے جو چند سالوں کی حکومت پہ خدا بننے کے نشہ میں چور ہیں اور ان ججوں کے لئے تازیانہ عبرت ہے جو جج بن کر انصاف کا گلا گھوٹنا اپنا حق سمجھ رہے ہیں۔ ایک طرف ملک کا سلطان ہوکر غیر مسلموں کے ساتھ یہ منصفانہ رویہ ہے اور دوسری طرف ملک کے شہریوں کے ذریعہ عارضی طور پہ چنے گئے افراد کا مسلمانوں کے خلاف یہ جارحانہ انداز، کہ مرکز میں برسر اقتدار آنے کے بعد پارلیمنٹ سے مسلمانوں کا اخراج، معاشی اور سماجی سطح پر، مسلمانوں کو دوسرے درجے کا شہری بنانے کی غیر آئینی جدوجہد، CAA اور مجوزہ NRC کے ذریعہ ان کو ملک بدر کرنے کی سازش، بلڈوزر کلچر کے نام پر بغیر کسی عدالتی کاروائی کے مسلمانوں کے گھروں اور دکانوں کو زمین دوز کرنے کا مکروہ سلسلہ۔ آخر تاریخ میں کون سا نقش چھوڑ کر جانا چاہتے ہیں یہ لوگ؟ جو کام نہ اخلاقی طور پر درست ہے، نہ ان کے مذہبی تعلیمات کے موافق، پھر مذہب کے نام پر ان متنازع اقدامات کا جواز کیا ہے؟

دو عہدوں کے انداز حکومت کا یہ تحقیقی تقابل واضح کرتا ہے کہ ماضی کا مسلم نظام بالعموم رواداری، وسیع القلبی، استحکام اور تحفظ کا حامل تھا جب کہ آج کی نام نہاد جمہوریت (Democracy)، میں مفقود ہو چکی ہے۔ مسلم حکمرانوں نے ہندوستان کو اپنا وطن مانا، اس کی دولت کو یہیں خرچ کیا اور یہاں کی مقامی آبادی کو نظام حکومت کا حصہ بنایا۔ اس کے برعکس، موجودہ دور کی سیاست نفرت اور تفریق کو بنیاد بنا کر ملک کے کثیر الثقافتی وجود کو پامال کررہی ہے۔ کیا یہاں پہنچ کر یہ کہنا بجا معلوم نہیں ہوتا کہ برصغیر میں مسلمانوں کا عہدِ حکومت موجودہ دور کے مقابلے میں اقلیتوں کے حقوق، سماجی امن اور مروجہ عدل کے اعتبار سے کہیں زیادہ محفوظ اور منصفانہ تھا؟ اگر حکمراں طبقہ اس سے بہتر طرز حکومت کی مثال قائم کرنا چاہتا ہے تو اسے اپنے متعصبانہ انداز فکر کا احتساب کرنا چاہئے ورنہ تاریخ انہیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔

•••

غزل

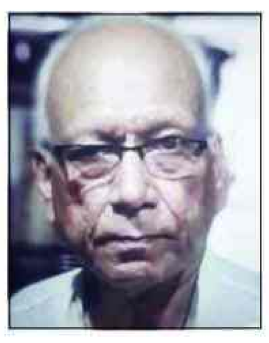

پریم کرن
رابطہ:9334317153

کرتے ہیں خود غرض ہی سیاست زبان کی
لیکن عوام نے کی حفاظت زبان کی

ہر قوم کے ادیب نے اردو کے عشق میں
صدیوں سنبھال رکھی وراثت زبان کی

ہندی بھی رو رہی ہے یاں اردو بھی رو رہی
فکروں میں بانٹ دی گئی عظمت زبان کی

ہندی میں میں نے گھول دی اردو کی کچھ مٹھاس
لہجہ مرا بتائے گا لذت زبان کی

اس کی روٹیاں سدا کھاتا رہا ہوں میں
مجھکو پتا ہے دوستو! قیمت زبان کی

ہر دھرم کی کتاب میں ہے ذکر دین کا
آتی ہے شبد شبد سے نکہت زبان کی

لفظوں کے انتخاب میں بھٹکا ہوں اس لئے
مجروح ہو نہ جائے لطافت زبان کی

شہرت تمام خود مرے قدموں میں آ گئی
ماں کی طرح میں کرتا ہوں خدمت زبان کی

نفرت کسی زبان سے کرتا نہیں مگر
اپنی زبان ہی میں ہے برکت زبان کی

ہر شعر آئنہ ہے بکھرتے سماج کا
گونگوں کو اس سمئے ہے ضرورت زبان کی

اپنے ہی آس پاس کے لفظوں سے اے کرن
ہم لکھ رہے ہیں بیٹھ کے قسمت زبان کی

•••

شہہ اور مات

تجارتی راہداریوں کی بساط

تسنیم کوثر
رابطہ:9582281285

انسانی تاریخ کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ریاستیں اپنے بیانیے اور نعرے تو جذباتی بنیادوں پر تراشتی ہیں، مگر اپنے فیصلے ہمیشہ مادی ترازو میں تول کر کرتی ہیں۔ بیسویں صدی کا وسط ایک ایسے فکری ابال کا گواہ تھا جہاں دنیا دو واضح نظریاتی کیمپوں میں منقسم ہوچکی تھی۔ ایک طرف سرمایہ داری (Capitalism) کا لبرل جمہوری ماڈل تھا اور دوسری طرف اشتراکیت (Communism) کا لال سویرا۔ اس دور کو دنیا نے سرد جنگ (Cold War) کے نام سے یاد کیا۔ یہ ایک ایسی جنگ تھی جہاں مہرے انسان تھے، مگر بساط نظریات کی تھی۔ اس دور میں ہر جغرافیائی لکیر، ہر فوجی اتحاد اور ہر ہدف کے پیچھے ایک فکری فلسفہ کارفرما تھا خواہ وہ واشنگٹن کی آزادی کا نعرہ ہو یا ماسکو کا مساوات کا خواب۔

مگر 1991ء میں جب سوویت یونین کا شیرازہ بکھرا، تو فرانسس فوکویاما جیسے مغربی مفکرین نے اسے "تاریخ کا اختتام" (The End of History) قرار دے کر یہ اعلان کردیا کہ لبرل ڈیموکریسی نے دنیا کے تمام نظریات کو ہمیشہ کے لیے مات دے دی ہے۔ لیکن تاریخ نے اس لبرل غرور کو بہت جلد بے نقاب کر دیا۔ عظیم مفکر سیموئل پی ہنٹنگٹن (Samuel P. Huntington) نے اس مفروضے کو رد کرتے ہوئے درست کہا تھا کہ:

"یہ سوچنا کہ ایک نظریے کی فتح سے تاریخ رک گئی ہے، ایک فکری سراب ہے۔ دنیا اب نظریاتی بلاکس سے نکل کر زیادہ گہرے تہذیبی، جغرافیائی اور معاشی مفادات کی کشمکش میں داخل ہوچکی ہے۔"

اکیسویں صدی کا سورج طلوع ہوتے ہی دنیا کو معلوم ہوا کہ تاریخ کا اختتام نہیں ہوا، بلکہ اس نے اپنا رخ بدل لیا ہے۔ نظریات کا وہ جادو جو دہائیوں تک کروڑوں انسانوں کو متحرک رکھتا تھا، رفتہ رفتہ دم توڑ گیا اور اس کی جگہ جدید دور کے سب سے بے رحم سفارتی ہتھیار نے لے لی، جسے ہم جیو۔اکنامکس (Geo-economics) کہتے ہیں۔ جدید جیو۔اکنامکس کے بانی ایڈورڈ لٹواک (Edward Luttwak) نے اسی بدلی ہوئی حقیقت کو ان الفاظ میں رقم کیا:

"سرد جنگ کے خاتمے نے عالمی سیاست کا رخ بدل دیا ہے۔ اب ریاستوں کے مابین مسابقت نے فوجی طریقوں کے بجائے تجارتی طریقوں کا روپ دھار لیا ہے یعنی جہاں سرمایہ کاری ہی اب سب سے بڑا ہتھیار ہے اور مارکیٹ پر قبضہ ہی نئی فتح ہے۔"

آج کی جیو۔پولیٹکس کا اصل سچ یہ ہے کہ اب جنگیں ٹینکوں، توپوں یا نظریاتی کتابچوں سے نہیں، بلکہ تجارتی کوریڈورز، گہرے سمندر کی بندرگاہوں، ڈیجیٹل کلاؤڈز اور ہائی اسپیڈ ریل نیٹ ورکس کے ذریعے لڑی جارہی ہیں۔ بیجنگ سے اٹھنے والا بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (BRI) ہو یا واشنگٹن اور نئی دہلی کا تراشا ہوا آئی میک (IMEC) کوریڈور، یہ سب اس حقیقت کی گواہی دیتے ہیں۔ مشہور بین الاقوامی مصنف پیٹر فرینکوپین (Peter Frankopan) اپنی کتاب دی سلک روڈز میں لکھتے ہیں:

"دنیا کا اصل محور ہمیشہ سے وہ تجارتی راستے رہے ہیں جو مشرق اور مغرب کو آپس میں جوڑتے ہیں۔ جو طاقت ان راستوں، بندرگاہوں اور ریل نیٹ ورکس پر کنٹرول حاصل کرلیتی ہے، عالمی سیاست کی بساط پر اگلی چال اسی کی ہوتی ہے۔"

اکیسویں صدی کی جیو پولیٹکس (ارضیاتی سیاست) اس وقت ایک تاریخی تبادل اور کثیر القطبی (Multipolar) نظام کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ گزشتہ کئی مہینوں سے چین، روس اور پاکستان جس ایران امریکہ ڈیل کو کروانے کے لیے پسِ پردہ کوشاں تھے، اس نے اچانک اس وقت رفتار پکڑی جب ترکیہ اور سعودی عرب کے مابین "حجاز ریلوے" کی بحالی کے حوالے سے ایک سٹریٹجک معاہدہ طے پا گیا۔ یہ معاہدہ محض ایک لاجسٹک روٹ نہیں بلکہ مشرقِ وسطیٰ میں طاقت کے توازن کو تبدیل کرنے والا ماسٹر سٹروک ثابت ہوا ہے۔

اب عالمی طاقتیں اپنی بالادستی قائم کرنے کے لئے نظریاتی تبلیغ کا سہارا نہیں لیتیں، بلکہ معاشی جڑت کا ایسا تجارتی جال بنتی ہیں جس میں پھنسنے کے بعد چھوٹی ریاستیں ان کی محتاج ہو جائیں۔ ان نظریات کا مقابلہ ایران نے جس پامردی سے کیا وہ تاریخ کی کتابوں میں سنہری باب بن کر امر ہوگیا ہے۔ سیاق و سباق، تاریخی واقعات ایک مکمل کتاب کے متقاضی ہیں جو تکمیل کے مرحلے میں ہے۔ اس کتاب کا مرکزی خیال پیش خدمت ہے:

مشرقِ وسطیٰ کی نئی بساط: حجاز ریلوے، ایران امریکہ ڈیل اور مسلم دنیا کی نظریاتی فتح:

عالمی نظام میں تزویراتی تغیر گویا سرد جنگ سے سرد امن کی طرف پیش رفت یہ کتنا پائدار ہوگا یہ آنے والا وقت بتائے گا۔

اکیسویں صدی کی جیوپولیٹکس (ارضیاتی سیاست) اس وقت ایک تاریخی تبادل اور کثیر القطبی (Multipolar) نظام کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ گزشتہ کئی مہینوں سے چین، روس اور پاکستان جس ایران امریکہ ڈیل کو کروانے کے لیے پسِ پردہ کوشاں تھے، اس نے اچانک اس وقت رفتار پکڑی جب ترکیہ اور سعودی عرب کے مابین "حجاز ریلوے" کی بحالی کے حوالے سے ایک سٹریٹجک معاہدہ طے پا گیا۔ یہ معاہدہ محض ایک لاجسٹک روٹ نہیں بلکہ مشرقِ وسطیٰ میں طاقت کے توازن کو تبدیل کرنے والا ماسٹر سٹروک ثابت ہوا ہے۔

آبنائے ہرمز کا متبادل اور آئی میک (IMEC) کا تعطل: آبنائے ہرمز (Strait of Hormuz) دنیا میں تیل کی سپلائی کا سب سے حساس اور بحری اجارہ داری کی جنگ کا مرکز رہا ہے۔ ترکیہ اور سعودی عرب کے مابین حجاز ریلوے کے معاہدے نے بحیرہ روم اور یورپ تک رسائی کے لیے ایک محفوظ زمینی متبادل فراہم کر کے بحری راستوں پر انحصار کم کر دیا، جس سے آبنائے ہرمز پر جاری دیرینہ تناؤ قدرتی طور پر کم ہوگیا۔

دوسری طرف، امریکہ اور بھارت نے چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو (BRI) کو کاؤنٹر کرنے کے لیے بھارت۔مشرقِ وسطیٰ۔یورپ اقتصادی راہداری (IMEC) کا جو مہرہ کھیلا تھا، وہ ریت کی دیوار ثابت ہوا۔ سعودی عرب نے اس منصوبے کا کلیدی پارٹنر ہونے کے باوجود، اسے آزاد فلسطینی ریاست کی شرط سے مشروط کرکے اپنے عوام کے غیظ و غضب کو بھی رام کیا اور اپنے وژن 2030 کے تجارتی سفر کو حجاز ریلوے کے توسط سے چین کے بلاک کے ساتھ جوڑ دیا۔

بھارت کا آئسولیشن (الگ تھلگ پڑ جانا) اور امریکہ کا اگلا رخ: اس جیو پولیٹیکل جنگ میں بھارت کو ایک بڑا سلوٹریک دھچکا لگا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کا وہ اہم ترین راستہ جو اسے یورپ سے جوڑتا، وہ تعطل کا شکار ہو چکا ہے۔ اگرچہ بھارت نے آئسولیشن (الگ تھلگ پڑ جانے) سے بچنے کے لیے ایران کی چابہار بندرگاہ پر توجہ مرکوز کی ہے، لیکن اسے یہ سمجھنا ہوگا کہ مسلمانوں کے خلاف جارحانہ داخلی و خارجی پالیسیوں کے ساتھ وہ خطے میں امن اور معاشی ترقی حاصل نہیں کرسکتا۔ (آپ اسے آر ایس ایس کے پاکستان سے بات چیت کا دروازہ کھلا رکھنے والے بیان کو مدنظر رکھئے)

امریکہ، جو چین سے یہ معاشی جنگ ہار چکا ہے، اب اپنی پوزیشن بحال کرنے کے لیے نیٹو (NATO) کے اہم ترین مہرے یعنی ترکیہ کا رخ کرسکتا ہے۔ لیکن ترکیہ میں بھی امریکہ کا ازلی دماغی کیڑا یعنی "رجیم چینج" (حکومت کی تبدیلی) متحرک ہوسکتا ہے، جہاں صدر طیب اردوان کی بڑھتی عمر اور گرتی صحت کے بعد پیدا ہونے والے ممکنہ سیاسی خلا کو واشنگٹن اپنے حق میں موڑنے کی کوشش کرے گا۔

ایران کا ماڈل: شخصیت سے بڑا نظریہ

مغربی سازشوں کے خلاف مسلم دنیا کے لیے سب سے بڑا سبق ایران کی فتح مبین میں چھپا ہے۔ دنیا نے دیکھا کہ ایران میں قیادت کا ہٹنا یا اہم شخصیات کا اچانک حادثات میں ضائع ہونا نظام کو متزلزل نہیں کر سکا، کیونکہ وہاں شخصیت سے بڑا نظریہ ہے۔ ایران نے ثابت کردیا کہ جب نظام ادارہ جاتی اور نظریاتی بنیادوں پر مضبوط ہو، تو بیرونی طاقتیں رجیم چینج نہیں کرسکتیں۔ یہ اس ابدی قرآنی اصول کی گواہی ہے: "اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ" (کیا انہوں نے کسی کام کا پختہ ارادہ کر رکھا ہے؟ تو ہم بھی پختہ ارادہ کرنے والے ہیں)۔

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ: مسلم امہ کی نشاۃ ثانیہ

اگر ایران، سعودی عرب اور ترکیہ خلوص نیت کے ساتھ "وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا" کے الٰہی اصول پر یکجا ہو جائیں، تو یہ دنیا کا سب سے بڑا معاشی اور عسکری بلاک بن سکتا ہے، جس کے بعد مشرقِ وسطیٰ سے امریکی مداخلت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ اور فلسطین کی آزادی ناگزیر ہو جائے گی۔ اس صف بندی میں پاکستان کے لیے بھی عافیت اسی میں ہے کہ وہ اپنے پڑوسی ملک افغانستان کے ساتھ مستحکم معاشی اور تزویراتی رشتے استوار رکھے تاکہ وسطی ایشیا اور گوادر پورٹ کے ذریعے اس یوریشین نیٹ ورک کا مرکز بن سکے۔

نئی نسل کا سفارتی اور پائیدار محاذ: اے آئی (AI) آرٹیفیشل انٹیلی جنس: اس نظریاتی اور معلوماتی جنگ (Information Warfare) کو جیتنے کے لیے اب نئی نسل کو مادی ہتھیاروں کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل ہتھیاروں سے لیس ہونا ہوگا۔ نوجوانوں کو اے آئی پرامپٹ (AI Prompts) کا مثبت استعمال کرنا ہوگا تاکہ وہ دنیا کے سامنے مسلم امہ کا درست بیانیہ پیش کرسکیں۔

مغربی الگورتھم کے تعصب (AI Bias) کو سمجھتے ہوئے ہر جواب کی "کھال اتار کر حق تلاش کرنا" ہوگا "تدبر" کا تقاضا خالق کل نے کیا ہے کرنا ہوگا۔

جب تک نئی نسل ٹیکنالوجی کو اپنے نظریے کے ماتحت استعمال کرنا نہیں سیکھے گی، تب تک مادی فتوحات کو مستقل علمی اور معاشی عروج میں تبدیل کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ نظریہ کی مضبوط وراثت کو وقت رہتے پہچان کر اسکے مطابق لائحہ عمل ترتیب دینا من و تُو کی تفریق مٹا کر آگے بڑھنا بقول حکیم الامت

تہران ہو گر عالمِ مشرق کا جنیوا
شاید کرہ ارض کی تقدیر بدل جائے

☆☆☆

پڑوسیوں کے حقوق اور ہمارا معاشرہ

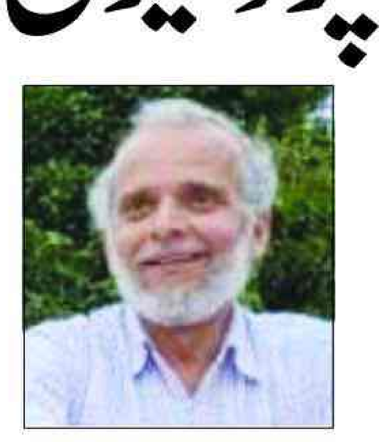

ڈاکٹر سید فرحان غنی

اللہ تعالیٰ سورہ النساء میں فرماتا ہے: "رشتہ دار پڑوسیوں، اجنبی پڑوسیوں اور اپنے ماتحتوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ"۔ یعنی قریبی پڑوسیوں (رشتہ دار) اور دور کے پڑوسیوں (غیر مسلموں) کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو اور ان کے حقوق کا خیال رکھو۔ مشکل حالات میں ان کے کام آؤ۔ حدیث میں آتا ہے کہ جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو، اسے چاہئے کہ اپنے پڑوسی کی عزّت کرے (بخاری۔۶۰۱۹)۔ اچھے پڑوسی ایک دوسرے کی طاقت ہوتے ہیں۔ ہم سائیگی صرف ساتھ رہنے کا نام نہیں بلکہ یہ تعاون، تحفظ اور احسان کا حسین سنگم بھی ہے۔

اسلام میں پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ شور غل، جھگڑا، بدزبانی یا کسی بھی ایسے عمل سے بچنا چاہئے جس سے پڑوسی پریشان ہو۔ حضورؐ نے فرمایا کہ "وہ شخص کامل مومن نہیں جو خود تو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے"۔ ہمسایوں کے ساتھ خوشی اور غم میں شریک ہونا بھی ہمسائیگی کے حقوق میں شامل ہے۔ بیماری کی صورت میں عیادت کرنا، خوشی کے موقع پر مبارک باد دینا اور ضرورت کے وقت تعاون کرنا اچھے پڑوسی کی نشانی ہے۔ اس سے محبت اور اعتماد میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ پڑوسی مسلم ہو یا غیر مسلم، تمام مذاہب میں ان کے حقوق کا احترام یکساں طور پر لازم ہے۔

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جو انسان کو نہ صرف عبادات بلکہ معاشرتی زندگی کے اصول بھی سکھاتا ہے۔ ان اصولوں میں ہمسایوں کے حقوق کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔ ایک اچھا پڑوسی معاشرے کے امن، محبت اور بھائی چارے کا ضامن ہوتا ہے۔ اگر ہر شخص اپنے پڑوسی کے حقوق ادا کرے تو معاشرے میں خوشحالی اور سکون پیدا ہو سکتا ہے۔

ہمسائیگی کا حق ادا کرنے کا پہلا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنے پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئیں۔ ان سے نرم لہجے میں گفتگو کریں، ان کی عزت کریں اور ان کے جذبات کا خیال رکھیں۔ اگر پڑوسی کسی مشکل یا پریشانی میں مبتلا ہو تو اس کی مدد کرنا ہمارا اخلاقی اور دینی فریضہ ہے۔ آج کے دور میں مصروفیات کی وجہ سے لوگ اپنے پڑوسیوں سے دور ہوتے جا رہے ہیں، لیکن ہمیں چاہئے کہ ان کے ساتھ اچھے تعلقات قائم رکھیں۔ ایک دوسرے کا خیال رکھیں اور باہمی احترام کو فروغ دیں۔

اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ جو شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ اور لوگوں دونوں کی نظر میں عزت پاتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ کوشش کرنی چاہئے کہ ہم اپنے پڑوسیوں کے لئے راحت اور خوشی کا سبب بنیں۔ ملتے وقت سلام میں پہل کریں، خندہ پیشانی سے ملیں اور ان کے دکھ سکھ میں شریک رہیں۔ آپس میں تحائف کا تبادلہ کریں۔ اس سے محبت بڑھے گی۔ کھانا پکاتے وقت پڑوسیوں کا بھی خیال رکھیں۔ کوئی اچھی ڈش اگر بنی ہو تو اسے بھیجیں۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے خلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے وصیت کی جب تم سالن پکاؤ تو اس میں شوربا زیادہ رکھو، پھر اپنے قریبی ہمسایہ کے گھر والوں کو دیکھ کر (جو ضرورت مند ہوں) اس میں کچھ اچھے طریقے سے انہیں بھیجو۔ پڑوسی کو ہدیہ دیا کرو۔ حدیث میں ہدیہ کو دل کی کدورت دور کرنے کا سبب بتایا گیا ہے۔ ترمذی شریف میں کہا گیا ہے کہ "تم ایک دوسرے کو ہدیہ دیا کرو، اس لئے کہ ہدیہ دل کی کدورت دور کرتا ہے اور کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کے ہدیہ کو معمولی اور حقیر خیال نہ کرے، اگر چہ بکری کے کھر کا ایک ٹکڑا ہو"۔ ایک حدیث میں حضورؐ نے تین مرتبہ قسم کھا کر فرمایا خدا کی قسم وہ مومن نہیں خدا کی قسم وہ مومن نہیں خدا کی قسم وہ مومن نہیں۔ صحابہ نے دریافت کیا کون یا رسول اللہؐ تو آپؐ نے فرمایا کہ جس کا پڑوسی اس کی شرارتوں سے محفوظ نہیں (مسلم)۔ سیدنا ابوہریرہؓ فرماتے ہیں ایک آدمی نے رسول اکرمؐ کی خدمت میں عرض کیا: "یارسول اللہ! فلاں عورت دن کو روزے رکھتی ہے، رات کو قیام کرتی ہے، اور صدقہ خیرات بھی کرتی ہے، لیکن ہمسایوں کو زبان سے اذیت پہنچاتی ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: "یہ عورت جہنمی ہے۔" پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: فلاں عورت صرف فرض نماز ادا کرتی ہے، اور پنیر کے ٹکڑے وغیرہ صدقہ کرتی ہے، لیکن ہمسایوں کو اذیت نہیں پہنچاتی۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: "یہ عورت جنتی ہے۔"

حضورؐ نے فرمایا کہ حضرت جبرئیلؑ مجھے مسلسل پڑوسی کے حقوق کے بارے میں وصیت کرتے رہے، یہاں تک کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ شاید پڑوسی کو وراثت میں بھی حصہ دار بنا دیا جائے گا۔ اس حدیث سے پڑوسی کے مقام و مرتبے کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ آج بدقسمتی سے پڑوسی ایک دوسرے کو تکلیف دینے میں مصروف ہیں۔ معمولی سی بات پر لڑنا جھگڑنا ایک عام سی بات ہوگئی ہے۔ جب بچے لڑتے ہیں تو ماں باپ بھی اس لڑائی کا حصہ بن جاتے ہیں۔ آج ہر گلی کوچے میں اتنا شور و غل ہوتا ہے کہ پڑوسی کو تکلیف ہوتی ہے لیکن اس کا خیال کسی کو نہیں ہوتا۔ بچے بھری دوپہر میں گیند کھیلتے ہیں اور والدین کچھ نہیں بولتے۔ جبکہ اسلام نے پڑوسیوں کے حقوق پر بہت زیادہ زور دیا ہے۔ پڑوسیوں کے حقوق میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، ان کی عزّت کرنا، ان کے آرام و سکون کا خیال رکھنا اور ضرورت کے وقت ان کی مدد کرنا شامل ہے۔ ایک اچھا پڑوسی نہ صرف اپنے آس پاس کے لوگوں کے لئے راحت کا باعث بنتا ہے بلکہ پورے معاشرے میں امن، بھائی چارے اور تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ جب لوگ ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھتے ہیں تو معاشرہ مضبوط، خوشحال اور پُرامن بن جاتا ہے، پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی ہر فرد کی اخلاقی اور سماجی ذمہ داری ہے۔ اگر ہم اپنے پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کریں اور ان کے حقوق کا احترام کریں تو ہمارا معاشرہ محبت، اتحاد اور خوشحالی کا گہوارہ بن سکتا ہے۔ پڑوسیوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ انسان ایک سماجی مخلوق ہے اور اپنی زندگی معاشرے میں دوسروں کے ساتھ مل جل کر گزارتا ہے۔ ان سماجی تعلقات میں پڑوسی کا رشتہ بہت اہمیت رکھتا ہے۔ پڑوسی وہ شخص ہوتا ہے جو ہمارے گھر کے قریب رہتا ہے اور روزمرہ کی زندگی میں ہمارے ساتھ مختلف معاملات میں واسطہ رکھتا ہے۔ لہٰذا پُرامن اور خوشحال معاشرے کی تشکیل میں پڑوسیوں کے حقوق کا احترام بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اپنی ذات، اپنے بچوں یا گاڑی کی پارکنگ سے انہیں کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائیں۔ ان کے گھر کی پرائیویسی کا پورا خیال رکھیں اور ان کے عیبوں پر پردہ ڈالیں۔

☆☆☆

قلم کاروں کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

سلوواکیہ میں وزیر اعظم مودی کا ہوا شاندار استقبال

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو سلوواکیہ کے دورے پر پہنچنے پر کہا کہ اس دورے سے دونوں ممالک کے درمیان تعاون کی نئی راہیں کھلیں گی اور بڑھتی ہوئی شراکت داری مزید گہری ہوگی۔ مسٹر مودی نے سلوواکیہ کے دارالحکومت پہنچنے کے فوراً بعد کہا کہ یہ دورہ دو طرفہ تعلقات کو بہتر بنانے اور مختلف شعبوں میں تعاون کو آگے بڑھانے کا ایک اہم موقع ہے۔ انہوں نے سلوواکیہ کے صدر پیٹر پیلیگرینی اور وزیر اعظم رابرٹ فیکو سے ملاقاتوں میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس ※ پر ایک پوسٹ میں کہا، "براٹیسلاوا پہنچ گیا ہوں۔ یہ دورہ ہند-سلوواکیہ تعلقات کو گہرا کرنے اور تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ صدر پیلیگرینی اور وزیر اعظم فیکو کے ساتھ نتیجہ خیز ملاقاتوں کی امید ہے۔" وہاں پہنچنے پر وزیر اعظم کا رسمی استقبال کیا گیا، جس میں سلوواکیہ کی صدیوں پرانی روایت کے مطابق انہیں بریڈ اور نمک پیش کیا گیا۔ یہ منفرد روایت مہمان نوازی، خیر سگالی اور دوستی کی علامت مانی جاتی ہے۔ مسٹر مودی نے اس استقبال کے لیے شکریہ ادا کیا اور کہا، "براٹیسلاوا میں استقبال کے دوران بریڈ اور نمک پیش کرنے کی روایتی رسم دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ یہ سلوواکیہ کی بھرپور ثقافتی روایت اور وہاں کے لوگوں کی خیر سگالی و دوستی کے جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔" اس دورے کے دوران سلوواکیہ کی لوک روایات کو ظاہر کرنے والا ایک ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔ وزیر اعظم نے میاوا علاقے کے لوک گروپ کو پانیسیارک ※ کی ایک دلکش پیشکش دیکھی۔ انہوں نے کسی ملک کی تاریخ اور شناخت کو برقرار رکھنے میں روایتی فنون کے کردار کی ستائش کی۔ وزیر اعظم نے کہا، سلوواکیہ کے میاوا علاقے کے کو پانیسیارک گروپ کی ایک بہترین پیشکش دیکھی۔ اس طرح کی لوک روایات اپنی ثقافت اور تاریخ کو سنبھال کر رکھنے میں مدد کرتی ہیں۔" براٹیسلاوا میں مسٹر مودی کا استقبال کرنے کے لیے ہندوستانی برادری کے لوگ بھی بڑی تعداد میں پہنچے، جو دونوں ممالک کے درمیان مضبوط ہوتے باہمی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے اس پرجوش استقبال کے لیے غیر مقیم ہندوستانیوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کمیونٹی کی یہ محبت ہندوستان اور سلوواکیہ کو جوڑنے والے مضبوط تعلقات کو اجاگر کرتی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا، "میں ہندوستانی برادری کے لوگوں کی اس محبت اور گرمجوشی کے لیے ان کا شکر گزار ہوں۔ ایسے جذبات ہمارے لوگوں کو جوڑنے والے مضبوط تعلقات کو ظاہر کرتے ہیں اور ہند-سلوواکیہ کی دوستی کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔" وزیر اعظم کا یہ دورہ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ہندوستان بدلتے ہوئے عالمی اور معاشی حالات کے درمیان وسطی اور مشرقی یورپی ممالک کے ساتھ اپنے تعلقات کو بڑھانا چاہتا ہے۔ یورپی یونین اور نیٹو کا رکن سلوواکیہ، تجارت، سرمایہ کاری، مینوفیکچرنگ، دفاعی تعاون، اختراع، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آمدورفت جیسے شعبوں میں ہندوستان کا ایک اہم شراکت دار بن کر ابھرا ہے۔ صدر پیلیگرینی اور وزیر اعظم فیکو کے ساتھ مسٹر مودی کی ملاقاتوں میں معاشی تعاون بڑھانے، صنعتی شراکت داری کو مضبوط کرنے، تکنیکی تعاون میں بہتری لانے اور ثقافتی و تعلیمی تبادلوں کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز ہونے کی امید ہے۔ اس کے ساتھ ہی دونوں ممالک کے درمیان باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی مسائل پر بھی تبادلہ خیال ہونے کا امکان ہے۔ ہندوستان اور سلوواکیہ کے درمیان دہائیوں سے دوستانہ سفارتی تعلقات رہے ہیں اور حالیہ برسوں میں دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ جبکہ ہندوستانی کمپنیوں نے سلوواکیہ میں اپنی موجودگی مضبوط کی ہے، خاص طور پر آٹوموبائل، انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں، وہیں سلوواکیہ کی کمپنیوں نے بھی ہندوستان کی بڑھتی ہوئی معیشت اور مینوفیکچرنگ سیکٹر میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ براٹیسلاوا کا یہ دورہ مسٹر مودی کے وسیع یورپی سفارتی رابطے کا حصہ ہے۔ امید ہے کہ یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان سیاسی بات چیت، معاشی تعاون اور عوامی رابطوں کو مضبوط بنا کر ہند-سلوواکیہ تعلقات کو ایک نئی رفتار دے گا۔

دہلی میں دھول بھری آندھی، ریڈ الرٹ جاری

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) قومی راجدھانی دہلی میں پیر کی دوپہر کو دھول بھری آندھی چلنے سے آسمان میں اندھیرا چھا گیا۔ اس کے بعد محکمہ موسمیات نے شدید بارش اور تیز ہواؤں کے حوالے سے ریڈ الرٹ جاری کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے دہلی اور اتر پردیش کے کئی اضلاع میں بجلی چمکنے کے ساتھ 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی چلنے اور 15 ملی میٹر فی گھنٹہ سے زیادہ کی شرح سے شدید بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے دوپہر 3:30 بجے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، پالم موسمی مرکز پر دوپہر 2:30 بجے ہوا کی رفتار 93 کلومیٹر فی گھنٹہ درج کی گئی، جو شہر میں سب سے زیادہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ پالم میں تیز آندھی کا تقریباً دو منٹ تک اثر رہا اور اس کے بعد رفتار کم ہوگئی۔ اس مرکز پر دوپہر 2:30 بجے تک 2.3 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ تیز آندھی کی وجہ سے قومی راجدھانی کے کئی حصوں میں دھول کی موٹی تہہ چھا گئی، جس سے حدنگاہ (ویزیبلٹی) کافی کم ہوگئی۔ دوپہر کے دوران پالم کے علاوہ پوسا میں 78 کلومیٹر فی گھنٹہ اور آیا نگر میں 65 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چلیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، شمال مغربی ہواؤں کے چلنے سے شہر کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت دو سے تین ڈگری سیلسیس تک گر کر 36 سے 38 ڈگری سیلسیس کے درمیان آنے کا امکان ہے۔

گھریلو مانگ سے معیشت کو مل رہی ہے مدد: سیتا رمن

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے پیر کے روز کہا کہ اس وقت عالمی سطح پر تجارت اور سپلائی کو لے کر کئی قسم کی غیر یقینی صورتحال ہندوستانی معیشت کے لیے چیلنج پیش کر رہی ہے، حالانکہ گھریلو مانگ سے معیشت کو مدد مل رہی ہے۔ محترمہ سیتا رمن نے یہاں ایک مائنڈ مائن کانفرنس 2026 کے ایک مکالماتی سیشن کے دوران ہندوستانی معیشت کو درپیش چیلنجوں کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا کہ موجودہ وقت میں عالمی تجارت میں کافی غیر یقینی صورتحال ہے۔ ان سب کے درمیان ہندوستان کے لیے راحت کی بات ہماری ملکی مارکیٹ ہے، جو کافی بڑی ہے۔ گھریلو مانگ مضبوط بنی ہوئی ہے۔ حالانکہ مینوفیکچررز کے سامنے درآمد شدہ خام مال کی اونچی قیمت کا چیلنج ہے۔ مقامی سطح پر مانسون کے چیلنج کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس بار ال نینو کی وجہ سے کم بارش کا تخمینہ ہے۔ ملک کے پاس اناج کا کافی ذخیرہ موجود ہے، اس لیے غذائی اجناس کی کوئی کمی نہیں ہوگی، لیکن کسانوں کی آمدنی پر کم مانسون کا اثر ضرور ہوگا۔ کھاد کی دستیابی کے بارے میں انہوں نے کہا کہ آنے والے خریف سیشن کے لیے کھاد کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ربیع سیشن کو لے کر تشویش تھی لیکن اب چین سے کھاد آنے کی وجہ سے تشویش بھی دور ہو گئی ہے۔ غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی فروخت اور اس سے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ کے بارے میں وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت نے ریزرو بینک کے ساتھ مل کر غیر ملکی زرمبادلہ اکٹھا کرنے کے اقدامات کیے ہیں۔ بانڈ مارکیٹ میں غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے قدم اٹھائے گئے ہیں۔ ساتھ ہی بینکوں اور عوامی کمپنیوں کو بیرون ملک سے سرمایہ اکٹھا کرنے کی اجازت دی گئی ہے اور اس کے لیے خطرے کو کم کرنے کی حکمت عملی کی ذمہ داری ریزرو بینک اٹھائے گا۔ اس سے بینک بیرون ملک سے سرمایہ اکٹھا کرنے کے لیے حوصلہ افزا ہوں گے۔

معاہدہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ آبنائے ہرمز مستقل طور پر ٹرانزٹ فیس سے پاک رہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 15 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اتوار کو کہا کہ ایران کے ساتھ معاہدہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ آبنائے ہرمز مستقل طور پر ٹرانزٹ فیس سے پاک رہے گا۔ یہ دعویٰ کیا کہ اس معاہدے نے اسرائیل کو ممکنہ جوہری خطرے سے محفوظ رکھا ہے۔ نیو یارک ٹائمز کے ساتھ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ مغربی ایشیا میں علاقائی حرکیات کو امریکہ کے حق میں بدل دے گا۔ انہوں نے دلیل دی کہ امریکی فوجی کارروائی اور اس کے نتیجے میں ایران کی بندرگاہوں کی ناکہ بندی نے ایران کو مذاکرات کی میز پر واپس آنے پر مجبور کیا۔ امریکی صدر نے کہا کہ حتمی جوہری معاہدے پر مذاکرات جمعے کو سوئٹزرلینڈ میں دوبارہ شروع ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایران دیر پا معاہدے تک پہنچنے میں ناکام رہا تو امریکہ دوبارہ فوجی کارروائیاں شروع کر سکتا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے یہ بھی تجویز پیش کی کہ علاقائی محصولات کے ایک حصے کے بدلے امریکہ مغربی ایشیا کا "محافظ" بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ پورے خطے میں سلامتی کو برقرار رکھنے میں مرکزی کردار ادا کرتا رہے گا۔ امریکی صدر نے اپنے چینی اور روسی ہم منصبوں ژی جن پنگ اور ولادیمیر پوتن کی بھی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے تنازع کے دوران صورتحال کو مزید بڑھنے سے روکنے میں مدد کی۔ انہوں نے مسٹر جن پنگ کے بارے میں کہا، "وہ ایک مکمل شریف آدمی ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ چین نے امریکی بحری ناکہ بندی کو چیلنج کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے بارے میں مسٹر ٹرمپ کا موقف ملا جلا تھا۔ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے لبنان میں فوجی مہم جاری رکھ کر سفارتی کوششوں کو تقریباً نقصان پہنچایا۔ ان کا کہنا تھا کہ "وہ بہت مشکل آدمی ہیں۔" انہوں نے کہا کہ اگر ایران کے پاس جوہری ہتھیار رہتا تو اسرائیل دو گھنٹے بھی نہ چل پاتا۔" مزید برآں، مسٹر ٹرمپ نے ایران کی موجودہ قیادت کو عملی اور سمجھوتہ کرنے کے قابل قرار دیا۔ یہ ان کے پہلے بیانات سے ایک اہم علیحدگی تھی، جس میں انہوں نے ایران میں سیاسی تبدیلی کا مطالبہ کیا اور مجتبیٰ کو "کمزور لیڈر" قرار دیا۔ مسٹر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ ایران کو پابندیوں میں ریلیف یا منجمد مالی اثاثوں تک رسائی حاصل نہیں ہوگی جب تک کہ وہ معاہدے کے تحت اپنے وعدوں کو پورا نہیں کرتا۔ ان کے مطابق ایران کو بالآخر 25 بلین ڈالر تک کے منجمد اثاثے مل سکتے ہیں لیکن معاہدے کی شرائط پر عمل کرنے کے بعد ہی۔ جوہری معاملے پر مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے یورینیم افزودگی کے پروگرام کے مستقبل کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ ایران کو 20 سال تک افزودگی روکنا پڑ سکتا ہے۔ تاہم، انہوں نے مشورہ دیا کہ بات چیت ابھی مختصر مدت کے لیے جاری ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایران کو صرف شہری مقاصد کے لیے مناسب سطح تک یورینیم افزودہ کرنے کی اجازت ہوگی اور مستقبل میں کوئی بھی انتظام اس بات کو یقینی بنائے گا کہ وہ جوہری ہتھیار تیار نہ کر سکے۔ مسٹر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ امریکہ ایران کے ساتھ مل کر افزودہ یورینیم کے موجودہ ذخیرے کو کم کرنے کے لیے کام کرے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مستقبل کے معائنے کے انتظامات بین الاقوامی معائنہ کاروں کو پچھلے معاہدوں سے کہیں زیادہ تیز رسائی فراہم کریں گے۔ اگرچہ مفاہمت کی یادداشت کی تفصیلات ابھی تک شائع نہیں کی گئی ہیں لیکن مسٹر ٹرمپ نے بارہا یہ دلیل دی ہے کہ یہ معاہدہ سابق صدر براک اوباما کے دور میں طے پانے والے 2015 کے جوہری معاہدے سے زیادہ مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم نے طاقت کے ساتھ مذاکرات کیے، جبکہ اوباما بنیادی طور پر انہیں پیسے دے رہے تھے۔" امریکی صدر کے تبصرے جی 7 سربراہی اجلاس کے لیے روانہ ہونے سے قبل سامنے آئے، جہاں یورپی رہنماؤں نے سفارتی حل کے امکان کا خیر مقدم کیا اور کسی بھی حتمی معاہدے پر تیزی سے عمل درآمد پر زور دیا۔

بارہ برسوں میں بدلی ہندوستان کی عالمی تصویر: شیخاوت

جودھپور، 15 جون (یو این آئی) ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا ہے کہ جو ہندوستان کبھی عدم اعتماد کے ماحول میں گھرا ہوا تھا، وہ آج وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں خود اعتمادی اور پختہ یقین سے بھرپور قوم کے طور پر ابھرا ہے۔ مسٹر شیخاوت نے پیر کے روز یہاں سرکٹ ہاؤس میں مودی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ گزشتہ 12 برسوں کے دوران ملک کے 140 کروڑ شہریوں نے ثابت کر دیا ہے کہ جب ایک قوم اجتماعی قوت اور عزم کے ساتھ آگے بڑھتی ہے تو کوئی بھی چیلنج اس کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتا۔ ہندوستان نہ تو مشکلات کے سامنے ٹوٹتا ہے اور نہ ہی شکست تسلیم کرتا ہے بلکہ ہر بحران سے مزید مضبوط ہو کر نکلتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان دنیا کی توقعات کا مرکز بن چکا ہے اور سال 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی سمت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ان کے مطابق آج پوری دنیا ہندوستان کو ایک قابلِ اعتماد اور بھروسہ مند شراکت دار کے طور پر دیکھتی ہے۔ گزشتہ 12 برسوں میں نہ صرف ملک میں ریکارڈ سرمایہ کاری آئی ہے بلکہ اس مدت میں ہونے والی وسیع تبدیلیوں نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ اب کوئی بھی عالمی فورم ہندوستان کے مفادات کو نظر انداز کرنے کی جرات نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب بین الاقوامی اجلاسوں میں ہندوستان کا کردار محدود نظر آتا تھا، لیکن آج ہندوستان کی قیادت عالمی مباحث کے مرکز میں ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی عالمی سطح پر ایک بااثر رہنما کے طور پر اپنی شناخت قائم کر چکے ہیں۔ مسٹر شیخاوت نے کہا کہ ان کی حکومت نے ترقی کو صرف ایک سرکاری پروگرام کے طور پر نہیں دیکھا بلکہ اسے ایک قومی مشن کی شکل دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی کا واضح نظریہ ہے کہ ترقی کوئی محدود مدت کی مہم نہیں بلکہ چوبیس گھنٹے، ساتوں دن اور سال کے بارہ مہینے جاری رہنے والا مسلسل عمل ہے۔ ان کے مطابق ترقی حکومت کے لیے محض سیاسی ایجنڈا نہیں بلکہ ملک کو نئی سمت دینے والا ایک تبدیلی آفرین ایجنڈا ہے۔ اسی سوچ اور عزم کا نتیجہ ہے کہ آج ہندوستان غیر معمولی رفتار سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے اور عالمی سطح پر اپنی ایک نئی شناخت قائم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں میں دیہی علاقوں کو جوڑنے کے لیے چار لاکھ کلومیٹر سڑکیں تعمیر کی گئیں جبکہ ڈیڑھ لاکھ کلومیٹر سے زائد قومی شاہراہیں بنائی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دہلی سے دہرادون پہنچنے میں 6 سے 7 گھنٹے لگتے تھے، لیکن آج یہ سفر صرف سوا دو گھنٹے میں مکمل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ملک میں کئی نئے ایکسپریس ویز تعمیر کیے گئے ہیں جنہوں نے آمدورفت کو زیادہ آسان بنا دیا ہے۔ مسٹر شیخاوت نے کہا کہ گزشتہ 12 برسوں میں ہمیں ریلوے کے شعبے میں غیر معمولی جدید کاری دیکھنے میں آئی ہے۔ ریلوے لائنوں کی ڈبلنگ اور ٹرپلنگ ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک میں 5.99 فیصد ریل خدمات بجلی سے چل رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج جب دنیا توانائی کے بحران سے گزر رہی ہے، ایسے میں ہندوستان میں ریل آپریشن کا الیکٹریفکیشن ہونا کافی اہم ہے۔

گہلوت کا بیان شکست کی بوکھلاہٹ: تیواری

جے پور، 15 جون (یو این آئی) راجستھان میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور رکنِ پارلیمنٹ گھنشیام تیواری نے سابق وزیرِ اعلیٰ اشوک گہلوت کے بیان کو بے بنیاد اور بکواس قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ شکست کی بوکھلاہٹ میں اپنا سیاسی وجود بچانے کے لیے اس قسم کے بیانات دے رہے ہیں۔ مسٹر تیواری نے پیر کے روز یہاں بی جے پی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس اور اس کے لیڈروں کو تاریخ سے سبق سیکھنا چاہیے۔ اندرا گاندھی اور ان کے والد پنڈت جواہر لال نہرو نے دو مرتبہ پابندیاں عائد کیں، لیکن دونوں مواقع پر انہیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ سال 1948 میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) پر پابندی لگائی گئی تھی اور 1975 میں ملک پر ایمرجنسی نافذ کی گئی تھی، لیکن دونوں ہی فیصلے کانگریس پارٹی کو واپس لینے پڑے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر گہلوت کانگریس کے ترجمان کے طور پر نہیں بلکہ مسلم لیگ کے ترجمان کے طور پر بیان دے رہے ہیں۔ گہلوت صاحب کو موجودہ نتائج پر بھی نظر ڈالنی چاہیے۔ آسام میں کانگریس کے کل 20 اراکینِ اسمبلی کامیاب ہوئے ہیں، جن میں سے 19 مسلمان ہیں۔ مغربی بنگال میں دو جیتے اور دونوں مسلمان ہیں۔ یہی نہیں، کانگریس اب کیرالہ کو بھی خطرے میں ڈال رہی ہے۔ کیرالہ میں کانگریس نے مسلم لیگ سے سمجھوتہ کیا۔ مسٹر تیواری نے کانگریس کو مسلم لیگ کا دوسرا ایڈیشن قرار دیتے ہوئے کہا کہ پارٹی کو ملک اور ہندو سماج سے معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اشوک گہلوت راہل گاندھی کو اپنا لیڈر مان رہے ہیں، ان کی قیادت میں کانگریس پارٹی 99 انتخابات ہار چکی ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ راہل گاندھی اپنی سنچری مکمل کریں۔ قابلِ ذکر ہے کہ مسٹر گہلوت نے اتوار کو کہا تھا کہ اگر آج اندرا گاندھی زندہ ہوتیں تو وہ بی جے پی جیسی پارٹی پر پابندی عائد کر دیتیں۔

مالی امداد ہو یا مکان، حکومت ہر ضرورت پر ساتھ کھڑی ہے: یوگی

گورکھپور، 15 جون (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جنتا درشن میں آئے لوگوں کو یقین دلایا کہ مالی امداد ہو یا مکان (آواس)، حکومت ہر ضرورت مند کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے علاج کے لیے مالی امداد کی فریاد کرنے والوں سے کہا کہ آپ ایسٹیمیٹ بنوائیے اور مریض کا خیال رکھیے، علاج کی فکر حکومت پر چھوڑ دیجیے۔ وہیں مکان کے مطالبے کو لے کر پہنچنے والے فریادیوں کو بھی وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ حکومت ہر ضرورت مند کو مسلسل پردھان منتری/مکھیہ منتری رہائشی اسکیم کے تحت مکان فراہم کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گورکھپور قیام کے دوران لگاتار دوسرے دن پیر کی صبح گورکھ ناتھ مندر میں منعقدہ جنتا درشن ※ میں لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے۔ علاج کے لیے مالی امداد کی گوہار لے کر پہنچنے والے لوگوں سے انہوں نے کہا کہ حکومت علاج میں پوری مدد کرے گی۔ اس کے لیے ضرورت مند لوگوں کا آیوشمان کارڈ بنوایا جائے گا، پھر بھی ضرورت پڑی تو اختیاری فنڈ سے امداد فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ ہر ضرورت مند اور اہل شخص کا آیوشمان کارڈ بنوانا یقینی بنایا جائے، تاکہ انہیں علاج کے لیے پریشان نہ ہونا پڑے۔ گورکھ ناتھ مندر کے احاطے میں مہنت دگوجے ناتھ اسمرتی بھون کے باہر منعقدہ جنتا درشن کے دوران سی ایم یوگی تقریباً 200 لوگوں سے ملے۔ انہوں نے لوگوں کے پاس جا کر مسائل سنے، ان کی درخواستی چٹھیوں کا جائزہ لیا اور شکایات کا نوٹس لیا۔ وزیر اعلیٰ نے لوگوں کو بھروسہ دلایا کہ کسی کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے، حکومت ہر ضرورت مند کے ساتھ کھڑی ہے۔ کچھ لوگوں نے پولیس اور ریونیو (محصولات) سے جڑے معاملات میں تاخیر کی شکایت کی، تو سی ایم نے ڈی ایم کو فوری طور پر معاملے کا نوٹس لے کر کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ سی ایم یوگی نے مکان، تعلیم، علاج، بجلی، ریونیو، پولیس وغیرہ سے جڑے الگ الگ معاملات کے تصفیے کے لیے متعلقہ انتظامی اور پولیس افسران کو درخواستیں بھیجتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام مسائل کا حل وقت کے اندر، غیر جانبدارانہ اور اطمینان بخش ہونا چاہیے۔ گورکھ ناتھ مندر میں قیام کے دوران پیر کی صبح بھی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا معمول روایتی رہا۔ صبح سویرے گرو گورکھ ناتھ اور برہم لین گرو دیو مہنت اویدھ ناتھ جی کا آشیرواد لینے کے بعد سی ایم یوگی نے مندر کی گؤشالا میں گؤ سیوا کی۔ انہوں نے مویشیوں کو اپنے ہاتھ سے گڑ اور روٹی کھلا کر پیار ظاہر کیا۔

پتا لگایا جا رہا ہے کہ کون سا یوگا کس بیماری میں معاون ہو سکتا ہے: جادھو

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) مرکزی وزارت آیوش، انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے ساتھ مل کر یہ پتا لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ کون سا یوگا کس بیماری کے علاج میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ مرکزی وزیر آیوش پرتاپ راؤ جادھو نے پیر کو یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ ان کی وزارت آئی سی ایم آر اور دیگر طبی تحقیقی اداروں کے ساتھ مل کر یہ پتا لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ کس قسم کی بیماری میں کون سا یوگا کیا جائے، جس سے مریض جلد صحت یاب ہو سکے۔ 21 جون کو عالمی سطح پر منعقد ہونے والے یوگا کے عالمی دن کی تیاریوں کے بارے میں معلومات دینے کے لیے یہاں منعقدہ پریس کانفرنس میں مسٹر جادھو نے کہا کہ 2014 کے بعد سے یوگا کو عالمی سطح پر بے مثال حمایت مل رہی ہے۔ اس بار 21 جون کو انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز (آئی سی سی آر) کے تعاون سے دنیا بھر کے 210 سے زائد مشنوں کے ذریعے یوگا سے متعلق 2500 پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ 190 سے زائد ممالک میں یوگا کا عالمی دن منایا جا رہا ہے۔ یوگا دنیا میں ایک عوامی تحریک بنتا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال بزرگوں کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے یوگا کے عالمی دن کا تھیم یوگا فار ہیلدی ایجنگ ※ (صحت مند بڑھاپے کے لیے یوگا) رکھا گیا ہے۔ یہ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ صحت، سرگرمی اور ذہنی صحت کا مسلسل خیال رکھنے پر زور دینے کے پیش نظر وزیر اعظم نریندر مودی کی کوششوں سے کیا گیا ہے۔ مسٹر جادھو نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ بائیں بازو کی جماعتوں اور ترنمول کانگریس حکومت کے دور میں یوگا کی تشہیر کے لیے کوئی خاص کوششیں نہیں کی گئیں۔ اس لیے اب ریاست میں یوگا کو فروغ دینے کی کوشش کے تحت یوگا کے عالمی دن کے موقع پر مرکزی پروگرام کولکاتہ میں منعقد کیا جائے گا۔ سوامی وویکانند نے یوگا کو پہلی بار بین الاقوامی سطح پر شہرت دلانے میں گرانقدر خدمات انجام دی تھیں۔ اس بات کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے 21 جون کو یوگا کا مرکزی پروگرام کولکاتہ میں رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کولکاتہ کے ریڈ روڈ پر منعقد ہونے والے یوگا کے مرکزی پروگرام میں وزیر اعظم نریندر مودی شرکت کریں گے۔ اس موقع پر وہاں کے لوگوں سے گھروں سے باہر نکل کر یوگا کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ مرکزی پروگرام کے بعد دریائے ہوگلی میں 500 کشتیوں پر یوگا آسن کیے جائیں گے۔ وزیر آیوش نے بتایا کہ یوگا کے عالمی دن کے موقع پر مرکزی وزارت ثقافت 100 مقامات پر خصوصی یوگا پروگرام منعقد کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ وزارت ثقافت یوگا کی تشہیر کے لیے کئی دوسرے پروگرام بھی چلا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسکولوں میں یوگا کو اسکولی تعلیم کا اٹوٹ حصہ بنایا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کی ہدایات اور نئی تعلیمی پالیسی کے تحت اسے نصاب، اسمبلی اور جسمانی تعلیم جیسے مختلف شکلوں میں اسکولوں میں شامل کیا گیا ہے۔ مسٹر جادھو نے کہا کہ اسکولوں میں یوگا کو تعلیم کا حصہ بنانے سے بڑی تعداد میں یوگا انسٹرکٹرز کی ضرورت ہوگی اور اس شعبے میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ وزارت آیوش کے تحت یوگا سرٹیفکیشن بورڈ تشکیل دیا گیا ہے، جہاں سے چھ لاکھ سرٹیفکیٹ جاری کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یوگا کو اولمپک کھیلوں میں شامل کرنے کی بھی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ یوگا کو ایشیائی کھیلوں میں شامل کر لیا گیا ہے اور ناگویا، جاپان میں بھی 2026 میں منعقد ہونے والے ایشیاڈ میں اسے ایک ڈسپلے کھیل کے طور پر پیش کیا جائے گا۔

بنگال کی خبریں

ایسٹرن ریلوے ہر روز نئے سنگ میل طے کرتے ہوئے ریکارڈ آمدنی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے

کولکاتا، 15 جون (پریس ریلیز) ایسٹرن ریلوے نے مئی 2026 میں اہم تجارتی شعبوں میں ریکارڈ ریونیو حاصل کر کے ایک شاندار کامیابی کی کہانی لکھی ہے۔ آپریشنل عمدگی، کسٹمر پر مبنی اقدامات اور اپنے ملازمین کی سرشار کوششوں سے کارفرما، ریلوے نے پچھلے آٹھ سالوں میں اپنی سب سے زیادہ مسافر آمدنی حاصل کی ہے۔ پارسل، سامان اور ٹکٹ کی جانچ سے ہونے والی آمدنی میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ شری ملند دیوسکر، جنرل منیجر، ایسٹرن ریلوے کی متحرک قیادت اور رہنمائی میں، مشرقی ریلوے نے مئی 2026 کے دوران ریونیو جنریشن میں ایک شاندار کارکردگی حاصل کی ہے، جو آپریشنل عمدگی، مسافروں کے اطمینان اور تجارتی ترقی کے لیے تنظیم کے غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ پچھلے آٹھ سالوں میں سب سے زیادہ مسافروں کی آمدنی ایسٹرن ریلوے نے مئی 2026 کے دوران مسافروں کی آمدورفت سے 97.378 کروڑ کمائے، جو پچھلے آٹھ سالوں میں مئی کے کسی بھی مہینے میں سب سے زیادہ مسافروں کی آمدنی ہے۔ اس نے مئی 2025 میں کمائے گئے 34.322 کروڑ کے پچھلے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا، جو 57.17 فیصد سے زیادہ کے اضافے کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ کامیابی ریلوے خدمات پر مسافروں کے بڑھتے ہوئے اعتماد، بہتر آپریشنل کارکردگی، مسافروں کی بہتر سہولیات، اور گرمیوں کے سفری سیزن میں بڑھتی ہوئی مانگ کے کامیاب انتظام کی عکاسی کرتی ہے۔ ایسٹرن ریلوے نے مال بردار خدمات میں اپنی شاندار کارکردگی کو جاری رکھا۔ مئی 2026 کے دوران پارسل اور سامان سے آمدنی 91.12 کروڑ تھی، جو گزشتہ سال کی اسی مدت میں 37.11 کروڑ تھی، جس میں 54.13 فیصد اضافہ ہوا۔ یہ ترقی ایسٹرن ریلوے کی کاروباری، صنعتوں اور عام لوگوں کو قابل اعتماد، سستی، اور کسٹمر دوستانہ نقل و حمل کے حل فراہم کرنے کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ مئی 2026 میں ٹکٹ چیکنگ سے آمدنی 05.13 کروڑ تھی، جو مئی 2025 میں 68.8 کروڑ کے مقابلے میں، متاثر کن 45.50 فیصد اضافہ درج کرتی ہے۔ یہ اضافہ ٹکٹوں کی جانچ کی سخت مہمات، چوکسی میں اضافہ، اور جائز سفر کی حوصلہ افزائی اور ریلوے کی آمدنی کی حفاظت کے لیے مسلسل کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اس کامیابی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، ایسٹرن ریلوے کے پرنسپل چیف کمرشل منیجر، ڈاکٹر ادے شنکر جھا نے کہا، "یہ حوصلہ افزا نتائج مشرقی ریلوے کے کسٹمر مرکوز اقدامات، موثر تجارتی حکمت عملیوں اور ہمارے فرنٹ لائن عملے کی سرشار کوششوں کی کامیابی کی عکاسی کرتے ہیں۔ مسافروں کی آمدن میں مسلسل اضافہ اور ٹکٹوں کے کاروبار پر اعتماد اور مسافروں کو ٹکٹوں کی جانچ پڑتال اور خدمات کی جانچ پڑتال کے ذریعے یہ ثابت ہوتا ہے۔" ہم سروس کے معیار اور آپریشنل کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔ آمدنی کے مختلف سلسلوں میں یہ شاندار کارکردگی تمام محکموں میں ایسٹرن ریلوے کے افسران اور عملے کی لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور مربوط کوششوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ تزویراتی منصوبہ بندی، وسائل کا موثر استعمال، اور مسلسل نگرانی نے ان کامیابیوں میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اس کامیابی پر تبصرہ کرتے ہوئے، ایسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر، مسٹر شبرام ماجھی نے کہا، "مئی 2026 میں حاصل ہونے والی ریکارڈ آمدنی ایسٹرن ریلوے کی بہترین کارکردگی کے لیے مسلسل عزم اور کارکردگی اور حساسیت کے ساتھ مسافروں اور اسٹیک ہولڈرز کی خدمت کرنے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔"

ایران امریکہ جنگ بندی معاہدے پر واشنگٹن میں سیاسی ہلچل

واشنگٹن، 15 جون (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے ایک نئے معاہدے کا اعلان سامنے آنے کے بعد واشنگٹن میں سیاسی بحث تیز ہو گئی ہے۔ ڈیموکریٹس معاہدے، جنگ سے متعلق حاصل اور لاحاصل کی تفصیلات جاننا چاہتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے حامی اس پیش رفت کو بڑی سفارتی کامیابی قرار دے رہے ہیں۔ نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ معاہدے کے بعد مشرقِ وسطیٰ میں ایک نئے دور کا آغاز ہو سکتا ہے اور ایران کبھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کر سکے گا جبکہ ڈیموکریٹک رہنماؤں نے معاہدے کی شرائط پر وضاحت کا مطالبہ کیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق ڈیموکریٹس کی جانب سے شدید تشویش پائی جا رہی ہے جن کا کہنا ہے کہ عوام کو یہ جاننے کا حق ہے کہ جنگ کے بعد حاصل ہونے والے نتائج کیا ہیں اور ایران نے کن شرائط کو قبول کیا ہے۔

تکنیک پر مبنی اصلاحات نے گورننس کو زیادہ شفاف اور جوابدہ بنایا: سندھو

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر ترنجیت سنگھ سندھو نے پیر کو کہا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی اصلاحات نے گورننس کو زیادہ شفاف، جوابدہ اور قابل رسائی بنا کر عوامی خدمات کی فراہمی میں نمایاں بہتری لائی ہے۔ مسٹر سندھو نے آج مغربی دہلی کے وکاس پوری میں آدھار سیوا کیندر کا افتتاح کیا۔ انہوں نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران ہندوستان کے گورننس ایکوسسٹم میں آدھار کے انقلابی کردار پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی پر مبنی اصلاحات نے گورننس کو زیادہ شفاف، جوابدہ اور قابل رسائی بنا کر عوامی خدمات کی فراہمی میں نمایاں بہتری لائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آدھار اب صرف ایک ڈیجیٹل شناختی پلیٹ فارم نہیں رہ گیا ہے، بلکہ یہ ہندوستان کے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کے اہم ستونوں میں سے ایک بن گیا ہے۔ آدھار سے براہ راست فوائد پہنچانے میں انتہائی آسانی ہوتی ہے جو مالیاتی شمولیت کو مضبوط بناتا ہے۔ ساتھ ہی شہریوں اور اداروں کے درمیان ایک مضبوط ستون بنا کر بڑے پیمانے پر گورننس کے بہتر نتائج کو یقینی بناتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آدھار، ای-کے وائی سی اور دیگر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے کاغذی کارروائی کی پیچیدگیوں کو انتہائی کم کیا ہے اور ساتھ ہی شفافیت کے ساتھ عوام کا بھروسہ بھی بڑھایا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آدھار نے ایک ایسی مشترکہ ڈیجیٹل بنیاد تیار کی ہے، جس سے ہندوستان جیسے وسیع اور متنوع ملک میں خدمات کو موثر طریقے سے پہنچانا ممکن ہو پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے دارالحکومت دہلی کی توسیع ہو رہی ہے، عوامی خدمات میں کارکردگی اور شفافیت کے حوالے سے لوگوں کی توقعات بھی بڑھ رہی ہیں۔ ایسے میں وکاس پوری آدھار سیوا کیندر دہلی کے شہری خدمات کے ڈھانچے میں ایک اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے بچوں کی بائیو میٹرک تفصیلات وقت پر اپ ڈیٹ کرانے کی اہمیت پر بھی زور دیا، تاکہ مستقبل میں تصدیق سے متعلق کسی بھی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر دہلی کے ٹرانسپورٹ، صحت اور آئی ٹی کے وزیر اور وکاس پوری کے ایم ایل اے ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ نے کہا کہ حال ہی میں شروع ہونے والے آدھار سیوا کیندر سے مغربی دہلی اور آس پاس کے پورے علاقوں کے شہریوں کو آدھار سے جڑی خدمات تک بہتر رسائی ملے گی، جس سے لوگوں کو بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وکاس پوری مرکز کے شروع ہونے سے شہریوں کو آدھار رجسٹریشن، اپ ڈیٹ اور اس سے جڑی دیگر خدمات کے لیے اندرلوک، پرگتی میدان اور ایسے ہی دور دراز مراکز پر جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ انہوں نے شہری مرکوز خدمات کی توسیع اور ڈیجیٹل گورننس تک رسائی بڑھانے کے لیے یو آئی ڈی اے آئی کی کوششوں کی جم کر ستائش کی۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ آدھار عوامی بہبود کی اسکیموں کے موثر نفاذ میں اہم کردار ادا کرتا ہے اور صحت کے شعبے میں آدھار رجسٹریشن یہ یقینی بناتا ہے کہ کوئی بھی اہل شہری صحت کی سہولیات سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے بتایا کہ موجودہ حکومت کی تشکیل کے بعد ہزاروں خاندانوں کو آدھار کارڈ سے جڑے آیوشمان بھارت کارڈ کے ذریعے کیش لیس علاج کا فائدہ ملا ہے، جس سے معیاری صحت کی خدمات تک ان کی رسائی مزید آسان ہوئی ہے۔ ڈیجیٹل گورننس کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ صحت، تعلیم اور دیگر شعبوں میں ٹیکنالوجی پر مبنی عوامی خدمات مستقبل کی ضرورت ہیں اور دہلی حکومت شہریوں کی سہولت کو مرکز میں رکھ کر ایک ڈیجیٹل طور پر بااختیار ایکو سسٹم بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

DISTRICT AYUSH OFFICE , DUMKA

YOGA TEACHER Waiting List of Female Adv. No.- 01(Ayush)/2026 Date :-11/05/2026

SL. NO.	Name of Candidate	Father/Husband Name with Address	MARKS OUT OF 20	Remarks
1	BANDANA KUMARI	NIWAS DARBEY, Add- HAJRAN ,SARIYAHAT,DUMKA	9	
2	SAGARIKA LAHA	DHIRENDRA NATH LAHA , Add- NONIHAT ,HANSDIHA,SARIYAHAT ,DUMKA	9	
3	MAMTA KUMARI	VASKAR KUMAR , Add-KASWA ,SARIYAHAT,DUMKA	8	
4	MINU MARNDI	SANJAY LAL MARANDI , Add- GARGARIYA, JAMA ,DUMKA	8	
5	PHOOL KUMARI	PRAMOD PARIHAT, Aadd- BAHIRADIH , SARIYAHAT DUMKA	6	
6	SNEHLATA TIWARI	ARVIND TIWARI, Add- SARWA ,DUMKA	6	
7	RANJU KUMARI	UMESH KUMAR KHIRHAR, Add- KHIRHAR ,JAMA,DUMKA	6	
8	JULI KUMARI	ABHISHEK KUMAR, Add- NAYA TOLA ,SAHIBGANJ	6	
9	SHAMPA KUMARI	KARTIK CHNDRA MANDAL, Add- KUSHPAHARI,SHIKARIPARA,DUMKA	5	
10	NITU KUMARI	ANIL BAID, Add- GARGARIYA ,JAMA, DUMKA	3	
11	MALA KUMARI	SADANAND MARIK, Add-HATE RANGANI ,JAMA ,DUMKA	2	
12	SUSHMA KUMARI	VIKASH BURNWAL, Add-JAMA,DUMKA	2	

जिला कार्यक्रम प्रबंधक (NHM) दुमका। | जिला नोडल पदाधिकारी(आयुष) दुमका। | प्रभारी जिला आयुष चिकित्सा पदाधिकारी दुमका। | असैनिक शल्य चिकित्सक –सह–मुख्य चिकित्सा पदाधिकारी, दुमका।

PR 382391 Health Med Edu and Family Welfare(26-27)#D

نسل نو کو اسلامی سانچے میں ڈھالنا وقت کی اہم ضرورت: قمر انیس قاسمی

سمستی پور کے تاج پور، سرائے رنجن، اوجیار پور، دلسنگھ سرائے، اور وارث نگر بلاک میں وفد امارت شرعیہ کا دعوتی و اصلاحی دورہ جاری

سمستی پور 15 جون (پریس ریلیز) مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم، امیر شریعت بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی ہدایت اور ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب دامت برکاتہم کی ایماء پر مولانا قمر انیس قاسمی صاحب دامت برکاتہم معاون ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کی قیادت میں امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کا ایک دعوتی و اصلاحی وفد ضلع سمستی پور کے تاج پور، سرائے رنجن، اوجیار پور، دلسنگھ سرائے اور وارث نگر بلاک کے مختلف مواضعات کے دورے پر ہے، وفد میں مفتی راشد انور قاسمی معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ، مولانا امان اللہ قاسمی قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ دھرم پور سمستی پور، مفتی نیر اسلام قاسمی صاحب استاذ حدیث دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ، مولانا جمیل احمد مظاہری مبلغ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ اور مولانا رضوان احمد مظاہری مبلغ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ شریک ہیں۔ موضع دریاپور لگنیا، علی نگر مہیش پٹی، صلحابرٹہ، ساتن پور، چاند چور رحیم ٹولہ میں عوام الناس سے خطاب کرتے ہوئے قائد وفد مولانا قمر انیس قاسمی صاحب معاون ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ نے فرمایا کہ ملک کی موجودہ صورتحال انتہائی تشویش ناک ہے بڑی تیزی کے ساتھ نسل نو بے دینی کی طرف بڑھ رہی ہے منظم سازش کے تحت نوجوانوں کے ایمان و عقیدہ کا سودا کیا جارہا ہے ایسے حالات میں ان کے دلوں کو ایمان سے منور کرنا اور انہیں اسلامی سانچے میں ڈھالنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ مزید انہوں نے فرمایا امارت شرعیہ پورے ملک کے مسلمانوں کے لیے اور خصوصا بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے مسلمانوں کے لیے اللہ کی ایک عظیم نعمت ہے، امارت شرعیہ [illegible] وتقدس کا لحاظ رکھنا اور اس کی ضرورتوں کا خیال کرنا، مسلمانوں کے لیے لازم ہے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایک امیر شریعت کی ماتحتی میں رہ کر ان کی اطاعت و فرمانبرداری کرنا مسلمانوں پر واجب ہے۔ اس لیے امارت شرعیہ سے جڑ کر رہنا اور امیر شریعت کے پیغام پر لبیک کہنا وقت کی اہم ضرورت ہے، قائد وفد نے امارت شرعیہ کے سو سالہ خدمات سے روشناس کرایا تمام شعبوں کا بہت ہی جامع تعارف کرایا، نیز انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے گھر کو اسلامی ماحول سے مزین کریں، مرد و عورت خود بھی اسلامی احکامات پر عمل کریں اور اپنے بچے اور بچیوں کو بھی ان پر عمل کرنے کی تلقین کریں۔ مفتی راشد انور قاسمی معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ نے اپنے خطاب میں اتحاد امت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ کلمہ واحدہ کی بنیاد پر وحدت و اجتماعیت کے ساتھ زندگی گزاریں، اسی میں ان کی بقا ہے، انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنا معاشرہ ایک صالح اور اسلامی معاشرہ بنائیں۔ مفتی امان اللہ قاسمی قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ سمستی پور نے دارالقضاء کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی کہ اپنے معاملات امارت شرعیہ کے دارالقضاء سے حل کرائیں۔ مفتی نیر الاسلام قاسمی صاحب استاذ حدیث دارالعلوم الاسلامیہ امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ نے ذمہ داران اور گارجین حضرات سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں اور بچیوں کی دینی تعلیم و تربیت پر توجہ دیں، انہیں اس طرح اسلامی سانچے میں ڈھالیں کہ ان کے دل و دماغ میں ایمان اور اسلام پیوست ہو جائے۔ مولانا جمیل اختر رحمانی صاحب مبلغ امارت شرعیہ نے نظامت کے فرائض انجام دیے، مولانا رضوان صاحب مظاہری مبلغ امارت شرعیہ اور مولانا جمیل اختر رحمانی مبلغ امارت شرعیہ نے وفد کے اس دورے کو کامیاب بنانے میں مسلسل جد و جہد کر رہے ہیں، جناب عبدالرحمن صاحب دریاپور لگنیا جناب شمیم صاحب علی نگر مہیش پٹی، مولانا ضیاء اللہ اور شمیم صاحب صلحا، جناب ارشد احمد واحد صاحب ساتن پور، مولانا امیر معاویہ، حافظ محمد شکیل صاحب کھیا عبدالرحمن صاحب چاند چور رحیم ٹولہ وغیرہم نے امارت شرعیہ کے اس وفد کا پرجوش استقبال کیا، اکرام کیا، ضیافت کی۔ واضح رہے کہ وفد کا یہ دورہ مؤرخہ 10/ جون 2026 سے 17/ جون 2026 تک جاری رہے گا۔

زمینی تنازع میں چائے دکاندار کا قتل

سمستی پور 15 جون (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے اجیار پور تھانہ علاقے کے ساتن پور وارڈ نمبر 3 میں اتوار کی دیر رات ایک چائے دکاندار کے بے رحمانہ قتل کے بعد پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ مقتول کی شناخت مدن ساہ کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ پیر کی صبح مقتول کی لاش گھر کے باہر پڑی ہوئی ملی۔ قتل کی خبر پھیلتے ہی بڑی تعداد میں لوگ جمع ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ مدن ساہ گاؤں میں اکیلے رہتے تھے اور اپنے گھر کے سامنے ہی چائے اور ناشتے کی دکان چلاتے تھے۔ ان کا خاندان پٹنہ میں رہتا ہے اور وقت فوقت گاؤں آتا جاتا رہتا تھا۔ پیر کی صبح لوگوں نے ان کی لاش دیکھی اور واقعے کی اطلاع اہل خانہ سمیت پولیس کو دی۔ اس سلسلے میں مقتول کے لواحقین نے الزام لگایا کہ زمین کے تنازع کو لے کر چھوٹے چچا سنیل ساہ کے بیٹوں امن اور راجا نے اس واردات کو انجام دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ خاندان کے درمیان طویل عرصے سے زمین کا تنازع چل رہا تھا اور تقریباً دس دن پہلے ہی ان دونوں نے جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی۔ لوگوں کے مطابق، دونوں ملزمان نے پیر کی رات کو سوتے ہوئے مدن ساہ پر حملہ کیا اور سر کچل کر ان کا بے رحمانہ قتل کر دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی اجیار پور تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

نالندہ کی باون بوٹی دستکاری کو فروغ ضروری: شرون کمار

بہار شریف 15 جون (الیاس خاں) نالندہ ضلع کی باون بوٹی ساڑی کو جی آئی ٹیگ ملا ہے۔ بہار شریف کے بسوان بیگھا میں باون بوٹی کے بننے میں لگے بنکروں کی مدد کے لیے بہار کی حکومت کے دیہی ترقی اور اطلاعات اور تعلقات عامہ کے وزیر شرون کمار نے بہار شریف کے بسوان بیگھا میں باون بوٹی کے فن پاروں کی تخلیق میں مصروف بنکروں کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ جی آئی ٹیگ نالندہ کے [illegible] مارکیٹنگ، ڈیزائن ڈیولپمنٹ، اور ٹریننگ میں [illegible] آنجہانی کپل دیو کامت کی محنت اور لگن کا نتیجہ [illegible] ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ بنکروں کی آمدنی کو دوگنا کرنے [illegible] ہے۔ رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے کہا کہ [illegible] پرساد۔

گھر میں سوئے ہوئے نوجوان کا گولی مار کر قتل

سمستی پور 15 جون (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے مسری گھراری تھانہ علاقے کے موروا ڈیہہ وارڈ 11 میں اتوار کی رات فائرنگ کے واقعے سے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ بتایا جارہا ہے کہ گھر میں سوئے ہوئے حالت میں ایک نوجوان کو نامعلوم حملہ آوروں نے 5 گولیاں ماردیں، جس سے اس کی موت ہوگئی۔ مقتول کی شناخت موروا ڈیہہ وارڈ 11 کے پرمود جھا کے بیٹے سوجیت کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سوجیت اپنے گھر میں سو رہا تھا تبھی نامعلوم بدمعاشوں نے اس پر کھڑکی سے فائرنگ کر دی۔ گولیوں کی آواز سن کر جمع ہونے والے آس پاس کے لوگوں کی مدد سے اسے صدر ہسپتال لایا گیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے کہ مقتول کو پانچ گولیاں لگی ہے ہی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ کر معاملے کی جانچ پڑتال میں جٹ گئی ہے ساتھ ہی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ قتل کی وجہ اور حملہ آوروں کا پتہ لگانے کے لیے چھاپے ماری کی جارہی ہے۔ علاقے میں تناؤ کو دیکھتے ہوئے اضافی پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے۔ اس سلسلے میں اے ایس پی سنجے کمار پانڈے نے کہا کہ مسری گھراری میں ایک نوجوان کا قتل پرانی دشمنی کی وجہ سے ہوا ہے۔ پولیس تمام پہلوؤں پر جانچ کر رہی ہے اور جلد ہی اس واقعے میں ملوث مجرموں کی شناخت کر کے معاملے کا پردہ فاش کیا جائے گا۔

ایڈوکیٹ سید ذاکر حسین صغری کالج ایڈہاک کمیٹی کے سکریٹری نامزد، مبارکباد

بہار شریف 15 جون (الیاس خاں) پاٹلی پترا یونیورسٹی، پٹنہ کی طرف سے سینئر ایڈوکیٹ اور صغری کالج کے سابق سکریٹری سید ذاکر حسین کی صغری کالج کی ایڈہاک کمیٹی بہار شریف کے سکریٹری کے طور پر نامزدگی کے اعلان نے ماہرین تعلیم، دانشوروں، سابق طلباء اور شہر کے باشندوں میں خوشی کی لہر دوڑائی ہے۔ لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے انہیں مبارکباد دی ہے اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے، اس امید کا اظہار کیا ہے کہ ان کے تجربے، وژن اور انتظامی صلاحیتوں سے کالج کو ترقی کی نئی بلندیوں پر پہنچنے میں مدد ملے گی۔ مبارکباد دینے والوں میں عرفان خاں سوری کا کہنا ہے کہ سید ذاکر حسین کی صغری کالج سے دیرینہ وابستگی ہے اور بطور سکریٹری اپنی سابقہ حیثیت میں ادارے کے فائدے کے لیے بہت سے اہم کام سرانجام دے چکے ہیں۔ اسے کالج کے مسائل، ضروریات اور اس کے طلباء کی ضروریات کا گہرا ادراک ہے۔ قائدانہ کردار میں ان کی واپسی سے کالج کے انتظامی کام میں تیزی آئے گی اور زیر التوا معاملات کے جلد حل کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ داخلے کے عمل کو مزید شفاف اور ہموار بنایا جائے گا جس سے طلباء اور والدین کے لیے غیر ضروری پریشانیوں کا خاتمہ ہوگا۔ مزید برآں، امتحانی فارم مکمل کرنے، اسکالرشپ، سرٹیفکیٹ جاری کرنے، یونیورسٹی سے متعلق کام اور طلبہ کے مختلف مسائل کو حل کرنے کے عمل کو تیز کیا جائے گا۔ کالج کیمپس میں تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنانے، انفراسٹرکچر کو وسعت دینے اور معیاری تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے بھی ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔ شہر کی دیگر شخصیات نے بتایا کہ صغری کالج بہار شریف نالندہ ضلع کا ایک باوقار تعلیمی ادارہ ہے، جس نے گزشتہ برسوں میں ہزاروں طلباء کے مستقبل کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ کالج نہ صرف تعلیمی میدان میں ایک الگ پہچان رکھتا ہے بلکہ سماجی بیداری اور اخلاقی اقدار کو فروغ دینے میں بھی پیش پیش رہا ہے۔ نتیجتاً ادارے کی ہمہ گیر ترقی تجربہ کار اور سرشار افراد کی قیادت میں ممکن ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ سید ذاکر حسین کی بطور سکریٹری تقرری کالج کے اندر ایک نئے ورک کلچر کو فروغ دے گی، انتظامی شفافیت میں اضافہ کرے گی اور طلباء کے مفادات کو ترجیح دے گی۔ لوگوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس ذمہ داری کو ایمانداری، غیر جانبداری اور کامیابی سے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور سوگرہ کالج کو تعلیمی میدان میں نئی بلندیوں پر لے جائے۔

گریجویشن سمسٹر-5 کے طلبہ کے لیے انٹرن شپ کا انعقاد

بیگوسرائے 15 جون (پریس ریلیز) سماجی تنظیم آدرش پری گلپنا کے زیر اہتمام گریجویشن سمسٹر-5 کے طلبہ و طالبات کے لیے جاری انٹرن شپ پروگرام کے تحت پیر کے روز وکاس ودیالیہ، ڈمری، بیگوسرائے میں ایک شاندار اور بیٹیشن اور رہنمائی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی کامیاب نظامت جئے منگلا واہنی کے سمت کمار اور خاتون صحافی تبسم خان نے مشترکہ طور پر انجام دی۔ آخر

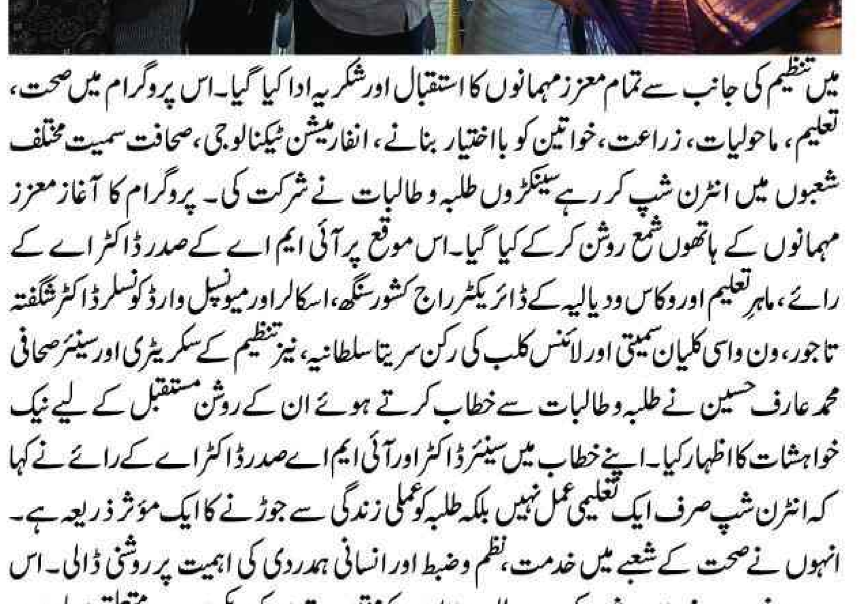

میں تنظیم کی جانب سے تمام معزز مہمانوں کا استقبال اور شکریہ ادا کیا گیا۔ اس پروگرام میں صحت، تعلیم، ماحولیات، زراعت، خواتین کو بااختیار بنانے، انفارمیشن ٹیکنالوجی، صحافت سمیت مختلف شعبوں میں انٹرن شپ کر رہے سینکڑوں طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز معزز مہمانوں کے ہاتھوں شمع روشن کر کے کیا گیا۔ اس موقع پر آئی ایم اے کے صدر ڈاکٹر اے کے رائے، ماہر تعلیم اور وکاس ودیالیہ کے ڈائریکٹر راج کشور سنگھ، اسکالر اور میونسپل وارڈ کونسلر ڈاکٹر شگفتہ تاجور، ون واسی کلیان سمیتی اور لائنس کلب کی رکن سریتا سلطانیہ، نیز تنظیم کے سکریٹری اور سینئر صحافی محمد عارف حسین نے طلبہ و طالبات سے خطاب کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اپنے خطاب میں سینئر ڈاکٹر اور آئی ایم اے صدر ڈاکٹر اے کے رائے نے کہا کہ انٹرن شپ صرف ایک تعلیمی عمل نہیں بلکہ طلبہ کو عملی زندگی سے جوڑنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے صحت کے شعبے میں خدمت، نظم و ضبط اور انسانی ہمدردی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اس دوران انہوں نے انٹرن شپ کر رہے طلبہ و طالبات کو مختلف اقسام کی ویکسین سے متعلق معلومات بھی فراہم کیں۔ راج کشور سنگھ نے کہا کہ موجودہ دور میں صرف کتابی علم کافی نہیں ہے۔ طلبہ کو عملی تجربات حاصل کر کے اپنی صلاحیتوں کو فروغ دینا چاہیے۔ انہوں نے انٹرن شپ کو شخصیت سازی اور روزگار پر مبنی تعلیم کا ایک اہم حصہ قرار دیا۔ ڈاکٹر شگفتہ تاجور نے طالبات کی خصوصی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم اور خود اعتمادی کی بدولت خواتین معاشرے کے ہر شعبے میں اپنی نئی شناخت قائم کر رہی ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں سے سماجی مسائل سے جڑنے اور مثبت تبدیلی کے علمبردار بننے کی اپیل کی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جب لڑکیاں گھر سے باہر نکلتی ہیں تو لوگ طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں، لیکن انہیں ان باتوں کو نظرانداز کر کے اپنی محنت اور کامیابی پر توجہ مرکوز رکھنی چاہیے۔ سریتا سلطانیہ نے ماحولیاتی تحفظ، سماجی خدمت اور خواتین کو بااختیار بنانے کے میدان میں نوجوانوں کے کردار کو نہایت اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ معاشرے کی ترقی کے لیے نوجوانوں کی فعال شرکت ضروری ہے۔ وہیں محمد عارف حسین نے انٹرن شپ پروگرام کے خدوخال اور مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تنظیم کا مقصد طلبہ کو مختلف شعبوں میں عملی تجربات فراہم کر کے انہیں خود کفیل اور ذمہ دار شہری بنانا ہے۔ انہوں نے صحافت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، زراعت اور سماجی ترقی کے شعبوں میں دستیاب مواقع کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ پروگرام کے دوران طلبہ و طالبات نے مختلف موضوعات پر مہمانوں سے سوالات پوچھ کر اپنی جستجو کی تسکین حاصل کی۔ موجود طلبہ و طالبات نے انٹرن شپ پروگرام کو معلومات افزا اور حوصلہ افزا قرار دیا۔

پی ایم "سوریہ گھر" اسکیم کے تحت صارفین کو مفت توانائی کی سہولت ملے گی: ضلع مجسٹریٹ

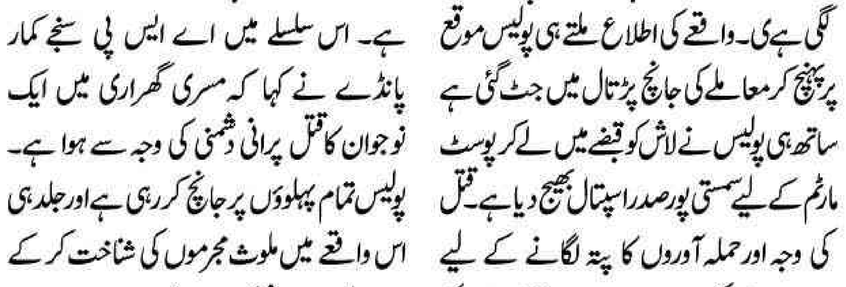

ارریہ 15 جون (مشتاق احمد صدیقی) پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی اسکیم کے تحت، بہار کے عزت مآب وزیر اعلیٰ نے 1512 کروڑ روپے کی لاگت سے 5.2 لاکھ کٹیر جیوتی صارفین کی چھتوں پر سولر پاور پلانٹس کی تنصیب کے کام کا آغاز کیا اور توانائی کے شعبے کے منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا۔ آن لائن کے ذریعہ 03.1278 کروڑ۔ اسکیم کے تحت حکومت کٹیر جیوتی بجلی صارفین کی چھتوں پر مکمل طور پر مفت شمسی توانائی کے پلانٹ لگائے گی، جو غریب اور ضرورت مند خاندانوں کو صاف اور سستی توانائی فراہم کرے گی۔ اس اقدام سے نہ صرف بجلی کے اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ قابل تجدید توانائی کے استعمال کو بھی فروغ ملے گا۔ ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر ونود دوہن نے ارریہ ضلع ہیڈکوارٹر میں ایم آئی سی ارریہ سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ پروگرام میں حصہ لیا۔ اس موقع پر نرپت گنج ایم ایل اے محترمہ دیونتی یادو، عزت مآب سکٹی ایم ایل اے مسٹر وجے کمار منڈل اور رانی گنج ایم ایل اے جناب اویناش منگلم بھی موجود تھے۔ الیکٹریکل ایگزیکٹو انجینئر ارریہ مسٹر گورو کمار، الیکٹریکل ایگزیکٹو انجینئر فوربس گنج مسٹر راجیش پریادرشی کے ساتھ اس اسکیم کے مستفید صارفین نے بھی پروگرام میں حصہ لیا۔ وہاں موجود عوامی نمائندوں اور عہدیداروں نے اس اسکیم کو غریب خاندانوں کے لیے فائدہ مند قرار دیا اور اس کے فوائد زیادہ سے زیادہ اہل صارفین تک پہنچانے کی بات کی۔

پیغام امن کانفرنس اور جلسہ دستار بندی اختتام

جموئی 15 جون (پریس ریلیز) مدرسہ تعلیم القرآن تمباپہاڑ جھاجھا جموئی بہار کے زیر اہتمام 'پیغام امن کانفرنس اور جلسہ دستار بندی' فضلیۃ الشیخ محمد علی مدنی امیر صوبائی جمعیت اہل حدیث بہار کی زیر صدارت اور محمد عالم امیر ضلعی جمعیت اہل حدیث جموئی کی زیر سرپرستی منعقد ہوا۔ نظامت کی ذمہ داری مولانا عطاء الرحمن سلفی صدر مدرس مدرسہ احمدیہ سلفیہ آرہ بہار نے انجام دی، جبکہ قاری روح اللہ بن قاری علاء الدین کی تلاوت قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ مہمانان خصوصی اور مقررین علماء کرام کے طور پر فضیلت الشیخ عبدالغفار سلفی بنارس، مولانا غفران رحمانی امام وخطیب جامع مسجد بھدوہی، مولانا ابوالکلام سلفی اور مولانا محمد الیاس چترویدی جھارکھنڈ مدعو تھے۔ اجلاس میں فضیلت الشیخ مولانا گوہر علی ندوی، مولانا کوکب الباری ندوی ناظم اعلیٰ ضلعی جمعیت اہل حدیث جموئی، مولانا عبدالرحمن سلفی، مولانا جاوید اثری اور حافظ ریاض الدین صدر مدرس مدرسہ تعلیم القرآن تمباپہاڑ موجود تھے، نیز کثیر تعداد میں علاقے کے ائمہ، حفاظ، اساتذہ، طلبہ، مسلکی اور غیر مسلکی افراد و اشخاص نے جلسہ میں شرکت کی۔ عورتوں کی خاطر پروگرام سننے اور دیکھنے کے لیے الگ انتظام کیا گیا تھا۔ بڑی تعداد میں عورتوں نے بھی اجلاس میں حاضری دے کر دین کی باتیں سنیں۔ اس کانفرنس میں مدرسہ تعلیم القرآن تمباپہاڑ جھاجھا سے فارغ ہونے والے 15 خوش نصیب حفاظ کرام کے سروں پر معزز علماء کرام کے ہاتھوں دستار باندھی گئی۔ علماء کرام کی تقاریر کو حاضرین نے ہمہ تن گوش ہو کر سنا، علماء کرام نے عقیدے کی اصلاح، آپسی اختلافات کے خاتمے اور صحابہ کی عظمت و وقعت کو پہچاننے پر زور دیا جبکہ بعض مقررین نے حفظ قرآن کی اہمیت، حفاظ کا مقام و مرتبہ اور نبیؐ کے اخلاق و کردار پر روشنی ڈالی۔ اللہ تعالیٰ تمام علماء کرام، اساتذہ، طلبہ، معاونین و محسنین، حاضرین اور نوجوانان تمباپہاڑ کو جزائے خیر عطا فرمائے، دین حق کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق ارزانی نصیب کرے، ان کی زندگی میں برکت عطا فرمائے اور انہیں ہر طرح کی بلا و مصیبت سے دور رکھے آمین۔

سہ روزہ دینی تربیتی ورکشاپ کا پہلا دن اختتام پذیر

مظفر پور 15 جون (پی این ایس) میٹرک، انٹر اور بی اے کی طالبات کے لیے منعقدہ سہ روزہ دینی تربیتی ورکشاپ کے پہلے دن کی کارروائی بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوگئی۔ یہ تربیتی ورکشاپ صبح نو بجے معہد الطیبات للبنات مادھوپور مظفر پور کے کیمپس میں شروع ہوئی اور دوپہر ایک بجے اختتام کو پہنچی، اس سہ روزہ تربیتی کیمپ میں پچاس سے زائد طالبات نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز مدرسہ طیبہ منت نگر، مادھوپور، مظفر پور کے طالب علم ارحان کی پرسوز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جبکہ نعت رسول کا نذرانہ عزیزی اعیان حسن نے پیش کر کے سامعین کے دلوں کو منور کیا۔ نظامت کے فرائض مولانا عبدالخالق قاسمی نے احسن طریقے سے انجام دیا بعد ازاں عالمہ فاضلہ عفت پروین صاحبہ نے درس تفسیر پیش کرتے ہوئے قرآن کریم کے آخری پانچ سورتوں کا ترجمہ اور اس کی تفسیر پیش کیں اور شان نزول بیان کیا۔ اور اس سے متعلق اہم موضوعات پر مدلل گفتگو کی۔ اس کے بعد اس سہ روزہ ورکشاپ کے روح رواں مفتی نعمت اللہ قاسمی مکی نے علامہ نووی رحمۃ اللہ کی مشہور زمانہ کتاب "الاربعین" کا درس دیا اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں متعدد اہم نکات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ ورکشاپ کے پہلے خصوصی محاضر مولانا احمد ضیاء ندوی، مہتمم مدرسہ سلیمانیہ رامکھتاری، نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے تک خطاب فرمایا۔ اپنے مؤثر اور فکر انگیز بیان میں انہوں نے معاشرے میں پھیلی ہوئی برائیوں، ارتداد کے بڑھتے ہوئے رجحانات، کفر و شرک کے خطرات اور حیا و پاکدامنی کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس کے بعد دوسرے محاضر مولانا احمد سعید صاحب، صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ شکر پور بھرواره، دربھنگہ، نے ایمان اور بنیادی عقائد کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے صحیح عقائد کی حفاظت اور ایمان کی مضبوطی کی ضرورت پر زور دیا پروگرام کے اختتام پر مولانا احمد سعید صاحب کی رقت آمیز دعا کے ساتھ پہلے دن کی تمام سرگرمیاں اختتام پذیر ہوئیں۔

1500 بے گھر خاندان کا ڈی وی سی کے خلاف احتجاج

بوکارو، 15 جون (پی این ایس) جھارکھنڈ کے ضلع بوکارو کے چندر پورہ علاقے میں واقع راجابیڑا گاؤں کے 1500 بے گھر (متاثرہ) خاندانوں نے بازآبادکاری کی سہولیات کے مطالبے کو لے کر ڈی وی سی (دامودر ویلی کارپوریشن) کے خلاف تحریک چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ متاثرین کے رہنماؤں نے آج یہاں بتایا کہ اس سلسلے میں راجاویرا اندر چوواگاؤں میں ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ راجابیڑا میں 1500 خاندان بے گھر ہو کر آباد ہوئے ہیں۔ ڈی وی سی پلانٹ کے قیام کے لیے ان کے آباؤ اجداد کی ہزاروں ایکڑ زمین حاصل کی گئی تھی، لیکن آج تک ان لوگوں کو اپنے حقوق اور جائز مراعات نہیں مل سکیں۔ انہیں صرف راکھ (فلائی ایش) کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ لوگ راکھ کے پھیلاؤ سے شدید پریشان ہیں، جس کے باعث اکثر بیمار رہتے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ اب لوگوں کو مفت میں راکھ کا شکار نہیں بننے دیا جائے گا۔ اب سب کو روزگار چاہیے اور بازآبادکاری پالیسی کے تحت تمام سہولیات فراہم کی جانی چاہئیں، ورنہ احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اپنے حقوق کے حصول کے لیے لوگ کسی بھی دن بڑے پیمانے پر احتجاج کرنے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔ اجلاس میں اجیت سنگھ، دیپک مرمو، بادل ہیمبرم، سنیل سنگھ، راش منی، پھول کماری، پورنی دیوی، سیما دیوی، پنکی دیوی، مہیندر سنگھ، روی برنوال سمیت بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

شاعر ظفر رضوی کاکوی کی یاد میں سیمینار و مشاعرہ کا انعقاد

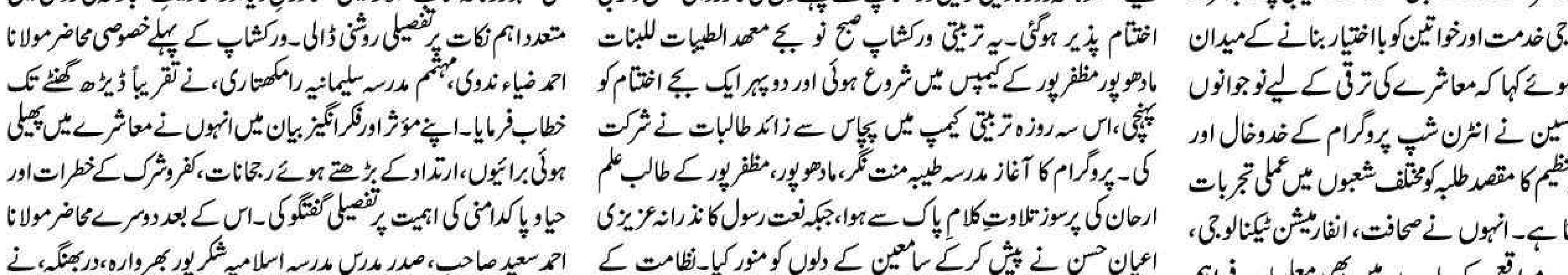

سہسرام 15 جون (انجم ایڈوکیٹ) بہار کا پرانا ضلع گیا اور موجودہ ضلع جہان آباد علاقہ کاکو کے جنمے اور نصف صدی تک تاریخی شہر سہسرام میں سکونت پزیر سیماب اسکول کے پروردہ، ادبی ادارہ ادارۂ فکر و نظر بنیاد کردہ جسکے تاعمر صدر رہے شخص، رجسٹریشن محکمہ کے اعلیٰ عہدہ فائز رہتے ہوئے کئی کتابوں کے مصنف عظیم المرتبت کہنہ مشق شاعر ظفر رضوی کاکوی گو کہ اب اس دنیا میں نہیں ہیں مگر انکی کاوشیں اور کارنامے اب بھی لوگوں کیلئے مشعل راہ ہیں، خصوصاً انکے اور انکے حمایتیوں ذریعہ سہسرام میں ہوئے کئی کل ہند مشاعرے اس بات کا ثبوت ہیں کہ سن 1977 سے جب جب مشاعرے ہوئے کل ملا کر ہندوستان کا کون شاعر ہے جو سہسرام نہیں آیا، یہ فخر سہسرام کو حاصل ہے اور وہ منظم طریقہ کار ظفر رضوی کاکوی کی خصوصی خوش اسلوبی اور اخلاقانہ کردار کا ہی نمونہ رہا ہے، یہ الگ بات کہ اس دور کشاکش میں لوگ گم بھی ہو جاتے ہیں مگر ظفر رضوی کاکوی کو لوگ دانستہ و غیر دانستہ طور پر ہی سہی اپنی ادبی و دینی عاقبت سنوارنے کیلئے تو ضرور یاد کر لیتے ہیں تو انکی ہی یاد میں اور انکے ہی ایصال ثواب کیلئے برمکان شاعر اختر امام انجم فرزند کلاں ظفر رضوی کاکوی محلہ دائرہ سہسرام مورخہ 14 جون کی صبح بعد نماز فجر سے صبح 9 بجے تک قران خوانی، صبح 9 بجے سے صبح 10 بجے تک عید میلادالنبی اور صبح 10 بجے سے ادارہ ظفریاب ادب انڈیا کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان سیمینار و مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا، جسکی صدارت سجادہ نشین خانقاہ کریمیہ اشرفیہ درویشہ بیتھو شریف گیا بہار و استاذ الشعراء حضرت سید شاہ غفران اشرفی صاحب فرمائی اور نظامت کے فرائض کو بحسن و خوبی معروف ناظم مشاعرہ جناب آفتاب رانا اورنگ آباد و خالق پردیسی قادری نے مشترکہ طور پر انجام دیا اور سیمینار و مشاعرہ میں سہسرام ایس ایس پی جین کالج کے سابق پرنسپل ڈاکٹر گرو چرن سنگھ مہمان خصوصی کی طور پر شریک ہوئے، جسمیں سہسرام کے معروف شعراء کے ساتھ بہار جھارکھنڈ و دیگر صوبہ سے گرامیٔ قدر شعرائے کرام کی تشریف آوری ہوئی جس پروگرام کو لیکر کثیر تعداد میں شرکاء سے بھی شرکت کی استدعا خصوصی کی گئی تھی تشکرات خصوصی کے ساتھ۔ بعد نماز فجر سے 9 بجے دن تک قرآن خوانی کے بعد عید میلادالنبی میں گیا سے آئے شاعر و مقرر ڈاکٹر آفتاب عالم اطہر کی بصیرت افروز ہوئی، اس دوران شاعر قدرت اللہ قدرت رانچی، ڈاکٹر تنویر عالم، اسعد امام سہسرام اور آفتاب رانا اورنگ آباد نے نعت پاک سے شرکاء کے قلب کو منور کیا، سیمینار میں مہمان خصوصی ڈاکٹر گرو چرن سنگھ، پروگرام صدر پیر طریقت حضرت غفران اشرفی، پیر طریقت حضرت ابوذر حسنات قادری المعروف شیرازی میاں، عالم پرویز، ثمر سہسرامی، اختر امام انجم، ڈاکٹر آفتاب عالم اطہر، آفتاب رانا، سروج کمار پنکج، یعقوب رضا، حامد علی قائد نے معروف شاعر جنکی یاد میں پروگرام تھا حضرت ظفر رضوی کاکوی کی شخصیت گرانقدر خدمات اور انکے فن پر مدلل روشنی ڈالی۔ سیمینار کے بعد ہوئے مشاعرہ میں ڈاکٹر گرو چرن سنگھ، حضرت غفران اشرفی، قدرت اللہ قدرت رانچی، غلام مصطفیٰ مضطر میر پور، ڈاکٹر مہاب عالم مہتاب، آفتاب رانا اورنگ آباد، ڈاکٹر آفتاب عالم اطہر گیا، خالق پردیسی کابری، اقبال دانش کیموری، عالم پرویز، شبیر سہسرامی، اختر امام انجم، سروج کمار پنکج، ضیا سہسرامی، حسن امام، متین سہسرامی، پروفیسر ثمر سہسرامی، ممتاز فریدی، مبین سہسرامی، ڈاکٹر تنویر عالم وغیرہم شعراء نے اپنے کلام سے موجود کثیر شرکاء کو مسحور کر دیا۔ کثیر تعداد میں شریک خصوصی سامعین میں ڈاکٹر معراج الاسلام، ایس ایم جمشید رضوی، غلام سرور جہان آبادی، فیاض الدین خان ایڈوکیٹ، اقبال احمد، فیض درویش اشرف، ڈاکٹر خورشید انور علوی، شہزاد ایڈوکیٹ، منہدی حسن، ڈاکٹر فہیم الدین احمد، انتخاب عالم، شکیل احمد، تنویر عالم، ڈاکٹر مصباح الدین، ڈاکٹر رضوان احمد، حافظ معظم حسین، سہیل اختر، رضوان احمد، آصف اقبال، اشفاق احمد، ڈاکٹر فہد، فرحان احمد، منور منہاج، خورشید عالم، وحدت امام، ارمان احمد، یامین احمد شادمان، جمال احمد، محمد منظر، الطاف احمد، نامہ نگار روزنامہ پندار سراج علی انصاری، روزنامہ گرم ہوا محمد شکیل وغیرہم کی شرکت نے ماحول کو رونق بخشی۔

مڑھورا کی بیٹی ہندوستانی فضائیہ میں فلائنگ آفیسر بنی

چھپرہ 15 جون (راجو) سارن ضلع کے مڑھورا بلاک کے تحت گاؤں جاونیا گوپال پور کی بیٹی دیویانشی سنگھ نے ہندوستانی فضائیہ میں فلائنگ آفیسر بن کر خطے کا نام روشن کیا ہے۔ انہیں

حیدرآباد میں ایئر فورس اکیڈمی میں پاسنگ آؤٹ پریڈ کے دوران کمیشن دیا گیا تھا۔ دیویانشی کو ان کی شاندار کامیابی کے لیے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے باوقار صدر تختی ایوارڈ ※ سے نوازا۔ دیویانشی نے ایئر فورس کی گراؤنڈ ڈیوٹی برانچ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور مجموعی میرٹ لسٹ میں پہلا مقام حاصل کیا۔ اس کے ساتھ وہ گراؤنڈ ڈیوٹی برانچ میں کمیشن حاصل کرنے والی این ڈی اے کی پہلی سابق خاتون کیڈٹ بن گئی ہیں۔ اس کی تاریخی کامیابی کا پورے خطے میں چرچا ہو رہا ہے۔ دیویانشی کا سفر این ڈی اے میں شروع ہوا اور اسے ایئر فورس اکیڈمی تک لے گیا۔ این ڈی اے کی جانب سے خواتین کے لیے اپنے دروازے کھولنے کے بعد، اس نے 2022 میں سخت داخلہ امتحان پاس کیا۔

سی۔ایم کالج، دربھنگہ میں عملی تربیت پر مبنی چار ڈگری کورسوں کی منظوری

دربھنگہ: 15/ جون (عرفان احمد پیدل) یہ خبر دربھنگہ اور گرد و نواح کے ایسے طلبا و طالبات جو اس سال بی اے اور بی کام کے سال اول میں داخلہ لینا چاہتے ہیں ان کے لئے باعث مسرت ہے کہ سی ایم کالج، دربھنگہ میں اس سال سے چار نئے ڈگری پروگرام شروع ہو رہے ہیں جس میں داخلہ لے کر طلبا بی اے اور بی کام کے ساتھ ساتھ عملی تربیت پر مبنی ڈگری حاصل کر سکیں گے جس سے انہیں روزگار کے شعبے میں سنہرے مواقع مل سکیں گے۔ یہ اطلاع پروفیسر مشتاق احمد، پرنسپل سی ایم کالج دربھنگہ نے دی ہے۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ حکومت بہار اور راج بھون، پٹنہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ریاست کی یونیورسٹیوں میں قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق اے۔ای۔ڈی۔پی، یعنی اپرنٹس شپ سے مربوط ڈگری پروگرام چلایا جائے گا۔ اسی تناظر میں للت نرائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ کی انتظامیہ نے ایسے کالج جو نیک سے گریڈ حاصل کر چکے ہیں وہاں مختلف طرح کے عملی تربیت پر مبنی چار سالہ ڈگری کورس کی منظوری دی ہے۔ واضح ہو کہ سی ایم کالج، دربھنگہ یونیورسٹی کا ایک ایسا واحد کالج ہے جو اس وقت نیک کی گریڈنگ میں ++B کا درجہ رکھتا ہے اس لئے کالج میں چار نئے پروگرام دیئے گئے ہیں جن میں بی کام کے ساتھ ای کامرس، بی کام کے ساتھ بینکنگ فنانسیل سروس اور انسورنش (BFSI)، بی کام کے ساتھ ہیومن ریسورس آپریشن اور بی اے کے ساتھ کنٹنٹ اینڈ کریٹیو رائٹنگ شامل ہیں۔ اس چار سالہ ڈگری کورس چلانے کا مقصد یہی ہے کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں پیشہ ورانہ تعلیم کو فروغ دیا جائے۔ پروفیسر احمد نے یونیورسٹی انتظامیہ اور بالخصوص معزز وائس چانسلر پروفیسر سنجے کمار چودھری کے تئیں اظہار تشکر پیش کیا ہے کہ انہوں نے سی ایم کالج کو فوقیت دی تاکہ یہاں کے طلبا و طالبات اس نئے کورسوں سے مستفیض ہو سکیں۔ پروفیسر احمد نے طلبا و طالبات اور ان کے کارجین حضرات سے گذارش کی ہے کہ وہ اس نئے کورس میں داخلہ لیں تاکہ ایک ساتھ انہیں روایتی گریجویٹ ڈگری کے ساتھ ساتھ پیشہ ورانہ ڈگری بھی مل سکے جس سے ان کے روزگار کا مسئلہ بھی حل ہو سکے گا۔ واضح ہو کہ بہار کے گورنر و چانسلر سکریٹریٹ نے اس پروگرام کی غیر معمولی اہمیت کو دیکھتے ہوئے مورخہ 17/ جون 2026ء کو یک روزہ اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد راج بھون، پٹنہ میں کیا ہے جس میں کالج کے پرنسپلوں اور کوآرڈی نیٹروں کی شمولیت کو یقینی بنانے کا حکم بھی صادر کیا گیا ہے۔

اگر اب کچھ ہوا تو سمراٹ حکومت ذمہ دار ہوگی: تیج پرتاپ یادو

پٹنہ 15 جون (پی این ایس) بہار کے سابق وزیر اور جن شکتی جنتا دل کے قومی صدر تیج پرتاپ یادو نے اپنی سرکاری سیکورٹی واپس کردی ہے۔ لالو خاندان کے بڑے فرزند اور سابق ایم ایل اے تیج پرتاپ یادو کی سیکورٹی کم کردی گئی جس کے بعد انہوں نے خود ہی حکومت کو اپنی سیکورٹی واپس کردی۔ تیج پرتاپ یادو کی پارٹی جن شکتی جنتا دل نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کی ہے جس میں سیکورٹی کی واپسی کی اطلاع دی گئی ہے۔ جن شکتی جنتا دل نے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو بھی ٹیگ کیا ہے۔ جن شکتی جنتا دل نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ جن شکتی جنتا دل کے قومی صدر تیج پرتاپ یادو نے اپنے تمام حفاظتی انتظامات واپس کر دیے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ بہار حکومت کو اس معاملے میں پہلے سے علم تھا۔ بہار سے باہر رہتے ہوئے انہیں سیکورٹی ملی تھی لیکن بہار واپس آنے پر انہوں نے اپنی تمام سیکورٹی رضاکارانہ طور پر واپس کردی۔ اب ان کی سیکورٹی اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی ذمہ داری حکومت کی ہوگی۔ جمہوریت میں اپوزیشن رہنماؤں کی حفاظت کو یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اطلاعات کے مطابق تیج پرتاپ یادو کی سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد انہیں محدود سیکورٹی فراہم کی گئی۔ دریں اثنا اب ان کا اپنا مکمل سیکورٹی کور واپس کرنے کا فیصلہ سامنے آیا ہے۔ تاہم تیج پرتاپ یادو کی طرف سے سیکورٹی کی واپسی کے پیچھے تفصیلی دلیل کے بارے میں کوئی علیحدہ سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ لالو یادو اور خاندان کے دیگر افراد (بشمول رابڑی دیوی، تیجسوی یادو) اور یہاں تک کہ تیج پرتاپ یادو کی بھی سیکورٹی واپس کردی گئی ہے۔ سیکورٹی کی واپسی کے بعد آر جے ڈی کے حامیوں کی ایک بڑی تعداد سیکورٹی فراہم کرنے کے لیے رابڑی کی رہائش گاہ کے باہر پہنچ گئی۔ سیکورٹی واپس کردی ہے۔

سپریم کورٹ سے دیپک پرکاش اور سمراٹ حکومت کو نوٹس

پٹنہ 15 جون (پی این ایس) سپریم کورٹ نے سمراٹ چودھری حکومت اور الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کیا ہے، بشمول دیپک پرکاش کو، جنہیں ایم ایل اے یا ایم ایل سی کے بغیر دوسری بار وزیر بنایا گیا تھا۔ ایک مفاد عامہ کی عرضی نے دیپک پرکاش کی وزیر کے طور پر تقرری کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے، جس میں انہیں عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ریاستوں میں، ایک لیڈر قانون ساز اسمبلی کا رکن بنے بغیر زیادہ سے زیادہ چھ ماہ تک وزیر یا وزیر اعلیٰ کے طور پر کام کر سکتا ہے۔ تاہم، دیپک پرکاش نتیش کمار کی حکومت میں پانچ ماہ تک وزیر رہنے کے بعد، اب سمراٹ چودھری کی نئی حکومت میں دوبارہ وزیر مقرر کیا گیا ہے۔ اس دوران دیپک پرکاش نہ تو ایم ایل اے یا ایم ایل سی بنے۔ بی جے پی نے حال ہی میں ودھان پریشد کی 10 نشستوں کے ضمنی انتخابات میں بھی انہیں ایوان میں نہیں بھیجا تھا۔ راشٹریہ لوک مورچہ کے صدر اور دیپک پرکاش کے والد اوپیندر کشواہا نے دیپک کو کونسل کا رکن بنانے کی بجائے انتخابات اور قانون ساز کونسل میں جانے کے بجائے اپنے بیٹے کو وزیر بنانے کا فیصلہ کیا۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن (ای سی آئی) کو نوٹس جاری کرکے ان سے جواب طلب کیا ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ دیپک پرکاش ریاستی مقننہ (اسمبلی اور قانون ساز کونسل) کے کسی بھی ایوان کے رکن نہیں ہیں، اس لیے وہ کارروائی کی توقع کی جاسکتی ہے۔ اب سمراٹ چودھری کی نئی حکومت میں دوبارہ وزیر مقرر کیا گیا ہے۔ کارکن ایکٹیوسٹ کی جانب سے دائر درخواست پر سماعت کرتے ہوئے جسٹس سوریہ کانت اور جوی مالیہ باگچی کی بنچ نے اس معاملے کو بہت سنگین قرار دیا۔ عدالت نے ریاستی حکومت اور دیپک پرکاش کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ اگر ایسا ہوا تو یہ آئین کے ساتھ دھوکہ ہوگا۔ ریاستی حکومت میں وزارت کے عہدہ نہیں رکھ سکتے۔ آئین کے آرٹیکل 164(4) کے مطابق جو شخص ایوان کا رکن نہیں ہے وہ صرف مسلسل چھ ماہ تک وزارتی عہدہ پر فائز رہ سکتا ہے۔ اس کے بعد انہیں رکنیت حاصل کرنا ضروری ہے۔ درخواست گزار وکلاء سدیپ چندر اور سائیا کوشل نے دلیل دی کہ دیپک پرکاش 20 نومبر 2025 کو نتیش کمار کی کابینہ میں پہلی بار وزیر بنے تھے۔ نتیش کمار کے استعفیٰ کے بعد، انہوں نے 15 اپریل کو وزیر کا عہدہ چھوڑ دیا تھا۔ انہیں سمراٹ حکومت میں دوبارہ وزیر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔

آر جے ڈی لیڈر سنجیو یادو کی دل کا دورہ پڑنے سے موت

گھگول 15 جون (شعیب قریشی) آج فرید پور سمیت پورے آر جے ڈی کے خاندان کے لیے انتہائی افسوسناک اور صدمے والی خبر آئی ہے۔ فرید پور کے ایک نہایت مقبول آر جے ڈی لیڈر سنجیو یادو کا آج شام دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ اس دل دہلا دینے والی خبر نے پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑا دی ہے۔ جس نے بھی سنا دنگ رہ گئے اور ان کی آنکھیں نم ہوگئیں۔ پارٹی اور عوام کے لیے زندگی بھر لگن کے ساتھ، سنجیو یادو ایک سیاسی رہنما ہی نہیں تھے، بلکہ عوام کے سچے خادم تھے۔ راشٹریہ جنتا دل کی پالیسیوں اور اصولوں سے ان کی وابستگی بے مثال تھی۔ انہوں نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ پارٹی کو مضبوط کرنے اور سماج کے مظلوم اور استحصال زدہ طبقات کی آواز بلند کرنے کے لیے وقف کر دیا۔ فرید پور اور خاص طور پر عام لوگ ان کی سادہ طبیعت، سماجی خدمات اور ان کے غیر متزلزل عزم کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ ان کے بے وقت انتقال نے فرید پور کے سیاسی اور سماجی میدان میں ایک ناقابل تلافی خلا چھوڑ دیا ہے۔ بحران کی اس گھڑی میں پورا فرید پور اور آر جے ڈی خاندان سوگوار ہے۔ سنجیو جی کا مسکراتا چہرہ اور ہمیشہ لوگوں کے درمیان کھڑے رہنے کا جذبہ ہماری یادوں میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ ان کے سوگوار خاندان کو اس گھڑی میں صبر عطا فرمائے۔ ہم نے ایک عظیم نقصان برداشت کیا ہے۔ پرسوگ سبھا میں اروون کمار، دھرو یادو، شراوان کمار، بجیش راجک، فکو کمار وغیرہ نے خراج عقیدت پیش کی۔

ایس بی آئی او بی سی ایمپلائز ویلفیئر ایسوسی ایشن کی تجزیاتی میٹنگ اختتام

مظفرپور 15 جون (پی این ایس) ایس بی آئی او بی سی ایمپلائز ویلفیئر ایسوسی ایشن سرکل کی ایک اہم تجزیاتی میٹنگ اتوار کو کمپنی باغ میں واقع ریڈ کراس سوسائٹی کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ بہار اور جھارکھنڈ سے تنظیم کے اراکین کی ایک بڑی تعداد (تقریباً 300) نے میٹنگ میں شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز مہمانان خصوصی کے استقبال سے ہوا، جنہیں شال اور گلدستے سے نوازا گیا۔ میٹنگ کی صدارت سرکل کے صدر، سروج کمار یادو نے کی۔ 22 مارچ کو منعقدہ جنرل میٹنگ میں لیے گئے فیصلوں کی تصدیق اور ان پر عمل درآمد کے لیے منعقد کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کا بنیادی مقصد او بی سی کمیونٹی کے اراکین کو بااختیار بنانا اور اعلیٰ اور مرکزی سطح تک ان کے خدشات کو مؤثر طریقے سے پہنچانا ہے۔ تنظیم اس کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ جنرل سکریٹری سبھاش کمار سمن نے اپنے خطاب میں کہا کہ گزشتہ جنرل میٹنگ میں تنظیم کے بائی لاز میں ضروری ترامیم کی گئی تھیں۔ ان ترامیم کا مقصد تنظیم کو مضبوط، زیادہ شفاف اور زیادہ موثر بنانا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممبران کی تعداد میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے جس سے تنظیم کی بنیاد کو وسیع کیا گیا ہے۔ مزید برآں تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے کئی دیگر اہم فیصلے لیے گئے ہیں۔ میٹنگ کے ممبران نے تنظیم کی سرگرمیوں، مستقبل کے منصوبوں اور ملازمین سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ مقررین نے اتحاد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملازمین کے مفادات کا تحفظ اجتماعی کوششوں سے ہی ممکن ہے۔ پروگرام کے آخر میں تنظیم کو مزید فعال اور موثر بنانے کی قرارداد کے ساتھ اجلاس کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر تنظیم کے کئی سینئر عہدیداران اور اراکین موجود تھے۔

شوبھا سنگھ کی موت سے تعلیمی دنیا سوگوار

پٹنہ 15 جون (پی این ایس) بہار میں مینجمنٹ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم کے علمبردار پروفیسر ام کمار سنگھ کی اہلیہ اور پروفیسر رجت سنگھ کی والدہ شوبھا سنگھ کا 72 سال کی عمر میں پٹنہ میں انتقال ہو گیا۔ ان کی حال ہی میں گھٹنے کی تبدیلی کی تھی جس کے بعد اس نے پیچیدگیوں کی وجہ سے آخری سانس لی۔ شوبھا سنگھ کیمسٹری میں گریجویٹ تھیں اور گہری مذہبی، نظم وضبط اور خدمت گار شخصیت کی مالک تھیں۔ انہوں نے ہمیشہ بہار کے نوجوانوں کو تعلیمی بااختیار بنانے اور صلاحیتوں کی نشوونما کے خیال کو فروغ دیا اور آنجہانی پروفیسر ام کمار سنگھ کے قائم کردہ تعلیمی مشن کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ وہ نہ صرف ایک مثالی گھریلو خاتون تھیں بلکہ ایک بصیرت مند معلم اور سماجی کارکن بھی تھیں۔ انسٹی ٹیوٹ کی ترقی اور ہزاروں طلباء کے روشن مستقبل میں ان کی خاموش لیکن اہم شراکت نمایاں تھی۔ وہ بصیرت والے آنجہانی پروفیسر یو کے سنگھ کی کامیابی کے پیچھے پرسکون اور طاقتور حمایت کے طور پر ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان کے انتقال سے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ اور ڈاکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ فیملیز بشمول فیکلٹی، عملہ، سابق طلباء اور موجودہ طلباء کو گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کا پورا خاندان انہیں دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کرتا ہے اور محنت، لگن اور عزم کے ساتھ ان کے نظریات، تعلیم کے تئیں لگن اور بہار کی ترقی کے خواب کو آگے بڑھانے کا عزم کرتا ہے۔

ری نیٹ انسٹی ٹیوٹ میں کامیابی کے لیے ایک خصوصی رہنمائی سیمینار کا انعقاد

پٹنہ 15 رجون (پی این ایس) گول انسٹی ٹیوٹ نے آنے والے ری نیٹ امتحان کی توقع میں طلباء کو ذہنی اور تعلیمی طور پر بااختیار بنانے کے لیے ایک خاص تحریکی اور حکمت عملی سیمینار کا انعقاد کیا۔ سیمینار نے آخری دن کی تیاری، ٹائم مینجمنٹ، امتحان کی حکمت عملی، اور ذہنی توازن برقرار رکھنے کے لیے قیمتی ٹپس فراہم کیں۔ گول انسٹی ٹیوٹ کے بانی اور مینیجنگ ڈائریکٹر وپن سنگھ نے کہا کہ آخری ہفتے میں طلباء کو صرف نظر ثانی، گول پر مبنی مطالعہ، فرضی ٹیسٹ اور غلطی کے تجزیہ پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ سوشل میڈیا سے دور رہیں اور اعتماد اور مثبت سوچ کے ساتھ امتحان میں آئیں۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر رنجے سنگھ نے کہا کہ ری نیٹ طلبہ کے لیے خود کو دوبارہ ثابت کرنے کا سنہری موقع ہے۔ انہوں نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ تناؤ اور موازنہ سے گریز کریں، اپنے اہداف پر مرکوز رہیں، اور خود اعتمادی کو برقرار رکھیں۔ آر اینڈ ڈی کے سربراہ آنند بلے نے اسمارٹ اسٹڈی کی اہمیت کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ آخری دنوں میں، یہ مطالعہ کی مقدار نہیں ہے، بلکہ معیار ہے۔ انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ خاص طور پر پچھلے سال کے سوالات، اہم تصورات، فارمولوں اور ٹیسٹ کے تجزیہ پر توجہ دیں۔ گول انسٹی ٹیوٹ کے کامیاب طلباء اور پی ایم سی ایچ کے موجودہ طلباء انکش، سچن، کریتی، اور اکانکشا نے بھی سیمینار میں اپنے تجربات کا اشتراک کیا۔ انہوں نے کہا کہ باقاعدگی سے نظر ثانی، این سی ای آر ٹی کی مضبوط گرفت، ٹائم مینجمنٹ اور خود اعتمادی ان کی کامیابی کی کنجی ہیں۔ انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ آخری دنوں میں نئے مواد کا مطالعہ کرنے کے بجائے اپنی تیاری کو مضبوط بنانے پر توجہ دیں۔ ماہرین اور کامیاب میڈیکل طلباء نے طلباء کو یقین دلایا کہ اگر وہ آخری دنوں میں صحیح حکمت عملی، نظم وضبط، مثبت سوچ اور مسلسل مشق کو برقرار رکھیں تو یقیناً وہ ری نیٹ میں شاندار کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر گول انسٹی ٹیوٹ نے تمام طلباء کو نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ سالوں کی محنت کو کامیابی میں بدلنے کا وقت ہے۔ ری نیٹ صرف ایک امتحان نہیں ہے بلکہ آپ کے خوابوں کو سچ کرنے کا ایک سنہری موقع ہے۔

اسلامیہ ٹیچرس ٹریننگ بی ایڈ کالج میں ریسرچ میتھڈولوجی پر ورکشاپ اختتام

پٹنہ 15 رجون (پی این ایس) اسلامیہ ٹیچرس ٹریننگ (بی ایڈ) کالج میں انٹرنل کوالٹی ایشورنس سیل (IQAC) کے زیر اہتمام تحقیق کے طریقہ کار پر ایک ہفتہ طویل فیکلٹی ڈیولپمنٹ پروگرام آج 15 جون کو کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام کا مقصد اساتذہ کی مہارتوں کو فروغ دینا تھا۔ تحقیق میں رجحانات اور تعلیمی فضیلت کو فروغ دینا۔ کالج کے اساتذہ نے ہفتہ بھر منعقد ہونے والے مختلف سیشنز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی پروفیسر (ڈاکٹر) تنویر یونس تھے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ آج کے علم پر مبنی معاشرے میں تحقیق کا کردار انتہائی اہم ہوگیا ہے۔ استاد کو نہ صرف پڑھانے کی ضرورت ہوتی ہے بلکہ تحقیق میں سرگرمی سے حصہ لینے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقی طریقہ کار کا مکمل علم اساتذہ کو معیاری تحقیق کرنے، نئے تعلیمی مسائل کا حل تلاش کرنے اور تعلیم میں جدت کو فروغ دینے میں مدد کرتا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے پروگرام کی تعریف کرتے ہوئے اسے معیاری اساتذہ کی تعلیم کے حوالے سے ایک اہم اقدام قرار دیا۔ اپنے صدارتی خطاب میں کالج کے پرنسپل ڈاکٹر آر کے۔ ارون نے کہا کہ کسی بھی استاد کے تعلیمی ادارے کی تعریف اس کے فیکلٹی کے تعلیمی معیار اور تحقیقی صلاحیت سے ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ریسرچ میتھڈولوجی" پر مبنی یہ پروگرام اساتذہ کو تحقیق کے سائنسی عمل، ڈیٹا اکٹھا کرنے، تجزیہ کرنے اور تحقیقی تحریر کی باریکیوں کو سمجھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے IQAC کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ اساتذہ کی پیشہ ورانہ قابلیت اور تحقیقی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے ایسے پروگرام مستقبل میں بھی منعقد کیے جاتے رہیں گے۔ IQAC کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر علی امام نے اپنے خطاب میں کہا کہ اعلیٰ تعلیم میں معیار کو یقینی بنانے کے لیے تحقیقی کلچر کو فروغ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام فیکلٹی کو تحقیق کی نئی جہتوں سے متعارف کرانے اور انہیں تحقیق میں مشغول ہونے کی ترغیب دینے میں کامیاب رہا ہے۔ انہوں نے پروگرام کی کامیابی پر تمام شرکاء اور ریسورس پرسن کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر منجولا نے کہا کہ ہفتہ بھر منعقد ہونے والے مختلف تعلیمی سیشنوں میں اساتذہ کی پرجوش شرکت پروگرام کی ایک اہم کامیابی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس پروگرام سے حاصل ہونے والے علم اور تجربات اساتذہ کو اپنے تحقیقی کام میں زیادہ ہنر مند اور پراعتماد بنائیں گے اور ان کی تعلیمی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس ہفتہ طویل فیکلٹی ڈولپمنٹ پروگرام میں اہم موضوعات پر ماہرانہ لیکچرز اور انٹرایکٹو سیشنز شامل تھے جیسے کہ تحقیقی مسئلہ کا انتخاب، تحقیقی ڈیزائن، ڈیٹا اکٹھا کرنے کے طریقے، شماریاتی تجزیہ، تحقیقی رپورٹ لکھنا، اور تحقیقی اشاعت۔ کالج کے تمام فیکلٹی ممبران نے پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ آخر میں مہمان خصوصی، پرنسپل اور موجود اساتذہ نے پروگرام کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کیا اور مستقبل میں بھی ایسے تعلیمی اور تحقیقی پروگرام منعقد کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

ماہ محرم الحرام کا چاند دیکھنے کا مکمل اہتمام کریں

مختلف ملی اور مذہبی اداروں کی اپیل

(۱)

مرکزی ادارہ شرعیہ بہار الہند کے صدر مفتی فقیہ ملت الحاج مفتی محمد حسن رضا نوری نے اعلان جاری کرکے کہا ہے کہ بتاریخ 16 / مارچ 2026 بروز منگل ماہ ذی الحجہ 1447 کی 29 ویں تاریخ ہے۔ جس میں رویت ہلال کا امکان ہے۔ لہٰذا تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ وہ ماہ محرم الحرام 1448 کا چاند دیکھنے کا بھرپور اہتمام کریں۔ اگر ممکن ہو تو جتنی بھی جدید ایجادات اور تجرباتی سائنسی محرکات اور سائنٹفک آلات ہوں سب کی مدد سے چاند دیکھنے کی مکمل کوشش کریں۔ صدر مفتی ادارہ نے مزید کہا کہ اگر کسی کو چاند نظر آجائے تو وہ دوسرے لوگوں کو دکھانے کی ترغیب کے ساتھ علاقہ کے ذمہ دار عالم دین کے پاس جاکر شہادت دیں۔ خاص طور علماء، ائمہ ودانشوران مکمل مستعد رہیں۔ مصدقہ رویت کی خبر کہیں سے بھی موصول ہو تو بلاتوقف مرکزی دفتر ادارہ شرعیہ الہند کو مندرجہ ذیل موبائل نمبروں پر اطلاع کریں۔ انہوں نے ادارہ کی شاخوں کے قاضیان کرام سے خصوصی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ رویت یا عدم رویت دونوں صورتوں میں مطلع فرمائیں۔ تاکہ انتشار، افواہ بازی اور غیر شرعی اعلانات پر قابو پایا جاسکے۔ مزید کہا کہ اس وقت چھوٹی چھوٹی تنظیم کمیٹیاں اور مقامی مساجد ومدارس کے افراد نے بھی لیٹر پیڈ سے لے کر سوشل میڈیا پر رویت کا اعلان کرنا شروع کر دیا ہے جس کی وجہ سے بڑا انتشار کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح کے شائقین سے گزارش ہے کہ مرکزی ادارہ شرعیہ کے اعلان سے قبل شہر واطراف کے افراد اعلان جاری نہ کریں۔ صدر مفتی ادارہ شرعیہ نے کہا ہے روزہ کی ابتدا اور انتہا کا مدار رویت ہلال پر ہے اس لئے بڑی ذمہ داری کے ساتھ چاند دیکھنے کا مکمل اہتمام کریں۔ ہندوستان کے طول وعرض میں رویت ہلال کے اعلان کے لئے متعدد ادارے ہیں۔ روزے کا مدار رویت ہلال پر ہے اسے سیاسی محرکات میں شامل نہ کریں۔ بغیر شرعی ثبوت کے اعلان سے بچیں اور اس خوش فہمی سے دور رہا جائے کہ لاکھوں لوگوں نے ہمارے اعلان کو تسلیم کیا۔ یہ سراسر اجتماع امت میں رخنہ ڈالنا ہے۔ اعلان کی بے احتیاطی سے امت کی اجتماعیت میں انتشار ہونا یقیناً بڑا خسارہ ہے۔ امسال بھی چاند دیکھنے کے لیے ملک بھر میں ادارہ شرعیہ الہند نے اپنی صوبائی وضلعی شاخوں کے ساتھ ساتھ خانقاہوں اور ادارہ سے مربوط ہزاروں مدارس، مساجد تنظیم کمیٹیوں کے ذمہ داران سے مکمل مستعدی کے ساتھ چاند دیکھنے کے اہتمام کی گذارش کی ہے۔ تمام ضلعی در یاستی شاخوں کے قاضیان کرام اور معزز خانقاہوں کے ذمہ داران کے نمبرات بھی ذیل میں ہیں۔ قریب کے افراد اپنے ضلعی قاضی کو مطلع کریں۔ مرکزی دفتر ادارہ شرعیہ سے رابطے کے موبائل نمبرات یہ ہیں۔

0612- 2370294/ 9234783211/8092391742/ 9572161137/ 9431023864/ 9835423434/ 9934089492/ 9931065165

(۲)

قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی نے تمام مسلمانوں سے گذارش کی ہے کہ ۲۹ رذی الحجہ ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۶ رجون ۲۰۲۶ء روز منگل کو چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور اپنے اپنے علاقے میں تمام لوگوں کو اس کی خبر کردیں، جب چاند نظر آجائے تو دوسروں کو بھی دکھلائیں اور بلا تاخیر اس کی شہادت مقامی ذمہ دار عالم یا رویت ہلال کمیٹی کے سامنے پیش کریں اور مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ کو بھی خبر کریں۔ مرکزی دارالقضاء سے درج ذیل فون وموبائل نمبرات پر بھی رابطہ قائم کریں۔

0612-2555351-2555668-2555014-2555280

9334127964-9430035947-9939796296-9934448294

8709183067-8445370500-7808549429

(۳)

خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی پٹنہ نے اطلاع دی ہے کہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ مطابق ۱۶ رجون بروز منگل محرم الحرام کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا جائے گا اور تمام مسلمانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ ۲۹ ذی الحجہ کو چاند دیکھنے کی کوشش کریں اور اس کو اپنا دینی فریضہ سمجھ کر اس کا اہتمام کریں۔ چاند دیکھنے والے حضرات اپنے مقامی ذمہ داروں کو شہادت بہم پہنچائیں، رویت اور عدم رویت دونوں ورتوں میں دفتر خانقاہ شاہ ارزانی پٹنہ سے رابطہ رکھیں۔ رابطہ کیلئے نمبرات:

9835622619,: 7903132788, 9431493117,

6299114804,9128001718

(۴)

شیعہ رویت ہلال کمیٹی بہار کے صدر مولانا سید اسد رضا اور جنرل سکریٹری مولانا امانت حسین نے برادران اسلام بالخصوص کمیٹی کے ضلعی ذمہ داران سے اپیل کی ہے کہ آج 29 ذی الحجہ ہے اور چاند کے نظر آنے کا امکان ہے لہٰذا چاند دیکھنے کا خصوصی اہتمام کریں نیز چاند نظر آنے پر رویت ہلال کمیٹی بہار کے صدر دفتر گلزار باغ اسٹیٹ پٹنہ 7 کو فوری طور پر مطلع کریں تاکہ لوگوں کو چاند کی خبر دی جاسکے۔

جے ڈی یو ایم ایل اے اننت سنگھ اور گلوکار گنجن کو ملی راحت

پٹنہ 15 رجون (پی این ایس) مکامہ کے جے ڈی یو ایم ایل اے اننت سنگھ اور بھوجپوری گلوکار گنجن سنگھ کو گوپال گنج کے ایم پی ایم ایل اے کورٹ سے بڑی راحت ملی ہے۔ ایم پی-ایم ایل اے کی عدالت کے اے ڈی جے-3 نے دونوں کی پیشگی ضمانت کی درخواست قبول کر لی ہے۔ دونوں کو پیشگی ضمانت مل گئی ہے۔ اس سے قبل اننت سنگھ سے متعلق کیس کی جانچ سی آئی ڈی کو سونپی گئی تھی۔ درخواست ضمانت کی سماعت کے دوران ان کی گرفتاری پر روک لگا دی گئی۔ اس معاملے پر بہت سیاست ہوئی۔ اپوزیشن نے اننت سنگھ کی گرفتاری کے لیے حکومت پر کافی دباؤ ڈالا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ 2 مئی کو میر گنج تھانہ علاقہ کے تحت سمراو گاؤں میں ایک پروگرام کے دوران ہتھیاروں کی دھجیاں اڑانے اور فحش گانوں کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تھا۔ ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد معاملہ بڑھ گیا۔ جس کے بعد پولس نے میر گنج تھانے میں ایف آئی آر درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے تفتیش سی آئی ڈی کو سونپ دی گئی۔ اس معاملے میں ایم ایل اے اننت سنگھ اور گلوکار گنجن سنگھ کے کردار کو لے کر قانونی کارروائی جاری تھی۔ اس دوران دونوں نے گرفتاری سے بچنے کے لیے عدالت میں پیشگی ضمانت کی درخواستیں دائر کیں۔ سماعت کے بعد، ایم پی ایم ایل اے کورٹ کم اے ڈی جے 3 نے ان کی درخواستوں کو قبول کیا اور انہیں پیشگی ضمانت دے دی۔ ایم ایل اے اننت سنگھ کے معاملے کے سبھی نو ملزمین کو پیشگی ضمانت کا فائدہ مل گیا ہے۔ عدالت نے اس کیس میں فریقین کے دلائل سننے کے بعد ضمانت پر فیصلہ سنایا۔ وکیل کمار ہرش وردھن جو پٹنہ ہائی کورٹ سے کیس کی بحث کے لیے آئے تھے، نے دلیل دی۔ انہوں نے اننت سنگھ اور گنجن سنگھ سمیت نو ملزمان کی پیشگی ضمانت کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ بے قصور ہیں۔ اے ڈی جے III سہ خصوصی ایم پی-ایم ایل اے کورٹ کے جج راجندر کمار پانڈے نے اپیل کی سماعت کرتے ہوئے ایم ایل اے اور بھوجپوری گلوکار سمیت تمام نو ملزمین کو پیشگی ضمانت دے دی۔ عدالت کے فیصلے سے اننت سنگھ کے حامیوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ دراصل 4 مئی کو سوشل میڈیا پر دو ویڈیوز وائرل ہوئیں۔ ان وائرل ویڈیوز میں اننت سنگھ کو مبینہ طور پر اپنے حامیوں کے ساتھ فحش رقص کرتے دیکھا گیا تھا۔ ویڈیو میں ایک رقاصہ کو فلم کے گانے 'مجھکو رانا جی معاف کرنا' پر رقص کرتے دیکھا گیا۔ ویڈیو میں اننت سنگھ کو اپنے حامیوں کے ساتھ ڈانس کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ بعد میں جب ان سے سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ ایک فنکار کو ڈانس دیکھنے میں کیا حرج ہے؟ اس کے علاوہ، ایک اور ویڈیو میں کچھ لوگوں کو ہاتھوں میں ہتھیار لیے رقص کرتے دکھایا گیا ہے۔ کہا گیا کہ یہ لوگ اننت سنگھ کے حامی اور نوکر تھے جو ایم ایل اے کے اثر ورسوخ کا غلط استعمال کر رہے تھے۔ ان دونوں ویڈیوز کے وائرل ہونے کے بعد میر گنج پولیس اسٹیشن کے سائبر سیل کے سب انسپکٹر نے اننت سنگھ سمیت نو لوگوں کو ملزم نامزد کیا۔

پٹنہ کوچنگ تنازعہ مذہب تک پہنچا، روشن آنند کا خان سر پر سنگین الزام

پٹنہ 15 رجون (پی این ایس) ہم سناتنی ہندو ہیں، ہمارے مذہب میں ہمیں سچائی اور راستبازی کی تعلیم دی گئی ہے، اور میں سچائی پر قائم رہوں گا۔ کوچنگ سینٹرز کے درمیان تنازعہ اب امن وامان کے دائرے سے آگے نکل کر انتہائی حساس موڑ پر پہنچ گیا ہے۔ گیان بندو جی ایس اکیڈمی کے ڈائریکٹر روشن آنند نے بیور جیل سے رہائی کے بعد اپنے کوچنگ سنٹر مصلہ پور ہاٹ میں میڈیا سے بات کی۔ اس دوران اس نے خان گلوبل اسٹڈیز کے ڈائریکٹر فیصل خان عرف خان سر پر اپنے بھائی کے قتل کی سازش اور جیل میں اپنی جان لینے کی کوشش کے سنسنی خیز الزامات لگائے۔ روشن آنند نے پٹنہ پولس کے کردار پر بھی سوال اٹھائے، جس سے پورا معاملہ بڑھ گیا۔ جیل سے رہائی کے بعد روشن آنند جذباتی اور جارحانہ نظر آئے۔ خود کو سناتنی ہندو بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کا مذہب قتل کی وکالت نہیں کرتا، بلکہ سچائی اور سنت پرستی کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ تشدد کا سہارا نہیں لیں گے بلکہ سچائی اور عدم تشدد کے راستے پر چلتے ہوئے اپنے بھائی کے لیے انصاف کے لیے لڑیں گے۔ اپنے کوچنگ کیمپس میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے روشن آنند نے کہا کہ ہم سناتنی ہندو ہیں، ہمارے مذہب میں ہمیں سچائی اور سچائی سکھائی جاتی ہے، اور میں سچائی کے ساتھ کھڑا رہوں گا۔ ہمارا مذہب ہمیں کسی کو مارنا نہیں سکھاتا ہے۔ ہم سچائی اور عدم تشدد کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہم یہ جنگ سچ اور عدم تشدد کے ساتھ لڑیں گے۔ ہم سچائی اور عدم تشدد کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ کوچنگ سے متعلق پورے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کے لیے کیس کو سی بی آئی کے حوالے کیا جانا چاہیے۔ ایک اعلیٰ سطحی ٹیم تشکیل دی جائے اور ان کے بھائی شہزادہ یادو کا دوسرا پوسٹ مارٹم کرایا جائے۔ روشن آنند نے پٹنہ پولیس پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے فیصل خان کو گمراہ کرنے کے باوجود ان کی مدد کی۔ انہوں نے کہا کہ بہار پولیس میں سب سے زیادہ سلیکشن میرے کوچنگ انسٹی ٹیوٹ سے ہوئی، یہی وجہ ہے کہ فیصل خان نے مجھ سے بغض رکھا۔ وہ سکھانے کے بجائے بہار کے طلباء کو سازش اور جذباتی طور پر بلیک میل کرتا ہے۔ اس نے یہ سوال بھی کیا کہ پولیس نے اسے گرفتار کیوں کیا لیکن فیصل کو چھونے کی ہمت نہیں کی۔

نشانت کمار سمراٹ چودھری کے خالی بنگلے میں ہونگے شفٹ

پٹنہ 15 رجون (پی این ایس) بہار حکومت نے وزراء کے سرکاری بنگلوں میں بڑی تبدیلیاں کی ہیں۔ تازہ ترین الاٹمنٹ میں وزیر صحت نشانت کمار اور وزیر رام کرپال یادو کو نئے بنگلے دیئے گئے۔ اس تبدیلی کے ایک حصے کے طور پر، 5 دیش رتن مارگ پر واقع بنگلہ اب وزیر صحت نشانت کمار کو الاٹ کردیا گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ یہ وہی بنگلہ ہے جسے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے خالی کیا تھا اور تب سے یہ خالی پڑا ہے۔ دریں اثنا، 2 دیش رتن مارگ پر واقع بنگلہ اب وزیر رام کرپال یادو کو الاٹ کردیا گیا ہے۔ پہلے یہ بنگلہ وزیر صحت نشانت کمار کو الاٹ کیا گیا تھا، جو اب اسے خالی کردیں گے۔ 5 دیش رتن مارگ پر واقع یہ بنگلہ سیاسی حلقوں میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔ اسے پٹنہ میں سب سے زیادہ پوش سرکاری رہائش گاہوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ بہار کے وزیر صحت نشانت کمار کو یہ بنگلہ مختص کرنا ایک قسم کا اپ گریڈ سمجھا جاتا ہے، کیونکہ 5 دیش رتن مارگ پر واقع بنگلہ 2 دیش رتن مارگ کے بنگلہ سے بڑا اور زیادہ لیس ہے۔ واضح رہے کہ بہار کے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ نے وزراء کے سرکاری بنگلوں میں تبدیلی کے حوالے سے سرکاری احکامات جاری کیے ہیں۔ وزراء جلد ہی اپنے نئے بنگلوں میں چلے جائیں گے۔

پبلک ویلفیئر کیمپ عوامی خدمت اور گڈ گورننس کا ایک موثر نمونہ ہے: سنجے سراوگی

پٹنہ 15 جون (شعیب قریشی) وزیر اعظم نریندر مودی کی کامیاب قیادت میں خدمت کے 12 سنہری سال مکمل ہونے، گڈ گورننس اور غریبوں کی فلاح و بہبود کے موقع پر بلاک کوآپریشن-کم-پبلک ویلفیئر کیمپس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ بی جے پی بہار کے ریاستی صدر سنجے سراوگی نے بہار حکومت کی طرف سے ریاست کے تمام 534 بلاکس میں 16، 17 اور 18 جون کو منعقد کیے جانے والے بلاک کوآپریشن-کم-پبلک ویلفیئر کیمپوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے ایک تاریخی مہم قرار دیا جو عوامی خدمت، گڈ گورننس اور انتیودیا کے عزم کو عملی جامہ پہنائے گی۔ ریاستی صدر سنجے سراوگی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت اور وزیر اعلیٰ سمرت چودھری کی قیادت میں بہار حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے انتھک محنت کررہی ہے کہ ترقی اور فلاحی اسکیموں کے فوائد معاشرے کے ہر فرد تک پہنچیں۔ یہ کیمپ اس عزم کو عملی جامہ پہنانے کا ایک موثر ذریعہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کیمپوں میں آیوشمان بھارت یوجنا، پردھان منتری کسان سمان ندھی، پردھان منتری آواس یوجنا، کسان کریڈٹ کارڈ، سماجی تحفظ پنشن، جیویکا گروپ، چیف منسٹر کنیا اتھان اسکیم، چیف منسٹر کنیا اتھان اسکیم، چیف منسٹر انسپکٹر اسکیم سمیت کئی عوامی فلاحی اسکیموں سے متعلق درخواست، رجسٹریشن، تصدیق اور ای-کے وائی سی جیسی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ ولیج ٹرانسپورٹ اسکیم، چیف سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم، معذوروں کی فلاح و بہبود کی اسکیمیں، پی ایم سوریہ گھر، لکھ پتی دیدی، ایک جگہ پر دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سے عام شہریوں کو بڑی سہولت میسر آئے گی اور اسکیموں کے فائدے مستحق استفادہ کنندگان تک تیزی سے پہنچیں گے۔ ریاستی صدر سراوگی نے ان کیمپوں کے مقاصد کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی اہل استفادہ کنندہ سرکاری اسکیموں کے فوائد سے محروم نہ رہے۔ بلاک سطح کے یہ کیمپ انتظامیہ اور عوام کے درمیان خلیج کو پر کریں گے اور گڈ گورننس کو مزید موثر بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کارکنان استفادہ کنندگان کی مدد کے لیے ان تمام کیمپوں میں دستیاب ہوں گے۔ وہ نہ صرف کیمپوں کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں گے بلکہ استفادہ کنندگان کو درخواستیں بھرنے اور فارم حاصل کرنے میں بھی مدد کریں گے۔ انہوں نے تمام این ڈی اے کارکنوں، عوامی نمائندوں اور عہدیداروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک ان کیمپوں کے بارے میں معلومات پہنچائیں اور اہل استفادہ کنندگان کو کیمپوں میں حصہ لینے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں مثبت تبدیلیاں اور سماج کے آخری فرد تک پہنچنے کے لیے "انتودیا" کے عہد کو نافذ کیا جا رہا ہے، اور یہ کیمپ اسی کوشش کا ایک حصہ ہے۔ اس سے واضح پیغام جاتا ہے کہ حکومت عوام کے لیے ہے۔ سراوگی نے کہا کہ عوامی بہبود اور سماجی انصاف ترقی یافتہ ہندوستان اور خوشحال بہار کی تعمیر کی بنیاد ہے۔ یہ مہم غریبوں، کسانوں، خواتین، نوجوانوں اور پسماندہ طبقات کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوگی۔

झारखण्ड सरकार
गृह, कारा एवं आपदा प्रबंधन विभाग
अधीक्षक मंडल कारा, गोड्डा

e-mail - dj-godda@jharkhandmail.gov.in, distjailgodda@gmail.com

अति अल्पकालीन ई0–निविदा सूचना

1	कारा का नाम	मंडल कारा गोड्डा ।
2	विशय	कारा में संसीमित बंदियों के भोजनादी की व्यवस्था हेतु विभिन्न प्रकार खाद्यान्नों हरी सब्जियों, आलु फल एवं अन्य विविद्य सामग्रियों के क्रय / आपूर्ति के निमित ई0 निविदा का आमंत्रण । (तृतीय त्रैमासिक ई0 निविदा दिनांक 01.07.2026 से 30.09.2026 तक)
3	निविदा प्रपत्र का मूल्य (Non Refundable) Onlineस्वीकार की जायेगी ।	5,000 (पाँच हजार) मात्र ।
4	वेबसाईट पर निविदा प्रपत्र के उपलब्धता की तिथि एवं समय ।	तिथि 24.06.2026 से 01.07.2026 के अपराह्न 05.00 बजे तक।
5	निविदा Online Upload करने की तिथि एंव समय	तिथि 24.06.2026 से 01.07.2026 के अपराह्न 05.00 बजे तक।
6	आपूर्ति हेतु खाद्य सामग्रियो का नमूना (Sample) जमा करने की तिथि	तिथि 02.07.2026 से 03.07.2026 के अपराह्न 05.00 बजे तक कार्यालय अवधि में जमा करना होगा।
7	अग्रधन राशि (EMD)(2500/से अधिक होने पर) जमा करने की तिथि ।	तिथि 02.07.2026 से 03.07.2026 के अपराह्न 05.00 बजे तक कार्यालय अवधि में जमा करना होगा।
8	निविदा के खुलने की तिथि / समय/ स्थान	तिथि 07.07.2026 को पूर्वाहन 11.00 बजे अपर समाहर्ता के कार्यालय कक्ष में।

नोट:–
1. उपर्युक्त निविदा झारखण्ड सरकार की वेबसाईट https://jharkhandtenders.gov.in पर केवल e-Tender के माध्यम से प्राप्त/स्वीकृत की जायेगी ।
2. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल Online ही स्वीकार की जायेगी ।
3. अतिरिक्त सूचना प्राप्ति हेतु अधीक्षक मंडल कारा गोड्डा के कार्यालय में कार्यालय अवधि में सम्पर्क स्थापित किया जा सकता है । e-Tender को Online Upload करने से संबंधित जानकारी हेतु कार्यालय अवधि में Helpline No. 9430342752से सम्पर्क किया जा सकता है ।

अधीक्षक
मंडल कारा, गोड्डा

PR.NO.382419 Police(26-27):D

دو گول سے پیچھے رہنے کے باوجود ہندوستانی خواتین ٹیم کی امریکہ پر 2-3 سے فتح

آکلینڈ، 15 جون (یو این آئی) انڈین خواتین کی ٹیم نے ایف آئی ایچ ہاکی ویمنز نیشنز کپ کے پول اے کے اپنے پہلے میچ میں دو گول سے پچھڑنے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے امریکہ کو 3-2 سے ہرا دیا۔ نارتھ ہاربر ہاکی سینٹر میں اتوار کے روز کھیلے گئے مقابلے میں ہندوستان کی جانب سے دیپیکا نے دو گول اور نونیت کور نے ایک گول کیا، جبکہ امریکہ کے لیے ایشلے سیسا اور میڈلین زیمر نے گول کیے۔ دو گول کے ساتھ انڈین ٹیم کی شاندار واپسی کرانے والی دیپیکا کو پلیئر آف دی میچ کے اعزاز سے نوازا گیا۔ امریکہ نے شاندار آغاز کیا اور ایشلے سیسا نے (چوتھے) منٹ میں فیلڈ گول کرکے کھاتہ کھولا۔ امریکیوں نے تین منٹ بعد ہی اپنی برتری کو دوگنا کر دیا، جب میڈلین زیمر نے (ساتویں) منٹ میں پینلٹی کارنر کو گول میں تبدیل کرکے ہندوستانی پر شروعاتی دباؤ بنا دیا۔ دو گول سے پچھڑنے کے بعد، ہندوستان نے آہستہ آہستہ حملے (اٹیک) میں اپنی پکڑ مضبوط کرنی شروع کی۔ ان کی کوششیں دوسرے کوارٹر میں رنگ لائیں، جب ڈریگ فلک اسپیشلسٹ دیپیکا نے (17ویں) منٹ میں پینلٹی کارنر کو گول میں بدل کر فرق کو کم کیا اور ہندوستان کو کھیل میں واپس لے آئیں۔ ہندوستان کو اس کوارٹر کے درمیان میں ایک اور پینلٹی کارنر ملا۔ دیپیکا نے (24ویں) منٹ میں ایک بار پھر کمان سنبھالی اور ایک اور پینلٹی کارنر کو گول میں تبدیل کرکے اسکور 2-2 سے برابر کر دیا۔ ہندوستان نے دباؤ برقرار رکھا اور ہاف ٹائم سے پہلے شاندار واپسی مکمل کی۔ نونیت کور نے (28ویں) منٹ میں پینلٹی کارنر کو گول میں بدل کر میچ میں پہلی بار ہندوستان کو برتری دلائی، جس کی بدولت ٹیم 3-2 کی برتری کے ساتھ بریک میں گئی۔ دوسرے ہاف میں دونوں ٹیموں کے درمیان گول کرنے کے لیے سخت مقابلہ ہوا۔ میچ کے دوران دونوں ٹیموں کو چھ چھ پینلٹی کارنر ملے، لیکن کسی بھی ٹیم کے ڈیفنس نے باقی دو کوارٹروں میں کوئی اور گول نہیں ہونے دیا۔ ہندوستان نے آخری لمحات میں اپنی برتری کو برقرار رکھا اور تینوں پوائنٹس حاصل کرتے ہوئے نیشنز کپ مہم کا آغاز جیت کے ساتھ کیا۔ اس جیت کے بعد، ہندوستان تین پوائنٹس کے ساتھ پول اے میں دوسرے نمبر پر آگیا ہے۔ جاپان بھی اتنے ہی پوائنٹس کے ساتھ برابری پر ہے، لیکن گول کے فرق کی بنیاد پر وہ ٹیبل میں سب سے آگے ہے۔ ٹورنامنٹ میں پول اے کے اپنے دوسرے میچ میں ہندوستان کا اگلا مقابلہ 16 جون کو جاپان سے ہوگا۔

ممبئی ویمنز لیگ: 13 سالہ سورا جادھو نے پرپل کیپ جیت کر دھوم مچا دی

ممبئی، 15 جون (یو این آئی) سوبو ممبئی فالکنز کی 13 سالہ ابھرتی ہوئی کرکٹر سورا جادھو نے پہلی ٹی 20 ممبئی ویمنز لیگ میں پرپل کیپ (سب سے زیادہ وکٹیں لینے کا اعزاز) جیت کر ایک سنسنی خیز کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ٹورنامنٹ کی سب سے کم عمر کھلاڑی کے طور پر شامل ہونے والی سورا نے مجموعی طور پر 10 وکٹیں حاصل کر کے مشترکہ طور پر سب سے زیادہ وکٹیں لینے کا ریکارڈ بنایا اور اپنی ٹیم فالکنز کو چیمپئن بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ٹورنامنٹ کی کم عمر ترین کھلاڑیوں میں سے ایک ہونے کے باوجود، سورا نے ہندوستان کی انٹرنیشنل کھلاڑی اور اپنی ٹیم کی کپتان سیالی ستگھرے کے برابر وکٹیں اڑائیں۔ اس نوجوان کھلاڑی نے ایک ایسے بہترین ماحول میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا جہاں ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کو سیالی جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے اور سیکھنے کا موقع ملا۔ فالکنز کی نوجوان جوش، شاندار قیادت اور بہترین ٹیم اسپرٹ پر مبنی حکمت عملی ان کی ٹرافی جیتنے میں انتہائی مددگار ثابت ہوئی۔

انڈر-17 ورلڈ کشتی چیمپئن شپ: باکو دنگل کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 15 جون (یو این آئی) ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا نے باکو، آذربائیجان میں 27 جولائی سے 2 اگست 2026 تک منعقد ہونے والی انڈر-17 ورلڈ ریسلنگ چیمپئن شپ کے لیے پیر کے روز مکمل ہندوستانی اسکواڈ کا باقاعدہ اعلان کر دیا ہے۔ سونی پت اور لکھنؤ میں تینوں کیٹیگریز کے کڑے اور سخت نیشنل سلیکشن ٹرائلز کے بعد فائنل ٹیم کا انتخاب عمل میں لایا گیا ہے تاکہ دنیا کے سب سے بڑے اسٹیج پر ملک کے بہترین نوجوان پہلوانوں کی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ نو منتخب ہندوستانی ٹیم آذربائیجان کے شہر باکو میں جونیئر ریسلنگ کے میدان پر ہندوستان کی عالمی دھاک کو برقرار رکھنے کے ارادے سے اترے گی۔ ہندوستانی ٹیم اس میگا ایونٹ میں اپنے گزشتہ دو شاندار اور یادگار انٹرنیشنل سیزنز کے بعد حصہ لے رہی ہے، جہاں بالخصوص خواتین کی ریسلنگ ٹیم نے پچھلے دو ایڈیشنز میں دنیا بھر پر اپنا دبدبہ قائم رکھا تھا۔ ٹیم کے انتخاب پر گفتگو کرتے ہوئے ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے صدر سنجے کمار سنگھ کا کہنا تھا "ان ٹرائلز نے ہمارے جونیئر ریسلنگ سسٹم کی گہرائی اور مضبوطی کو ثابت کیا ہے۔ مکمل طور پر شفاف، منصفانہ اور سخت مقابلوں پر مبنی سلیکشن کے عمل کے ذریعے ہم نے ملک کے سب سے بہترین نوجوان ٹیلنٹ کی شناخت کی ہے۔ مجھے پورا بھروسہ ہے کہ یہ باصلاحیت ٹیم بہترین نتائج دے گی اور باکو کی دھرتی پر ہندوستان کا نام روشن کرے گی۔" خواتین کے مقابلوں میں ہریانہ کی پہلوانوں نے غیر معمولی تکنیکی مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دس میں سے چھ وزن زمروں میں کامیابی حاصل کی۔ ان میں دیکشا (43 کلوگرام) اور گریما (73 کلوگرام) نمایاں رہیں۔ دہلی کی کامنا بابل (49 کلوگرام) اور اکشرا (53 کلوگرام) نے بھی ٹیم میں جگہ بنائی، جبکہ مہاراشٹر کی روہنی خانو دیوبا اور راجستھان کی سندھیا بھی منتخب ہونے میں کامیاب رہیں۔ مردوں کے فری اسٹائل مقابلوں میں سخت مقابلہ دیکھنے میں آیا۔ ہریانہ کے ستیندر (60 کلوگرام) اور آروش رانا (110 کلوگرام) نے اپنی اپنی کیٹیگریز میں کامیابی حاصل کی۔ اتر پردیش کے آریان (48 کلوگرام) اور دیپانشو کھوکھر (80 کلوگرام) بھی قومی ٹیم کا حصہ بن گئے، جبکہ مہاراشٹر، دہلی اور سروسز اسپورٹس کنٹرول بورڈ کے کھلاڑیوں نے ایک ایک وزن زمرے میں فتح حاصل کی۔ گریکو رومن طرز کی کشتی میں مہاراشٹر کے پہلوانوں کا غلبہ رہا۔ انہوں نے دس میں سے پانچ وزن زمروں میں کامیابی حاصل کی، جن میں سچن شیرولے (45 کلوگرام) اور راج وردھن پاٹل (92 کلوگرام) نمایاں رہے۔ اتر پردیش نے دو جبکہ دہلی، پنجاب اور ہریانہ نے ایک ایک مقام حاصل کیا۔ واضح رہے کہ 2024 میں ہندوستانی خواتین ٹیم نے اردن کے شہر عمان میں تاریخ رقم کرتے ہوئے 185 پوائنٹس کے ساتھ پہلی مرتبہ مجموعی ٹیم ٹائٹل جیتا تھا۔ ٹیم نے پانچ طلائی، ایک نقرئی اور دو کانسی کے تمغے حاصل کیے تھے۔ اس کے بعد ایتھنز میں بھی ہندوستان نے اپنے اعزاز کا کامیابی سے دفاع کرتے ہوئے مجموعی طور پر نو تمغے جیتے تھے۔ اس سال ہندوستانی ٹیم کا ہدف مسلسل تیسری مرتبہ عالمی چیمپئن بن کر تاریخی تھری پیٹ مکمل کرنا اور چیمپئن ٹرافی کو ہندوستان میں برقرار رکھنا ہے۔

میچ جیتنے کی خوشی میں ہنگامہ، شٹل بس کو آگ لگا دی گئی

نیویارک، 15 جون (یو این آئی) امریکا میں باسکٹ بال میچ جیتنے کی خوشی میں ہونے والے جشن میں ہنگامہ آرائی کے دوران ورلڈ کپ کی شٹل بس کو آگ لگا دی گئی جبکہ ایک نوجوان گولی لگنے سے زخمی ہوگیا۔ یہ واقعہ مین ہیٹن میں این بی اے ایونٹ میں نیویارک نِکس کی طرف سے حریف ٹیم کو شکست دینے کے بعد اس کے حامیوں کی طرف سے سڑکوں پر نکل کر جشن منانے کے دوران پیش آیا۔ جشن میں شریک لوگوں نے آتش بازی کی اور نعرے لگا کر اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ تاہم اس دوران ہی صورت حال خراب ہونا شروع ہوئی اور افراتفری پھیلنے کے بعد ورلڈ کپ کے شائقین کو لے جانے والی ایک بس کو آگ لگ گئی جبکہ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ آگ لگا دی گئی۔ اسی طرح ایک نوجوان گولی لگنے سے بھی زخمی ہوا۔ نیویارک نِکس نے 1973 کے بعد پہلی بار یہ چیمپین شپ جیتی ہے اور وہ تیسری بار فائنل میں پہنچی تھی۔ اس سے قبل وہ 1994 اور 1999 میں فائنل میں پہنچنے میں کامیاب ہوئی تھی لیکن ایک بار سان انتونیو سپرز اور دوسری مرتبہ ہوسٹن راکٹس سے شکست کھا گئی تھی۔ نیویارک پولیس کے ایک افسر کے مطابق پولیس نے ہنگامہ آرائی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے تین مشتبہ افراد کو حراست میں لیا ہے۔ رات گئے تک جشن کے دوران ٹائمز اسکوائر کے قریب سینکڑوں افراد نے بسوں کے اس قافلے کو گھیر لیا جو ورلڈ کپ کے شائقین کو لانے اور لے جانے کے لیے شٹل سروس کے طور پر کام کر رہی ہیں اور تقریباً 15 بسیں جشن منانے والوں کے ہجوم میں پھنس گئیں۔ ہجوم نے تین مزید شٹل بسوں کو بھی نقصان پہنچایا۔ پولیس کی جانب

ویسٹ انڈیز نے سری لنکا کو شکست دے کر سیریز جیتی

کنگسٹن، 15 جون (یو این آئی) شمار جوزف (پانچ وکٹ) اور شرفین ردرفورڈ (ناٹ آوٹ 54) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے پیر کو تیسرے ٹی-20 مقابلے میں سری لنکا کو دو گیندیں باقی رہتے ہوئے پانچ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ ویسٹ انڈیز نے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے اپنے نام کر لی۔ آج یہاں ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری سری لنکا کی ٹیم شمار جوزف کی قیادت میں گیند بازوں کے حملے کے آگے مقررہ 20 اوورز میں 169 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ڈُنیت ویلا لگے نے 28 گیندوں میں چھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 43 رنز کی اننگز کھیلی۔ ان کے علاوہ کامل مشارا نے 28، پتھم نسانکا نے 26، کامینڈو مینڈس نے 20، ونیندو ہسرنگا نے 21 اور دسون شناکا نے 16 رنز کا تعاون دیا۔ ویسٹ انڈیز کے لیے شمار جوزف نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ عقیل حسین، میتھیو فورڈ، جیسن ہولڈر اور روسٹن چیس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد 170 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ویسٹ انڈیز نے 19.4 اوورز میں پانچ وکٹ پر 170 رنز بنا کر مقابلہ پانچ وکٹوں سے اپنے نام کر لیا۔ ویسٹ انڈیز کی شروعات اچھی نہیں رہی اور ایک وقت اس نے 53 رنز پر چار وکٹیں گنوا دی تھیں۔ کپتان شائی ہوپ صفر، برینڈن کنگ 16، ایکیم اگست ایک اور شمرون ہیٹمائر 19 گیندوں میں 32 رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔

صومالی ریفری عمر آرٹن کو فیفا کی جانب سے مکمل معاوضہ ملے گا

واشنگٹن، 15 جون (یو این آئی) بین الاقوامی فٹ بال فیڈریشن (فیفا) نے کہا ہے کہ صومالیہ کے میچ ریفری عمر عبدالقادر آرٹن کو، جو ویزا کے مسائل کی وجہ سے امریکہ میں داخل نہیں ہو سکے تھے، ان کی خدمات کا مکمل معاوضہ دیا جائے گا۔ افریقہ کے معروف ریفری مانے جانے والے آرٹن کو گزشتہ ہفتے میامی پہنچنے پر ویزا سے متعلق مشکلات کے باعث امریکہ سے واپس بھیج دیا گیا تھا، جس کے بعد وہ صومالیہ واپس لوٹ گئے تھے۔ امریکی بارڈر اینڈ کسٹمز پروٹیکشن کے ایک بیان میں 34 سالہ آرٹن کو ملک سے نکالنے کے لیے تحقیقاتی خدشات کا حوالہ دیا گیا تھا۔ فیفا کے صدر جیانی انفنٹینو نے آرٹن کی مدد میں ناکامی پر تنقید کرنے والوں سے پرسکون رہنے کو کہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آرٹن کو ورلڈ کپ میں ان کی ذمہ داریوں کے لیے پورا معاوضہ دیا جائے گا، حالانکہ انہیں تفویض کیے جانے والے میچوں کی تعداد کے لحاظ سے حتمی رقم کا تعین ابھی نہیں کیا گیا ہے۔

بقیہ: خضر سرائے میں بین الاقوامی معیار کا

انہوں نے بتایا کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف فوری کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے اور جو مجرم پولیس کو چیلنج کریں گے، انہیں 48 گھنٹے کے اندر جواب ملے گا۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ اگر کسی درخواست کا 30 دن کے اندر تصفیہ نہیں کیا گیا تو متعلقہ افسر کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اسی طرح صنعتوں کے قیام کے لیے موصول ہونے والی درخواستوں کو بھی مقررہ مدت میں منظوری دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ریاستی حکومت نے سماجی تحفظ پنشن حاصل کرنے والوں کے لیے یہ انتظام کیا ہے کہ ہر ماہ کی 10 تاریخ کو پنشن کی رقم براہِ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جیویکا سے وابستہ خواتین کو خود روزگار کے لیے مالی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے فلگو ندی کو سال بھر پانی سے بھرپور رکھنے کے سلسلے میں بھی اہم اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اندر پوری آبی ذخائر، سون ندی اور بان ساگر معاہدے کے تحت حاصل ہونے والے پانی کو ہر حال میں فلگو ندی تک پہنچایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار کو خوشحال بنانے کے لیے صنعت، روزگار اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں تیزی سے کام کیا جا رہا ہے اور حکومت ریاست کو ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہے۔ تقریب کے دوران ایم ایس ایم ای، حکومت ہند کی حصولیابیوں پر مبنی ایک مختصر فلم کی نمائش کی گئی۔ پروگرام سے مرکزی وزیر برائے مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائز جیتن رام مانجھی، بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار، ضلع انچارج وزیر اور وزیر زراعت وجے کمار سنہا، وزیر کھیل وصنعت محترمہ شریاسی سنگھ، ایم ایل اے رونیت کمار، سکریٹری، ایم ایس ایم ای، حکومت ہند، بھرت کھیڑا اور ترقیاتی کمشنر کم ایڈیشنل سکریٹری رجنیش کمار نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ: وجے اور سنگیتا کے طلاق

وکلا کو حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی انہوں نے وجے اور سنگیتا کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے حاضر ہونے کا حکم دیتے ہوئے مقدمے کی اگلی سماعت 7 اگست تک ملتوی کر دی۔ اس جوڑے کی شادی کو 27 برس گزر چکے ہیں۔ سنگیتا نے 24 فروری کو چینگل پٹو ضلع کے پرنسپل سیشنز کورٹ میں مبینہ غیر ازدواجی تعلقات کی بنیاد پر طلاق کی درخواست دائر کی تھی، جسے بعد میں خاندانی عدالت منتقل کر دیا گیا۔

بقیہ: جنوبی لبنان پر اسرائیل کی

کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایک رہائشی عمارت پر گائیڈڈ میزائلوں سے حملہ کیا۔ اس ہولناک حملے کے نتیجے میں عمارت زمین بوس ہوگئی، جس سے 3 افراد موقع پر ہی شہید اور 15 شدید زخمی ہوگئے۔ ریسکیو ٹیموں نے ملبے سے زخمیوں کو نکال کر ہسپتال منتقل کیا، جہاں کئی افراد کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ الجزیرہ ٹی وی کے مطابق اسرائیلی توپ خانے نے کفر تبنیت اور نبطیہ الفوقا کے قصبوں پر شیلنگ کی اور ایک گاڑی کو نشانہ بنایا۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے شمالی غزہ کو ایک بار پھر نشانہ بنایا، جبالیہ پناہ گزین کیمپ پر کیے گئے ایک فضائی حملے میں مزید 6 نہتے فلسطینی شہید ہوگئے۔

بقیہ: ہندوستان کو متحد کرنے والے

کو بھی نمایاں کیا، اور انھیں شمالی اور جنوبی ہندستان کی ثقافتوں کے درمیان ایک پل قرار دیا۔ نائب صدر نے مزید کہا کہ اگستھیار کی میراث یہ ثابت کرتی ہے کہ ہندستان کی زبانیں آپس میں مدمقابل نہیں بلکہ بہن زبانیں ہیں، جنھوں نے باہمی احترام اور صدیوں کے ثقافتی تبادلے کے ذریعے ایک دوسرے کو مالا مال کیا ہے۔ اس بات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہ جہاں بہت سے لوگوں نے تمل زبان سے فائدہ اٹھایا، وہیں جنھوں نے تمل کے مقصد کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی، آج انھیں وہ پذیرائی نہیں مل رہی جس کے وہ حقدار ہیں، سی۔ پی۔ رادھا کرشنن نے تمل تھاتھا یو۔ وی۔ سوامی ناتھا ایر کی خدمات اور قربانیوں کا حوالہ دیا۔ انھوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ سوامی ناتھا ایر کی تمل کے لیے کی گئی خدمات سے عوام کو مناسب طریقے سے آگاہ نہیں کیا گیا ہے اور انھیں وہ عالم قرار دیا جس نے بے قیمت تمل ادبی خزانوں کو زوال اور گمشدگی سے بچایا۔ نائب صدر نے ریمارکس دیے کہ ہندستان کا اتحاد کوئی عصری نظریہ نہیں بلکہ ایک قدیم تہذیبی حقیقت ہے جسے ہزاروں برسوں سے سادھوؤں اور روشن خیال مفکرین نے پروان چڑھایا ہے۔

بقیہ: دفاعی شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے

یہ ہمارے مشترکہ اعتماد، مشترکہ ترجیحات اور مشترکہ مستقبل کی علامت ہے۔" مسٹر مودی نے ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کو جلد از جلد نافذ کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے دونوں ممالک کی صنعتوں اور اسٹارٹ اپس کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا، "ہند-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے میں سلوواکیہ سے ملنے والے تعاون کے لیے میں وزیر اعظم کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہم اس کے جلد از جلد نفاذ کے لیے کام کریں گے تاکہ دونوں ممالک کی صنعتیں، اسٹارٹ اپس اور تاجر اس سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔" مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے شعبے میں دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون پر انہوں نے کہا، "مجھے خوشی ہے کہ سلوواکیہ کی ایک یونیورسٹی میں اے آئی کے موضوع پر انڈین چیئر قائم کی جا رہی ہے۔ اے آئی انسانیت کی خدمت اور ترقی کا ایک مضبوط ذریعہ بنے، یہی ہماری مشترکہ سوچ ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ اے آئی کا مستقبل صرف جدت سے نہیں بلکہ اعتماد، ذمہ داری اور انسانی وقار پر مبنی ہونا چاہیے۔" دفاعی شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے دونوں ممالک نے ایک لیٹر آف انٹینٹ پر بھی دستخط کیے۔ مسٹر مودی نے کہا، "دفاعی تعاون ہمارے گہرے باہمی اعتماد اور اسٹریٹجک ہم آہنگی کا ثبوت ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ اس اہم شعبے میں آج ہم نے لیٹر آف انٹینٹ پر دستخط کیے ہیں۔ اس سے مشترکہ ترقی، مشترکہ پیداوار اور دفاعی صنعتوں کے درمیان تعاون کو نئی تحریک ملے گی۔

بقیہ: ایران-امریکہ میں امن معاہدے پر اتفاق

ثالث اس ہفتے کئی میٹنگوں کا اہتمام کریں گے۔ معاہدے کو نافذ کرنے سے پہلے کی یہ بات چیت تکنیکی امور اور دستخط کی باضابطہ تقریب کے لیے بنیاد تیار کرے گی۔ دوسری طرف امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ امریکہ-ایران معاہدہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ایران کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کر پائے گا۔ مسٹر وینس نے فاکس نیوز سے کہا کہ اس کا مطلب ہے کہ ایران کے پاس کبھی جوہری ہتھیار نہیں ہوگا۔ وہ نہ تو جوہری ہتھیار بنانے کی کوشش کرے گا اور نہ ہی انہیں خریدنے یا حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ یہ بات اس معاہدے میں شامل ہے۔ امریکی نائب صدر نے کہا کہ امریکہ اس بات پر نظر رکھے گا کہ ایران معاہدے پر عمل کر رہا ہے یا نہیں، لیکن انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ اس کے بدلے ایران کو کیا ملے گا۔ مسٹر وینس نے کہا کہ یہاں ایسا طریقہ اپنایا جا رہا ہے جس میں ہم جانچ پڑتال کرتے رہیں گے اور جب ایران اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گا تو اسے حقیقی فوائد بھی ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایران معاہدے پر عمل کرتا ہے تو اگلے پچاس برسوں میں مغربی ایشیا میں بنیادی تبدیلیاں آئیں گی۔

بقیہ: سیٹلائٹ لانچنگ کا سلسلہ دوبارہ شروع

ہونے والی ترقی کی معلومات دی اور اس دوران حاصل ہونے والی کامیابیوں کو بے مثال قرار دیا۔ محکمہ جوہری توانائی اور محکمہ خلا کے وزیر مملکت کا عہدہ بھی سنبھال رہے ڈاکٹر سنگھ نے سوال وجواب کے دوران پی ایس ایل وی کی حالیہ ناکامیوں سے ملک کے سیٹلائٹ لانچنگ پروگرام پر پڑنے والے اثرات کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا، خلائی شعبے میں (مشن کے لیے) ناکامی کا لفظ استعمال نہیں کیا جاتا۔ یہ سچ ہے کہ پی ایس ایل وی میں لگاتار دو بار اس طرح کی کامیابی نہیں ملی جس کی توقع کی جا رہی تھی۔ لیکن اگر ہم اسے ناکامی بھی مان لیں تو ہماری ناکامیوں کی شرح امریکہ اور یورپ کے مقابلے میں بہت کم ہے۔" ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ ہمارے چندریان اور منگلیان مشن پہلی کوششوں میں ہی کامیاب رہے جبکہ مغربی ممالک کو تین تین کوششیں کرنی پڑیں۔ چاند (جنوبی قطب) پر خلائی گاڑی اتارنے کے ہمارے مشن کی کامیابی کے وقت ہی روس کا مشن پورا نہیں ہو سکا تھا۔" انہوں نے کہا کہ ایسی مہمات میں کچھ ایسے نئے تجربات اور رکاوٹیں آتی ہیں جن کا پہلے سے اندازہ نہیں لگایا جا سکتا، وہ تجربات سبق دیتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کا پی ایس ایل وی-سی 61 مشن 18 مئی 2025 کو پرواز کے تیسرے مرحلے میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے ناکام ہوگیا تھا۔ اس راکٹ کے ذریعے زمین کے مشاہدے کے لیے ایک سیٹلائٹ کو اس کے ہدف شدہ سن سنکرونس پولر مدار میں نصب کرنا تھا، جسے پورا نہیں کیا جا سکا۔ پی ایس ایل وی-سی 62 مشن اس سال 12 جنوری کو پرواز بھرنے کے چند منٹ بعد تیسرے مرحلے میں تکنیکی خرابی آنے کی وجہ سے ناکام ہوگیا تھا۔

بقیہ: امریکہ-ایران معاہدہ امن کے لیے سنگ میل

خاتمے کا مطالبہ کرتا رہا ہے۔ جیسا کہ ہم کہتے آئے ہیں، جتنی دیر یہ جنگ جاری رہے گی، اس کے اثرات اتنے ہی زیادہ ہوں گے۔ مزید کشیدگی روکنے اور ایک دیرپا معاہدہ یقینی بنانے کے لیے مسلسل تحمل اور تعمیری رابطہ ناگزیر ہوگا۔ امریکا ایران امن معاہدہ طے پا گیا، شہباز شریف کا ایکس پر اعلان برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کہا کہ ہم واضح کرتے ہیں کہ اب آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کی بلا رکاوٹ آزادی بحال ہونی چاہیے...... ایران کو کبھی بھی جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرنے چاہئیں۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کہا کہ میں امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والے معاہدے کا خیر مقدم کرتا ہوں، جو ایک سفارتی کوشش کا نتیجہ ہے جس میں متعدد شراکت داروں نے حصہ لیا۔ میں تمام متحارب فریقوں سے اس کے فوری اور مکمل نفاذ کا مطالبہ کرتا ہوں۔ یہ معاہدہ آبنائے ہرمز کو فوری اور غیر مشروط طور پر دوبارہ کھولنے کی اجازت دے، جس کی حمایت کے لیے برطانیہ کے ساتھ قائم بین الاقوامی مشن تیار ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز کہا کہ میں امریکا اور ایران کے درمیان معاہدے کا خیر مقدم کرتا ہوں اور اس سفارتی پیش رفت پر صدر ٹرمپ اور ایرانی فریق کو مبارک باد دیتا ہوں۔ یہ عالمی معیشت کو نئی توانائی دینے اور مشرقِ وسطیٰ کو زیادہ محفوظ بنانے کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔ اس کا پختہ عزم کے ساتھ نفاذ نہایت اہم ہے۔ جاپان کی وزیر اعظم سانائے تاکائیچی کہا کہ جاپان کو قوی امید ہے کہ آبنائے ہرمز کے ذریعے آزاد اور محفوظ جہاز رانی عملاً یقینی بنائی جائے گی، اور ایران کے جوہری مسئلے سمیت دیگر امور پر حتمی معاہدہ جلد از جلد طے پا جائے گا۔ نیوزی لینڈ کے وزیر خارجہ ونسٹن پیٹرز کہا کہ یہ اہم اور تعمیری معاہدہ کشیدگی میں کمی اور ایسے خطے میں استحکام کے فروغ کی جانب ایک قدم ہے جو عالمی اقتصادی سلامتی کے لیے نہایت اہم ہے...... مکالمہ اور سفارت کاری دیرینہ مسائل کے حل کا سب سے مؤثر ذریعہ ہیں۔ ترک وزیر خارجہ ہاکان فیدا نمعاہدہ خطے میں پائیدار امن اور استحکام کے قیام کی جانب اہم پیش رفت ہے، معاہدے تک پہنچنے والے فریقین کو مبارک باد پیش کرتے ہیں، امن معاہدے کے لیے پاکستان کی سفارتی کاوشیں قابل ستائش ہیں، قطر سمیت مذاکراتی عمل میں کردار ادا کرنے والے تمام ممالک کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، خطے میں امن واستحکام کے قیام کے لیے ہماری کوششیں بلا تعطل جاری رہیں گی۔

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex Opposite Federal Bank, Beside Post Office, Jamal Road, Patna
Mob.- 9262585120, 8987189769

خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- سنٹرل گورنمنٹ جاب، کرناٹکا، گھر۔ سیوان، عمر۔33 سال قد "5'7

خان لڑکی
9262585120
- گورنمنٹ جاب، پٹنہ، عمر 29 سال قد "5'4

انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- بی۔ ٹیک، گھر پٹنہ جاب: دبئی، عمر 29 سال قد "5'5

سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- انجینئر M.S., CS عمر 34 سال قد 6 فٹ، آئرلینڈ
- MBA عمر 30 سال قد "5'9، گھر پٹنہ
- انجینئر CS عمر 26 سال قد 5 فٹ 11 انچ، نوکری چنئی
- Data Sciencti SL عمر 33 سال قد "5'8 قطر
- انجینئر B.Tcdh عمر 29 سال قد "5'6، دبئی
- انجینئر C.S عمر 31 سال قد "5'8، بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- M.Tech عمر 29 سال قد "5'6، حیدرآباد
- M.Tech عمر 32 سال قد "5'9، چنئی نوکری
- انجینئر MBA عمر 33 سال قد "5'6، نوکری حیدرآباد
- گورنمنٹ E.S. افسر، عمر 31 سال قد "5'8
- بھارت سرکار افسر عمر 29 سال قد "5'9، پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 30 سال قد "5'5، نوکری گیا

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- M.Tech عمر 31/5'7، K.S.A گھر پٹنہ
- MBA عمر 30 سال قد "5'7، نوئیڈا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- افسر بھارت سرکار M عمر 33 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
- MBA عمر 34 سال قد "5'8، گھر، پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS MS عمر 29 سال قد "5'8، پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS MD عمر 29 سال قد "5'11، سیوان
- ڈاکٹر F.C.I عمر 31 سال قد "5'7، گھر گیا

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- S.D.O عمر 34 سال قد "5'8، مظفر پور
- گورنمنٹ منیجر، بینک، عمر 31 سال قد "5'8، پٹنہ

- انجینئر C.S عمر 29 سال قد "5'7، پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS عمر 33 سال قد "5'11

ارجنٹ سید لڑکی
8987189769
- ڈاکٹر MPT عمر 27 سال قد "5'2، پٹنہ
- M.A عمر 23 سال قد "5'5، کھگڑیا
- B.Tech عمر 28 سال قد "5'3، دہلی نوکری
- انجینئر C.S عمر 27 سال قد "5'3، گھر بنگلور
- M.C.A عمر 25 سال قد "5'3، جھارکھنڈ
- B.Sc عمر 24 سال قد "5'2، مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
9262585120
- M.Sc عمر 25 سال قد "5'2، گھر مونگیر
- M.Com عمر 24 سال قد "5'4، گھر نالندہ
- MCA عمر 24 سال قد 5'4، گھر جھارکھنڈ
- انجینئر C.S عمر 26 سال قد "5'3، بنگلور، گھر پٹنہ
- M.A عمر 27 سال قد "5'5، گھر پٹنہ
- B.Sc عمر 23 سال قد "5'2، گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
- M.Sc عمر 24 سال قد 5'، گھر پٹنہ
- B.A عمر 24 سال قد "5'4، گھر فتوحہ
- ڈاکٹر MBBS عمر 25 سال قد "5'4، گھر پٹنہ
- M.B.A عمر 23 سال قد "5'3، گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد "5'3، گھر گیا
- B.ed عمر 25 سال قد "5'5، گھر گیا

ارجنٹ خان لڑکیاں
9262585120
- M.A عمر 24 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
- B.Sc عمر 23 سال قد "5'4، گھر سیوان
- B.A عمر 21 سال قد "5'4، نالندہ
- M.Sc عمر 25 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 24 سال، قد "5'2، پٹنہ
- M.Sc عمر 28 سال قد "5'2، گھر پٹنہ
- ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد "5'4، بہار
- Phd عمر 26 سال قد "5'5، گھر دہلی

دوسری شادی لڑکیاں
8987189769
- شیخ گورنمنٹ ڈاکٹر MBBS عمر 31 سال، قد "5'4
- M.Sc عمر 32 سال قد "5'3، گھر پٹنہ

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس، پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

Govt. of Bihar

Office of The Executive Engineer
New Capital Road Division, R.C.D.,
Fire Brigade Campus, Budhmarg, Lodipur, Patna
Telepone.No.- +91-9470001277
E-mail id:- eencdpatna@gmail.com

Corrigendum 12

The dates for submission of tender invited vide this office Letter No.- 4357 (we) dated 31/12/2025, which is published in newspapers vide PR no. -020885(RCD) 2025-26 is hereby amended due to some indispensable reason as following: -

Name of Work- Construction of Foot Over Bridge at Bapu Examination Center, Near Dhanki More under New Capital Road Division for the Year 2025-26.

Sl. No.		Published previously	Amended
3.	Period of download of Tender Documents	From 30.05.2026 to 06.06.2026 till 15.00 Hours on www.eproc2.bihar.gov.in	From 14.07.2026 to 21.07.2026 till 15.00 Hours on www.eproc2.bihar.gov.in
4.	Date, Time & Place of Pre-Bid Bidding	Date 01.06.2026 at 11 Hours at the office of Chief Engineer, South, Visvesvaraya Bhawan, RCD, Bihar, Patna	Date 16.07.2026 at 11 Hours at the office of Chief Engineer, South, Visvesvaraya Bhawan, RCD, Bihar, Patna
5.	Last Day & Time for Uploading Tender Document by bidder	06.06.2026 till 15.00 Hours on www.eproc2.bihar.gov.in	21.07.2026 till 15.00 Hours on www.eproc2.bihar.gov.in
6.	Date, time & Place of opening of Technical Bid	Date. 06.06.2026 Time- 15.30 hours Place: On Website - www.eproc2.bihar.gov.in	Date. 21.07.2026 Time- 15.30 hours Place: On Website - www.eproc2.bihar.gov.in

Rest conditions are same as previous.

PR- 005706 (R C D) 2026-27

Executive Engineer
New Capital Road Division
R.C.D., Patna

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

बिहार लोक सेवा आयोग
15, नेहरू पथ (बेली रोड),
पटना—800001

आवश्यक सूचना

बिहार लोक सेवा आयोग कार्यालय पटना में विभिन्न अवसरों एवं आवश्यकतानुसार लंच (बुफे) वेज/नॉन वेज एवं पैकेट लंच, साधारण भोजन तथा नास्ता विशेष (Special)/साधारण की व्यवस्था करने हेतु इच्छुक कैटरर्स/फर्म से नियमानुसार मुहरबंद निविदा आमंत्रित की जाती है। निविदा से संबंधित विस्तृत जानकारी एवं प्रपत्र आयोग के वेबसाइट https://bpsc.bihar.gov.in पर उपलब्ध है। इच्छुक कैटरर्स/फर्म नियमानुसार निर्धारित प्रपत्र में निविदा आयोग कार्यालय में स्पीड पोस्ट के माध्यम से जमा कर सकते है। जो दिनांक- 29.06.2026 को अपराह्न 5:00 बजे तक आयोग कार्यालय में प्राप्त हो जाए। निविदा दिनांक-04.07.2026 को अपराह्न 3:00 बजे सचिव, बिहार लोक सेवा आयोग, पटना की अध्यक्षता या उनके द्वारा प्राधिकृत पदाधिकारी के समक्ष खुलेगा, जिसमें फर्म के प्रतिनिधि का उनके द्वारा प्राधिकृत व्यक्ति भाग ले सकेंगे।

सचिव,
बिहार लोक सेवा आयोग,
पटना।

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ "پندار"، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
کوہ نور جویلرس
KOHINOOR Jewellers
مالکان
محمد رضی محمد ارشد
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸ ،ایس ایس کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ ۸۰۰۰۰۴

وزیراعلیٰ سمراٹ چودھری کے ساتھ گیا جی میں منعقد سرکاری پروگرام میں مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی، بہار اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر پریم کمار، وزیر زراعت وجے کمار سنہا، وزیر کھیل وصنعت شریس سنگھ، وزیر اوم سکیرکر، پٹنہ واقع جے ڈی یو دفتر میں پارٹی کارکنوں سے روبرو وزیر شرون کمار اور چھوٹو سنگھ، بہار لوک بھون میں سابق فوجیوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ میں گورنر سید عطا حسنین۔

پیدائش وموت رجسٹریشن سسٹم کی مضبوطی کیلئے نیا روڈ میپ

عوام کے حقوق کے تحفظ اور حکمرانی کو مستحکم بنانے کے لئے حکومت بہار پابند عہد: بھگوان سنگھ کشواہا

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) ریاست میں پیدائش وموت کے رجسٹریشن سسٹم کو مضبوط بنانے کے لئے ایک وسیع اور نیا روڈ میپ حکومت بہار نے جاری کر دیا ہے جس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ ریاست میں ہر پیدائش اور موت کو وقت پر درج کیا جائے۔ یہ روڈ میپ بہار میں سول رجسٹریشن اور وائٹل اسٹیٹسٹکس (CRVS) نظام کو مضبوط بنانے سے متعلق اندازہ، تجزیہ اور اے اے آر رپورٹ کے ورکشاپ میں پیش کیا گیا۔ سوموار کو ہوٹل چانکیہ میں ارتھ اینڈ آڈٹ ڈائرکٹوریٹ (DES)، حکومت بہار نے عالمی ادارے یونیسیف اور اقوام متحدہ یو این ای ایس سی اے پی کے اشتراک سے ریاستی سطح کا ورکشاپ منعقد کیا جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے محکمہ منصوبہ وترقیات کے ریاستی وزیر بھگوان سے کشواہا شریک ہوئے اور خطاب کیا۔ جب کہ ریاست کے ڈیولپمنٹ کمشنر میہر کمار سنگھ، محکمہ منصوبہ وترقیات کی ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر این وجے لکچھمی، یونیسف بہار کی ہیڈ ڈاکٹر مونیکا نیلسن، آڈٹ ڈائرکٹوریٹ حکومت بہار کے ڈائرکٹر اور چیف برتھ ڈیتھ رجسٹرار رنجیت کمار اور یونیسیف بہار کے ماہر ڈاکٹر ابھئے کمار سمیت کئی سرکردہ شخصیتوں نے بھی ورکشاپ سے خطاب کیا۔ منصوبہ و ترقیات کے وزیر بھگوان سنگھ کشواہا نے اپنے خطاب میں کہا کہ عوام کے تحفظ اور بہتر حکمرانی کے استحکام کیلئے حکومت بہار پابند عہد ہے اور سرگرم عمل بھی ہے۔ پیدائش و موت کا صد فیصد رجسٹریشن شہریوں کے حقوق کی حفاظت اور سوشاسن کو مضبوط بنانے کے لئے بہت ضروری ہے۔ انہوں نے افسران سے خصوصی طور پر دیہی اور دور دراز کے علاقوں میں عوامی بیداری مہم تیز کرنے کی اپیل کی تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ رجسٹریشن کی اہمیت اور اس کے مرحلے سے واقف ہو سکیں۔ جس طرح گاؤں میں مردم شماری اور آبادی سے متعلق اعداد وشمار نے رہائش منصوبہ کے بہتر وموثر عمل درآمد میں مدد کی ہے اسی طرح پیدائش اور موت رجسٹریشن سے حاصل درس اعداد وشمار سرکاری منصوبوں کو زیادہ موثر بنانے اور ضرورتمند لوگوں تک فائدہ پہنچانے میں اہم کردار نبھا سکتے ہیں۔ وزیر بھگوان سنگھ کشواہا نے کہا کہ اس شعبے میں یونیسیف کے تعاون سے بڑے پیمانے پر کام کام کئے جا رہے ہیں جس سے بہار کے بچوں اور نو بالغان کی فلاح کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ترقیات کمشنر میہر کمار سنگھ نے کہا کہ پیدائش و موت رجسٹریشن کا مضبوط نظام ریاست کے لئے قابل اعتبار عداد و شمار دستیاب کرانے اور بہتر پالیسیاں بنانے کی بنیاد ہے۔ محکمہ کی ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر این وجے لکچھمی نے کہا کہ وقت پر رجسٹریشن صرف سرکاری خدمت نہیں بلکہ بہتر منصوبہ کی تعمیر کی بھی بنیاد ہے۔

آفات سے تباہی میں کمی لانے کیلئے قبل از وقت تیاریاں مکمل کی جائیں: گورنر

فائر بریگیڈ سروس اور ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی کے ذمہ داران کے ساتھ جائزہ میٹنگ، سابق فوجیوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ میں ان کے دیرینہ مطالبات پر مثبت یقین دہانی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) گورنر لفٹیننٹ جنرل سید عطا حسنین نے سوموار کو بہار فائر بریگیڈ سروس کی سرگرمیوں اور ریاست میں آفات انتظامیہ اور آفات سے تباہی میں کمی لانے کیلئے قبل از وقت تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور متعلقہ ذمہ داران کو ہدایت دی کہ ریاست میں آفات سے تباہی میں کمی لانے کیلئے قبل از وقت تیاریاں بہتر طریقے سے مکمل کر لی جائیں اور اس میں کسی بھی سطح پر کوئی کمی نہیں چھوڑی جائے۔ انہوں نے آفات منیجمنٹ کو مزید موثر بنانے کے لئے بہار فائر بریگیڈ سروس اور بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی کے درمیان گہرے روابط کی ضرورت پر خاص زور دیا۔ گورنر نے کہا کہ بی ایس ڈی ایم اے کو ایم ڈی ایم اے کے ساتھ مستقل طور پر ماک اکسرسائز اور مشترکہ مشق کا پروگرام منعقد کرنا چاہئے۔ اس طرح کی کوششوں سے آفات انتظامیہ سے متعلق افسران و ملازمین کو تربیت ملتی ہے اور ان کے کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ عمدہ نظام اور طریقے اختیار کرنے کے مواقع بھی ملتے ہیں۔ گورنر نے ہدایت دی کہ محکمہ موسمیات کے ذریعہ جاری الرٹ اور مشورہ وقت بی ایس ڈی ایم اے کے تحت سے سبھی اضلاع تک پہنچائے جائیں۔ ان اطلاعات کی تشہیر کسانوں، مزدوروں اور عام شہریوں کے درمیان آسان زبان میں کی جائے تاکہ وہ آسانی سے سمجھ سکیں اور احتیاطی تدابیر اختیار کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ان چیلنجوں کے ساتھ ممکنہ آفات سے محفوظ اور طریقے سے بھی لوگوں کو واقف کرایا جائے۔ گورنر نے کہا کہ آفات سے تباہی میں کمی (DRR) سے متعلق وزیراعظم نریندر مودی کے 10 نکاتی ایجنڈا کی بڑے پیمانے پر تشہیر کی جائے۔ ڈی آر آر کو اسکولوں، کالجوں اور یونیورسیٹیوں کے نصاب میں شامل کیا جانا چاہئے جس سے طلباء کے اندر ابتدائی سطح سے ہی بیداری اور تیاری کا جذبہ فروغ پا سکے۔ حکومت بہار کے ذریعہ بنائے گئے 'آپدا متر' کو بہار فائر بریگیڈ سروس کے ذریعہ خصوصی تربیت دی جائے تاکہ کمیونٹی کی سطح پر آفات سے نپٹنے کی صلاحیت میں اضافہ و استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ میں بہار فائر بریگیڈ سروس کے آئی جی ایم سنیل نائک نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے توسط سے محکمہ کے تنظیمی ڈھانچے، انسانی وسائل کے انتظام اور مختلف سرگرمیوں کی تفصیلی معلومات فراہم کرائی۔ انہوں نے فائر سیفٹی آڈٹ، ماک ڈریل، عوامی بیداری مہم، مصنوعی ذہانت پر مبنی فائر سیفٹی سسٹم اور آتشزدگی و آفات انتظامیہ کے شعبہ میں کی جارہی نئی پہل پر بھی تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس موقع پر میٹنگ میں بہار اسٹیٹ ڈیزاسٹر منیجمنٹ اتھارٹی کے رکن پی این رائے، بہار فائر بریگیڈ سروس کی ڈائرکٹر جنرل شوبھا آہوتکر، گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سنگھ اور سول سیفٹی ڈائرکٹر جنرل پریش سکسینا بھی موجود تھے۔ ادھر گورنر سید عطا حسنین نے سابق فوجیوں کے نمائندوں کے ساتھ بھی میٹنگ کر کے ان کی فلاح اور ان کے مفادات سے متعلق مختلف امور پر سنجیدگی سے غور وخوض کیا۔ نمائندوں نے حکومت بہار کی نوکریوں میں سابق فوجیوں کیلئے 10 فیصد ریزرویشن دینے، اگنی ویروں کو ریزرویشن کا فائدہ دینے اور ریاستی حکومت کے گروپ اے اور بی کی خدمات میں بھرتی کے دوران سابق فوجیوں کیلئے ریزرویشن کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ سابق فوجیوں کے بچوں کو اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ میں 10 فیصد ریزرویشن دینے کی بھی گزارش کی۔ سابق فوجیوں کو رجسٹری فیس میں رعایت دینے، اسلحہ لائسنس کے مرحلہ کو آسان بنانے اور اسٹیٹ منیجمنٹ سسٹم کو مزید وسیع اور مستحکم بنانے کی بھی گزارش کی۔ گورنر نے سابق فوجیوں کے نمائندوں کی باتوں کو سنجیدگی سے سنا اور ان کے تمام مطالبات پر غور کرنے اور موثر کارروائی کی مثبت یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ سابق فوجیوں کی دیگر تنظیموں کے بجائے ایک مشترکہ اور مضبوط تنظیم قائم کی جائے جس سے ان کی آواز اجتماعی طور پر موثر طریقے سے سامنے آسکے اور بہتر روابط قائم ہو سکے۔ میٹنگ میں گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپ کمار سنگھ، بہار جھارکھنڈ سب ایریہ کے ڈپٹی جنرل منیجر کمانڈنگ بریگیڈیر انیل بیدی، فوجی فلاح ڈائرکٹوریٹ بہار کے ڈائرکٹر بریگیڈیر امریندر کمار، سابق فوجی سروس کونسل کے عہدیداران اور زمین، پانی اور فضا تینوں زمرے کی فوج کے نمائندے شریک تھے۔

انتظامی شفافیت وجوابدہی بڑھانے کیلئے سرکاری ملازمین کو تربیت دی گئی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) محکمہ محصولات و اصلاحات اراضی اور محکمہ زراعت کے افسران و ملازمین کیلئے تادیبی کارروائی سے متعلق تربیتی پروگرام کا انعقاد سوموار کو محکمہ انتظامات عامہ کے چیف انکوائری کمشنر ڈائرکٹوریٹ کی جانب سے شاستری نگر پٹنہ میں واقع ریونیو سروے ٹریننگ انسٹی چیوٹ میں کیا گیا جس میں دونوں محکموں کے افسران و ملازمین بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ سرکاری کاموں میں شفافیت، جواب دہی اور ضابطے کے مطابق انتظامات کو یقینی بنانے کے مقصد سے ٹریننگ پروگرام منعقد کیا گیا جس کا افتتاح محکمہ محصولات و اصلاحات اراضی کے سکریٹری جے سنگھ نے کیا اور اپنے خطاب میں انہوں نے سرکاری خدمات میں ڈسپلین کی اہمیت پر خاص زور دیتے ہوئے کہا کہ انتظامی سسٹم کی مضبوطی کیلئے افسران و ملازمین کو ضابطوں اور مرحلوں کی اچھی طرح واقفیت بہت ضروری ہے۔ تادیبی کارروائی سے متعلق ضابطوں کی صحیح معلومات ہونے سے محکمہ کے کاموں میں شفافیت بڑھتی ہے اور بلا وجہ خامیوں و تنازعوں سے بچا جا سکتا ہے۔ تربیتی پروگرام کے دوران چیف انکوائری کمشنر ڈائرکٹوریٹ کے ٹریننگ افسر شالیگرام پانڈے اور ستیش کمار تیواری نے ریاست کے سرکاری ملازمین پر نافذ ضابطوں، محکمہ جاتی کارروائی کے مرحلے، فرد جرم کی تشکیل، جانچ، ثبوت، جرمانہ اور اپیل سے متعلق ضابطوں کی تفصیلی معلومات فراہم کرائی۔ ڈائرکٹر سوہرش بھگت، ایڈیشنل سکریٹری ڈاکٹر مہندر پال، او ایس ڈی منی بھوشن کشور اور نوازش اختر، پربھات کمار، جوہی کماری، سنجئے کمار سنگھ اور ڈاکٹر سنیل کمار سنگھ بھی پروگرام میں شریک تھے۔

اوویرین کینسر سے جنگ جیت کر صحت مند زندگی کی طرف لوٹی خاتون مریضہ

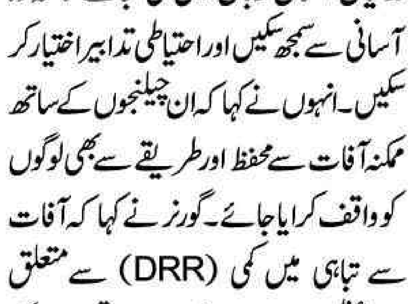

پٹنہ (پی این ایس) نالندہ کی رہنے والی 41 سالہ ریتا کماری (بدلا ہوا نام) نے اوویرین کینسر جیسی سنگین بیماری کو شکست دے کر ایک نئی زندگی کی طرف قدم بڑھایا ہے۔ خاتون کا کامیاب علاج پارس ایچ ایم آر آئی، پٹنہ کے نارائنا کینسر سینٹر اینڈ میڈیکل اونکولوجی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ابھیشیک آنند کی نگرانی میں کیا گیا۔ علاج کے بعد خاتون اب پوری طرح صحت مند ہیں اور عام زندگی گزار رہی ہیں۔ ریتا کماری میں جانچ کے دوران اوویرین کینسر کی تشخیص ہوئی تھی۔ بیماری کی تصدیق کے بعد ان کی حالت کا تفصیلی معائنہ کر کے مرحلہ وار علاج کا منصوبہ تیار کیا گیا۔ ان کا علاج اگست 2024ء سے دسمبر 2025ء تک چلا۔ اس دوران ان کا کامیاب آپریشن (سرجری) کیا گیا اور انہیں کیموتھیراپی اور ٹارگیٹڈ تھیراپی بھی دی گئی۔ جدید طریقہ علاج اور ماہرانہ طبی نگرانی کی بدولت مریضہ نے بیماری پر کامیابی سے فتح حاصل کر لی۔ ڈائریکٹر ڈاکٹر ابھیشیک آنند نے بتایا کہ اوویرین کینسر خواتین میں ہونے والے اہم کینسروں میں سے ایک ہے۔ اس کا سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ ابتدائی مراحل میں اس کی علامات واضح نہیں ہوتیں۔ پیٹ کا پھولنا، پیٹ یا پیلوِس میں درد، جلدی پیٹ بھرنے کا احساس، بھوک میں کمی اور بار بار پیشاب آنے جیسے مسائل کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقت پر جانچ، صحیح تشخیص اور جدید طریقہ علاج جیسے سرجری، کیموتھیراپی اور ٹارگیٹڈ تھیراپی کی مدد سے مریضوں کو بہتر نتائج مل سکتے ہیں۔

فیض کے قتل واقعہ پر غلام غوث کا اظہار تشویش، متاثرین کی مدد کا مطالبہ

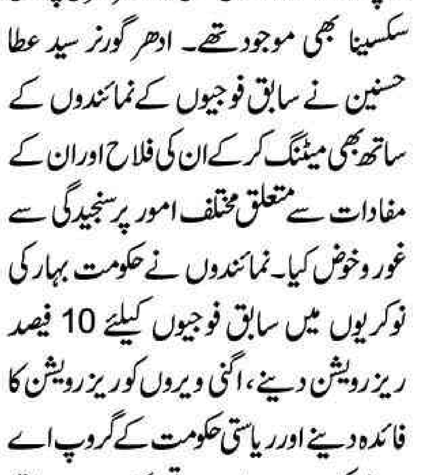

پٹنہ (پریس ریلیز) جنتادل یونائیٹیڈ کے سینئر لیڈر اور بہار قانون ساز کونسل کے رکن پروفیسر غلام غوث نے دربھنگہ باشندہ اور یاماہا ایجنسی کے منیجر محمد فیض احمد کا غنڈوں کے ذریعہ بے دردی کے ساتھ قتل کر دیئے جانے پر سخت تشویش اور گہرے صدمے کا آظہار کیا ہے۔ انہوں نے فیض قتل واقعہ کو انتہائی دلسوز قرار دیتے ہوئے کہا کہ پولس اور قانون کا خوف برقرار رکھا جانا بہت ضروری ہے۔ غنڈوں کو کھلی چھوٹ ہرگز نہیں ملنی چاہئے۔ اس طرح کے معاملے سے جہاں ایک طرف جرائم پیشہ عناصر کے حوصلے بلند ہو جاتے ہیں وہیں دوسری طرف عام لوگوں میں خوف و دہشت کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے اور عوام عدم تحفظ کا شکار ہو کر خوف میں زندگی گزارنے کیلئے مجبور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے فیض احمد کے قتل واقعہ کی اعلیٰ سطح کی جانچ کرائی جانی چاہئے اور اس واقعہ میں ملوث جرائم پیشہ عناصر کی شناخت کر کے اس کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ مجرمین کو کیفر کردار تک پہنچایا جانا ضروری ہے تاکہ مستقبل میں وہ اس طرح کی حرکت کرنے کی حماقت نہ کریں۔ پروفیسر غلام غوث نے انتظامیہ وحکومت سے مطالبہ کیا کہ مقتول فیض کے غمزدہ اہل خانہ کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور ان کے بیانات کے مطابق درج مقدمے پر کارروائی تیز کی جائے جس سے قتل واقعہ میں ملوث تمام لوگوں کو گرفتار کیا جا سکے اور جیل کی سلاخوں کے پیچھے بند کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ مقتول فیض کے غمزدہ اہل خانہ کو انصاف دینے کے ساتھ ہی فوری طور پر ان کی مالی امداد بھی کی جائے۔

سڑک حادثے میں زخمی 55 سالہ مریض کا دوربین سے پی سی ایل کا کامیاب آپریشن

پٹنہ (پی این ایس) پٹنہ کے فورڈ ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سینٹر میں سڑک حادثے کا شکار ہونے والے ایک 55 سالہ شخص کے گھٹنے کا دوربین (آرتھروسکوپی) تکنیک کے ذریعے پی سی ایل (پوسٹیریئر کروسیٹ لگامنٹ) کا کامیاب آپریشن کیا گیا۔ یہ سرجری ڈاکٹر وِنیت وِویک، ڈاکٹر راجا انوراگ اور ڈاکٹر راجیو کمار کی ٹیم نے انجام دی۔ اب مریض بالکل ٹھیک ہے اور اسے ہسپتال سے چھٹی مل چکی ہے۔ بھاگلپور کے رہنے والے ستیندر کمار (بدلا ہوا نام) کچھ دن پہلے موٹر سائیکل حادثے میں زخمی ہو گئے تھے، جس کی وجہ سے ان کے دائیں گھٹنے کا پی سی ایل لگامنٹ ٹوٹ گیا تھا۔ اس چوٹ کے سبب انہیں چلنے پھرنے اور توازن برقرار رکھنے میں شدید پریشانی ہو رہی تھی۔ ایم آر آئی رپورٹ دیکھنے کے بعد ڈاکٹروں نے آپریشن کا فیصلہ کیا۔ دوربین کے ذریعے کیا گیا یہ آپریشن تقریباً دو گھنٹے تک چلا۔ فورڈ ہاسپٹل کے ڈائریکٹر اور ہڈیوں کے امراض کے سربراہ ڈاکٹر ارون کمار بھی موجود تھے۔

انڈین ریلوے نے 201 کروڑ روپے کے کوَچ پروجیکٹ کو منظوری دی

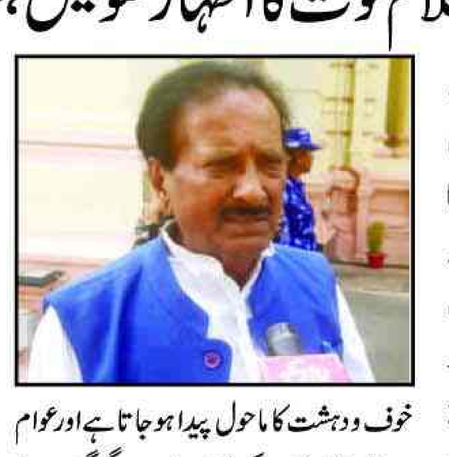

نئی دہلی (پی آئی بی) انڈین ریلوے نے ریلوے کے تحفظاتی انتظامات کو مستحکم بنانے کی سمت میں ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے 201 کروڑ روپے کے 'کوَچ پروجیکٹ' کو منظوری فراہم کر دی ہے جس سے شمالی ریلوے کے امبالا ڈویژنل کے براڈ گوج سیکشن میں کوَچ سے متعلق جدید آلات نصب کئے جائیں گے۔ یہ منصوبہ 811 روٹ کیلومیٹر کیلئے ہے۔ امبالا ڈویژن کے تحت امبالا کینٹ۔ لدھیانہ، کالکا۔ چنڈی گرھ۔ نیو مورنڈا۔ سہنوال، سرہند۔ دولت پور چوک، راجپورہ۔ بھٹنڈا۔ سری گنگا نگر اور لدھیانہ۔ دھوری۔ جاکھل سیکشن آتے ہیں۔ ان ریل روٹوں پر چلنے والی ٹرینوں کے تحفظ کو نئے منصوبہ کے تحت یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔ یہ ریل کاریڈور ہریانہ، پنجاب اور ہماچل پردیش یعنی 3 ریاستوں میں ہے۔ مسافروں اور سامانوں کی آمد ورفت کے نظام میں استحکام کو یقینی بنانے میں بھی مدد ملے گی۔ واضح ہو کہ ٹرینوں کے تحفظ کیلئے آٹومیٹک ٹرین پروٹیکشن سسٹم (ATP) کو فروغ دیا گیا ہے جو خطرے کے وقت سگنل پاس کرنے میں مدد کرتا ہے۔ خطرے محسوس ہوتے ہی ٹرین میں اچانک بریک لگ جاتا ہے اور ٹرین رک جاتی ہے۔

روبوٹک سرجری اور ٹرانسپلانٹ میں یشودا ہاسپٹل کی ورلڈ کلاس خدمات

بہار کے مریضوں کیلئے پٹنہ میں او پی ڈی کلنک کا آغاز آئندہ ماہ سے: ڈاکٹر للت کمار ریڈی/امن کمار رستوگی

پٹنہ (عتیق الرحمٰن شعبان) مشہور ومعروف معالج ڈاکٹر للت کمار ریڈی کنتھلا اور ڈپٹی منیجر امن کمار رستوگی نے کہا ہے کہ بلا شبہ بہار میں کارپوریٹ سیکٹر کے بڑے اسپتال موجود ہیں مگر حیدر آباد میں واقع یشودا گروپ آف ہاسپٹل روبوٹک سرجری اور ٹرانسپلانٹ کے معاملے میں ورلڈ کلاس خدمات کو یقینی بنا کر ملک میں نام روشن کر چکا ہے جس سے اب بہار کے بھی لوگ مستفیض ہوں گے۔ جسم کے مختلف خراب ہو چکے اعضا کو ہٹا کر مصنوعی اعضا لگانے کے سلسلے میں ٹرانسپلانٹ اور روبوٹک سرجری میں یشودا گروپ آف ہاسپٹلس حیدرآباد کو نمایاں کامیابی حاصل ہوئی جس کے سبب ملک گیر پیمانے پر اس کی شہرت و مقبولیت بڑھ گئی ہے اور اس کی معیاری طبی خدمات سے دیگر طبی ادارے بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ میں بھی یشودا ہاسپٹلس کی او پی ڈی کلینک جلد ہی قائم کی جائے گی جہاں آئندہ جولائی ماہ میں مریضوں کی جانچ اور طبی مشورے کا سلسلہ شروع کر دیئے جانے کی تیاری ہے۔ سوموار کو یشودا ہاسپٹل گروپ کے گیسٹرو انٹسٹائنل سرجن اور لیور ٹرانسپلانٹ کنسلٹنٹ ڈاکٹر للت کمار ریڈی کنتھلا نے ڈپٹی منیجر مارکیٹنگ امن کمار رستوگی کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کر کے یشودا گروپ آف ہاسپٹلس کی طبی خدمات اور مستقبل کے عزائم سے واقف کرایا اور بتایا کہ معیاری اور عمدہ قسم کا لیور ٹرانسپلانٹ، ملٹی آرگن ٹرانسپلانٹ اور روبوٹک گیسٹرو انٹسٹائنل سرجری کے شعبہ میں پورے ملک میں اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ زندہ اور مردہ دونوں طرح کے ڈونر سے وہاں لیور ٹرانسپلانٹ جدید تکنیک اور مہارت سے کیا جاتا ہے۔ روبوٹک اور لیپرو اسکوپک ڈونر ہیپک ٹرامی، انکولوجی سرجری اور ہائی برڈ سرجیکل تکنیکوں کے استعمال میں یہ ہسپتال کافی آگے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ لیور، کڈنی، لنگس اور ہارٹ سے متاثر مریضوں کی جانچ کر کے ان کا بہتر علاج کیا جاتا ہے جو ورلڈ کلاس میڈیکل خدمات ہے۔ ان چاروں شعبوں میں ٹرانسپلانٹ کی خدمات ملک میں اول مقام پر ہے۔ امن رستوگی نے بتایا کہ پٹنہ میں یشودا ہاسپٹل کی او پی ڈی کلینک جلد ہی شروع کی جائے گی جس کیلئے زور دار تیاریاں چل رہی ہیں۔ پٹنہ شہر سمیت پورے ضلع اور ریاست بھر کے لوگوں کو اپنی صحت کی جانچ اور عمدہ ومعیاری طبی مشورے کیلئے اب او پی ڈی کلینک میں تمام طرح کی بنیادی سہولت دستیاب کرائی جائے گی۔

0612-2300000 +91 8540059700
زم زم
گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ ۴
Zam Zam
Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift • Parking
Restaurant • Attach Bathroom
LED T.V. Facility • Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسیٰ پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

The Taste of Middle East
AL-BAIK
S.S Capital Market, Beside Kohinoor Jewellers, Pillar no.24, Ashok Rajpath, Patna - 800004
Enjoy Our Signature
Fried Chicken Buckets, Juicy Burgers, Cheesy Pizza, Crispy Fries & More.